

کی ایک اور مجموعہ
کی دفعہ ۳

(جزائر آئرلینڈ من ونگو بر) قانون ۳- ششہ اع

و جیسی قانون ۱- ششہ اع

کی دفعہ ۲- کی رو سے تسلیم
کی گئی

ایک ۱۸- ششہ اع

دفعہ ۱۸- سے دفعہ ۳۰

۲۱- اور مجموعہ کی دفعہ ۳۰

ایک ۲۱- ششہ اع

۸- اور مجموعہ کی

دفعہ ۳۰

ایک ۱۸- ششہ اع

۲۰- و جیسی ایک ۱۲ ششہ اع

کی دفعہ ۳- اور ضمیمہ کی رو سے

اصلاح ہوئی

قانون ۳- ششہ اع

۱۰- (الف) و ۱۲ (ب)

جیسا کہ قانون ۱- ششہ اع

کی دفعہ ۹- کی رو سے احق

کیا گیا

(۱۷۵)

ترمیم کیا گیا ...

لاکھ مقدسات میں

جان یہ ایک

دست نیرہا

(پنجاب)

(کورگ)

بیان آن اضلاع مندرجہ فہرست کا تہمین مجموعہ ہذا نافذ العمل ہے

۱۔ کل مجموعہ ضابطہ (باستثنائے دفات ۱-۳ و ۵) اضلاع مندرجہ فہرست کے ایک مسدودہ ششدر کی دفعہ ۵- کی رو سے مرقوم الذیل اضلاع مندرجہ فہرست میں وسعت پذیر کیا گیا ہے۔

سند ۶- و کمیونگرت آن انڈیا-۳- جون ششدر حصہ ۱- صفحہ ۲۱۵

اضلاع دارجلنگ و

چلیائی گورنمنٹی راج

ایکٹ ۱۳- ششدر

مین قسمت باسے

دارجلنگ و چلیائی گورنمنٹی

کے نام سے کیے گئے ہیں

اضلاع ہزارسی باغ و

روہارڈگا و ماہنوم

پرگنہ و حال بھوم

واقع ضلع سنگبھوم

و محال انگول ۰۰۰

اضلاع مندرجہ فہرست

واقع پنجاب

کورگ ۰۰۰

اضلاع کامروپ و گاون

صفحہ ۲۱۸

ایضاً

ایضاً

صفحہ ۲۱۸

ایضاً

ایضاً

صفحہ ۲۱۹

ایضاً

ایضاً

صفحہ ۲۱۷

ایضاً

ایضاً

۵۔ دفات ۱-۳- کی برعکس انڈیا میں اسی وجہ سے ان تمام اضلاع مندرجہ فہرست میں وسعت پذیر

کی گئی ہیں جو غیر تابع قوانین نہیں ہیں

۱۔ درنگ و سبب ساگر
 و کجیم پور و کوال
 پائرہ (پشتونستان) و دار
 شرقی : و سلسلہ
 و کچاڑ (پشتونستان)
 کوہ ہاسے شمالی کچاڑ
 اجپیر و سید وارا
 وہ ملک جواہر برہما
 (شمالی برہما) سے
 دور برہما (جنوبی
 برہما) میں اشتیارات
 نمبر ۱۱۔ مورخہ ۲۴۔
 قردوسی ششماہ
 و نمبر ۱۴۔ مورخہ
 ۱۳۔ اگست ششماہ
 کی رو سے جوگزٹ
 آف انڈیا کے حصہ ۱۔
 صفحہ ۱۲۳۔ میں تاریخ
 ۵۔ مایچ ششماہ و
 صفحہ ۲۲۹۔ میں
 تاریخ ۲۰۔ اگست
 ششماہ چھپے تھے) منتقل
 کیا گیا ہے۔ دیکھو

ایضاً . . . ایضاً . . .
 ایضاً . . . ۲۹۔ جولائی ششماہ حصہ ۱۔ صفحہ ۲۸۹

گزٹ آف انڈیا ۵۔ اپریل ششماہ حصہ ۱۔ صفحہ ۱۲۳۔ و
 ۲۰۔ اگست ششماہ حصہ ۱۔ صفحہ ۲۲۹

پر گنہ جنسار باور واقع
ضلع کوئٹہ دون اور ضلع
مرزا پور کا حصہ مندرجہ

۲۔ جون ۱۹۷۴ء

ایضاً - نسبت جھانسی دہشتنا

وفات ۱۔ ۳۰ و ۵

۱۵۔ ۱۹ و ۲۳ و ۵

۲۔ ۲۵ و ۳۶ و ۵۔ دیکھو گزٹ آف انڈیا - ۲۔ جون ۱۹۷۴ء صفحہ ۲۱۶

ممالک متحدہ ملکہ کے ضلع

مندرجہ ذیل فہرست

دہشتنا سے وفات ۱۔

۳۔ اور مجموعہ کے

استقرار کے جبکہ رد سے

کسی ایسی نوکری کی تفسیل

میں جو وہ نوکری نہ ہو

رو سے نیلام جائداد

غیر منقولہ کا حکم کہا جائے

نیلام جائداد نہ گور کا

اختیار دیا جاتا ہے، ایضاً، ایضاً، حصہ ۱۔ صفحہ ۲۱۶

۲۔ مجموعہ ہذا کی اثر پذیر می قطعہ کو ہی نوکری و گروہ۔ مقام کلیم پور میں اور قطعہ کو ہی

یکبر مقام نوگانوں میں بذریعہ آن استعارات کے جو آستان گزٹ مورخہ ۱۰۔ مئی ۱۹۷۴ء

حصہ ۲۔ صفحہ ۲۱۲۔ میں اور مورخہ ۲۹۔ نومبر ۱۹۷۴ء۔ صفحہ ۷۰۵۔ میں چھپرہ شتر ہوئے تھے

۳۔ منوم۔ گاؤں نوٹ دیکھو

۵۔ ۵۔ ان وفات میں جن امور کا ذکر ہے انکی نسبت جھانسی کی حد التون کے ایکٹ نمبر ۱۰۔ ۱۹۷۴ء میں

امکام مندرجہ کیے گئے ہیں

موقوف کردی گئی تھی۔ گرد و فعات ۲۲۳ - نفایت ۲۲۰ - آن قطعون میں ثانیاً دست پذیر
کی گئی ہیں۔

(نیچے کا نوٹ ۳ - دیکھو)

۳ - مجموعہ ہذا کی دفعات ۲۲۳ - نفایت ۲۲۰ - اضلاع مندرجہ فرست کے
ایکٹ صدرہ ششماہ کی دفعہ ۵ - کی رو سے مرقوم الذیل اضلاع مندرجہ فرست میں
دست پذیر کی گئی ہیں۔

کوہان واقع ضلع سنگبھوم - دیکھو گزٹ آف انڈیا - ۱۱ - مارچ ششماہ - حصہ
۱ - صفحہ ۱۵۱

کل اپر برہما (شمالی برہما) (باستثناء شہر

مانڈے (جہاں وہ پہلے سے جاری ہیں) اور

ریاست ہاسے شان . . . ایضاً ۱۱ - مارچ ششماہ - حصہ ۱ - صفحہ ۱۳۲

اقطاع کوہی اراکان . . . ایضاً ۲ - اگست ششماہ - حصہ ۱ - صفحہ ۴۵۰

صوبہ کماؤن دیگر حوالہ و

پرگنہ جات ترائی . . . ایضاً ۱۱ - مارچ ششماہ - حصہ ۱ - صفحہ ۱۵۱

اضلاع گار و خاصی و جینیا و کوونالگا و دور

شرقی واقع گواپار و دکوہ ہاسے شمالی کچاڑ

واقع کچاڑ و قلعہ کوہی بیکر واقع نوگانوں و

قلعہ سرحدی ڈبر و ڈر و واقع کھیم پور - ایضاً ۲ - دسمبر ششماہ - حصہ ۱ - صفحہ ۴۴۵

دفعات ۲۲۳ - نفایت ۲۲۹ - جیسی ایکٹ - ششماہ کی رو سے ترمیم ہوئی ہے - اسی

ایکٹ کی دفعہ ۵ - کی رو سے ہر اس کے تمام اضلاع مندرجہ فرست میں دست پذیر کی

گئی ہیں - دیکھو گزٹ آف انڈیا - ۱۲ - مارچ ششماہ - حصہ ۱ - صفحہ ۱۵۱

۴ - ایکٹ - ششماہ کا اس قدر حصہ جسکی رو سے مجموعہ ضابطہ دیوانی کی ترمیم

ہوئی ہے - اضلاع مندرجہ فرست کے ایکٹ صدرہ ششماہ کی رو سے مرقوم الذیل اضلاع

مندرجہ فرست میں دست پذیر کیا گیا ہے

سند ۲۰ - دیکھو گزٹ آف انڈیا - ۲۴ - اکتوبر ششماہ - حصہ ۱ - صفحہ ۴۴۵

اضلاع دار جنگ و چپائی گوڑی . . . ایضاً - ۱۰ - نومبر ششما - حصہ ۱ - صفحہ ۵۲۲
 اضلاع ہزری باغ و لوہار ڈوگا و انجم - ویرگٹہ
 و حال ہجوم واقع ضلع سنگجھوم محال انگول - ایضاً . . . ایضاً
 اضلاع مندرجہ فہرست پنجاب ایضاً ۲۵ - مئی ششما - حصہ ۱ - صفحہ ۳۹۹
 کورک . . . ایضاً . . . ۸ - ستمبر ششما - حصہ ۱ - صفحہ ۴۰۹
 امیر و میر دارا . . . ایضاً . . . ۲ - مئی ششما - حصہ ۲ - صفحہ ۲۲۰
 مالک متوسطہ کے اضلاع مندرجہ فہرست . . . ایضاً . . . ۸ - ستمبر ششما - حصہ ۱
 صفحہ ۴۰۸

جزائر امن و نکو بر . . . ایضاً . . . ۱۰ - نومبر ششما - حصہ ۲ - صفحہ ۵۱۷
 شہر مانڈے . . . ایضاً . . . ۱۱ - نومبر ششما - حصہ ۱ - صفحہ ۳۷۱
 برگٹہ جنسار باد و واقع
 ضلع ڈیرہ و دون و ضلع
 مریا پور کا حصہ مندرجہ
 فہرست . . . ایضاً . . . ۲ - نومبر ششما - حصہ ۱ - صفحہ ۴۹۵
 نسبت جھانسی (باستثناء)
 وندہ ۶۳ - کے) . . . ایضاً . . . ۲ - نومبر ششما - حصہ ۱ - صفحہ ۴۹۵
 اضلاع کامروپ و نوگانون (قطعہ کوہی میکیر کو
 چھوڑ کر) و درنگ و سیب ساگر و لکھیم پور (قطعہ
 سرحدی ڈیرہ و گڑھ کو چھوڑ کر) و گوا پٹارہ (دوار
 شرقی کو چھوڑ کر) و سلٹ و کچاڑ (کوہ پاسے
 شمالی کچاڑ کو چھوڑ کر) (باستثناء وندہ ۶۳ -

کے) . . . ایضاً . . . ۲۷ - اکتوبر ششما - حصہ ۱ - صفحہ ۷۸
 درخت و دست پذیر ہونے جزو ایکٹ - ششما کے در اس کے اضلاع
 مندرجہ فہرست میں (۱) ویرکانوٹ - ۲ - دیکھو
 ۵ - ایکٹ ۱۰ - ششما کا اس قدر جسکی رو سے مجموعہ مابین دیوانی (یعنی وفات ۱ -

۲۰- کی تربیم ہوئی ہے۔ اضلاع مندرجہ فہرست کے ایکٹ مندرجہ ششماہ کی دفعہ ۵۔
 کی رو سے مرقوم الذیل اضلاع مندرجہ فہرست میں دست پذیر کیا گیا۔
 سندھ ۰۰ دیکھو گزٹ آف انڈیا ۱۶- فروری ششماہ- حصہ ۱- صفحہ ۲۹

اضلاع دار جنگ و جلیانی کوڑی و
 ہزار سی باغ دیو ماروگا و ماہیوم
 و پرگنہ ڈھالی بھوم و محال

آنگولی ۰ ۰ ۰ ۰ ایضاً ۰ ۵- اکتوبر ششماہ- حصہ ۱- صفحہ ۵۳۰
 اضلاع مندرجہ فہرست

واقع پنجاب ۰ ۰ ۰ ایضاً ۰ ۲۵- مئی ششماہ- حصہ ۱- صفحہ ۲۹۹

کورگ ۰ ۰ ۰ ایضاً ۰ ۱۸- مئی ششماہ- حصہ ۱- صفحہ ۲۸۶

اجیر و میر وارا ۰ ۰ ۰ ایضاً ۰ ۳- مئی ششماہ حصہ ۲- صفحہ ۲۲۰

اضلاع مندرجہ فہرست واقع

مالک مندو سٹ ۰ ۰ ۰ ایضاً ۰ ۲۵- مئی ششماہ- حصہ ۱- صفحہ ۲۹۲

جزائر اندمن و نکوبر ۰ ۰ ۰ ایضاً ۰ ۲۰- جولائی ششماہ- حصہ ۱- صفحہ ۱۰۲

شہر باندھے ۰ ۰ ۰ ایضاً ۰ ۲۵- مئی ششماہ- حصہ ۱- صفحہ ۲۹۲

پرگنہ جونسار باور واقع ضلع

دہیرہ ڈون و ضلع مرزا پور کا

حصہ مندرجہ فہرست و فہست

جھانسی ۰ ۰ ۰ ۰ ایضاً ۰ ۲۹- جون ششماہ- حصہ ۱- صفحہ ۳۶۲

اضلاع کامروپ و نوگانون (قلعہ کوہی بیکر کو جوڑ کر)

دورنگ و سب ساگر و کھیم پور (قلعہ سدرہ سی)

و بر دکر تھ کو جوڑ کر) و گواپسارہ (دو پارشرقی کو

جوڑ کر) و سلٹ و کچاڑ (کوہ پاسے شمالی

کچاڑ کو جوڑ کر) ایضاً ۰ ۲۵- مئی ششماہ- حصہ ۱- صفحہ ۲۹۲

مجموعہ کی دفعہ ۵- اور ایکٹ ۱۰- ششماہ کی دفعہ ۱- اضلاع مندرجہ فہرست کے

ایکٹ صدرہ ششہ کی دفعہ ۵۔ کی رو سے قطعہ کو بان واقع ضلع سنگبھوم میں
دست پذیر کی گئی ۱۰ دیکھو گزٹ آف انڈیا ۵۔ اکتوبر ششہ ۱۹۵۱ء صفحہ ۵۲۶
۶۔ علاوہ ان سب دست پذیر یون کے جو اضلاع مندرجہ فرست کے ایکٹ
کی رو سے عمل میں آئی ہیں مجموعہ ہذا حکم قانون خاص کی رو سے مرقوم الذیل اضلاع مندرجہ
فرست میں نافذ العمل قرار دیا گیا ہے۔

عدم ویریم ۱۱ اصلاح کے ساتھ)۔ ایکٹ ۲۔ ششہ ۱۹۵۱ء کی دفعہ ۱۰۶۔ اور مجموعہ ہذا
کی دفعہ ۳۔ کی رو سے
ہذا شرائط من و نکو بر (مع بعض اصلاحات کے جو نیچے مرقوم ہیں) قانون
۲۔ ششہ ۱۹۵۱ء کی دفعہ ۱۴۔ کی رو سے (جیسی قانون ۱۔ ششہ ۱۹۵۱ء کی رو سے اسکی ترمیم
ہوئی ہے) اور
شہر انڈیے ۱۱) اپر برہما کے ضلع مندرجہ فرست کا جزو)۔ ایکٹ ۲۰۔ ششہ ۱۹۵۱ء
کی دفعہ ۶۔ اور ضمیمہ ۲۔ حصہ ۲

۱۔ ایکٹ ۱۹۵۱ء ششہ ۱۹۵۱ء میں اضلاع مندرجہ فرست کے ایکٹ کے مطابق استہارہ نمبر ۸۲۳۔ کے ذریعہ سے دست
کیا گیا ہے گزٹ آف انڈیا ۶۰۔ فروری ششہ ۱۹۵۱ء صفحہ ۸۶
* ایربرہ (تالی برہما) ضلع غیر تابع تو ان میں ہے۔ ایکٹ ۲۰۔ ششہ ۱۹۵۱ء من ۲۔ دیکھو

دفعات	مضمون	دفعات	مضمون
	عدالتوں کے اختیار اور نزاع فیصل شدہ	۱۷	ناشین و بان رجوع ہوگی جہاں مدعی علیہم رہتے ہوں یا ناسے دعویٰ پیدا ہوئی ہو
	کا بیان	۱۸	ناشات معاوضہ ذات یا جائداد منقولہ کو نقصان پہنچانے کی بابت
۱۰	کوئی شخص اپنی نسل یا مولد کی وجہ سے اختیار سماعت سے مستثنیٰ نہ ہوگا	۱۹	ناشات بابت جائداد غیر منقولہ جو ایک ہی ضلع میں عدالتوں کے علاوہ کے علاقہ اختیار میں واقع ہو
۱۱	عدالتیں تمام ناشات دیوانی کی تجویز کرنیکی بجز ان ناشات کے جو خاصہ ممنوع سماعت ہوں		ناشات جائداد غیر منقولہ کی بابت جو متعدد اضلاع میں واقع ہو
۱۲	ناشات دائر	۲۰	کارروائی کے موقوف رکھنے کا اختیار جب کہ تمام مدعی علیہم علاقہ اختیار کے اندر نہ رہتے ہوں
۱۳	اور فیصل شدہ		درخواست کب گزرائی جائیگی
۱۴	ریاست غیر کی تجویز کب برپا اثر میں مانع رجوع نالش ہوگی	۲۱	معافی رسوم عدالت جب نالش اور عدالت میں رجوع ہو
	دوسرا باب		ضابطہ کارروائی جب کہ عدالتیں جہاں ناشین رجوع ہو سکتی ہیں
	نالش کرنیکا مقام	۲۲	ایک ہی عدالت اپیل کی ماتحت ہوں
۱۵	کس عدالت میں نالش رجوع ہوگی	۲۳	ضابطہ کارروائی جب کہ عدالتیں اس طرح ماتحت نہ ہوں
۱۶	ناشین رجوع ہوگی جہاں شے مدعی بہا واقع ہو	۲۴	ضابطہ کارروائی جب کہ وہ عدالتیں مختلف عدالتوں کے ماتحت ہوں
۱۷	(الف)۔ ناشات کے رجوع کرنے کا مقام جہاں عدالتوں کے اختیار سماعت کی حدود و معامی غیر متین ہوں	۲۵	

دفعات	مضمون	دفعات	مضمون
۲۵	کی راحت ہون ٹائٹون کا انتقال	۲۳	آئین اور دن کا نام داخل کر سکی دفاعندی اس شخص کی جو بیور مدعی یا رفیق مدعی شان کیا جائے آن ٹائٹون کے فریق جو حسب دفعہ ۲۰ - رجوع کیا نہیں جائیں حسب دفعہ ۲۰ - جو اب رہی کیا جائے شان کے ہوئے مدعی علیہم پرین تبدیل کیا جائیگا
۲۶	تیسرا باب فریقین اور انکی حاضری اور درخواستون اور افعال کا بیان	۲۴	پیر دی مقدمہ جب کوئی مدعی علیہ مشا کیا جائے تو عرضی دعوے میں ترمیم کیا جائیگی مدعیوں یا اشتعال بجا کی نسبت مقدمہ پیش کرنے کا وقت
۲۷	وہ اشخاص جو زمرہ مدعیان میں شامل کیے جاسکتے ہیں	۲۵	چند مدعیان یا مدعی علیہم میں سے ہر شخص کسی اور مدعی یا مدعی علیہ کو اپنی طرف سے حاضر وغیرہ جوئے کے لیے اختیار دے سکتا ہے اجارت تحریری ہوگی اور اس پر دستخط ہونگے اور وہ داخل ہوگی
۲۸	مدالت ٹائٹون کرنے والے مدعی کے عوض یا اسکے ساتھ کسی اور مدعی کو قائم کر سکتی ہے	۲۶	ایجنڈا یعنی مختار ان مقبولہ اور دکھائی کی بابت حاضری وغیرہ امانت یا بذریعہ
۲۹	وہ اشخاص جو زمرہ مدعی علیہم شامل کیے جاسکتے ہیں	۲۷	مدالت فریقین کا نام خارج یا
۳۰	آن اشخاص کا شامل کیا جائو جو ایک ہی معاہدہ کی بابت ذمہ دار ہوں	۲۸	ایک شخص تمام شخصوں کی طرف سے جو ایک ہی حق رکھتے ہوں ٹائٹون یا جوابدہی کر سکتا ہے
۳۱	ٹائٹون بوجہ بچا شامل کیے جانے فریقین کے باعث حق تلفی نہ ہوگی	۲۹	مدالت فریقین کا نام خارج یا
۳۲	مدالت فریقین کا نام خارج یا	۳۰	مدالت فریقین کا نام خارج یا

دلائل	مضمون	دلائل	مضمون
۳۶	مختار مقبول کے یا بذریعہ وکیل کے ہو سکتا ہے ایجنٹان مقبولہ	۳۴	مختار مقبول کے یا بذریعہ وکیل کے ہو سکتا ہے ایجنٹان مقبولہ
۳۷	اشخاص جو ایسے اہلی مقدمہ کی طرف سے مختار نامہات رکھتے ہوں جو علاقہ اختیار سے باہر ہوں شریفیت پائے ہوئے مختار اشخاص جو ان اہلی مقدمہ کی طرف سے تجارت یا کاروبار کرتے ہوں جو علاقہ اختیار سے باہر ہوں ایجنٹان مقبولہ نیچا باب اور اوپر اور مالک متوسطہ میں ایجنٹ مقبولہ پر چکنا کا تعلق ہونا تقرر وکیل کا وکیل پر چکنا کا تعلق ہونا چکنا ایجنٹ کے سکتا ہے اس کا تقرر تحریری ہو گا اور دخل عدالت ہو گا	۳۵	اشخاص جو ایسے اہلی مقدمہ کی طرف سے تجارت یا کاروبار کرتے ہوں جو علاقہ اختیار سے باہر ہوں ایجنٹان مقبولہ نیچا باب اور اوپر اور مالک متوسطہ میں ایجنٹ مقبولہ پر چکنا کا تعلق ہونا تقرر وکیل کا وکیل پر چکنا کا تعلق ہونا چکنا ایجنٹ کے سکتا ہے اس کا تقرر تحریری ہو گا اور دخل عدالت ہو گا
۳۸	پانچواں باب ناتشات کے رجوع ہونیکا بیان	۳۸	پانچواں باب ناتشات کے رجوع ہونیکا بیان
۳۹	ناتشین بذریعہ عرضی دعویٰ کے شروع ہونگی عرضی دعویٰ کی زبان	۳۹	ناتشین بذریعہ عرضی دعویٰ کے شروع ہونگی عرضی دعویٰ کی زبان
۴۰	وہ مراتب جو عرضی دعویٰ میں	۴۰	وہ مراتب جو عرضی دعویٰ میں

دفعات	مضمون	دفعات	مضمون
۵۸	عارضی دستور ہونے پر ضابطہ مختصر بیانات	۵۸	مندرجہ جو گئے
۵۹	تاشون بی بی من راج ہونا پیش کرنا اس دستاویز کا جسکی بنا پر مذعی تالش کرے	۵۹	تالشات زر نقد میں جب مدعی بحیثیت قائم مقام تالش کرے
۶۰	دستاویز یا نقل کا حوالہ کرنا اور اورد دستاویزوں کی فہرست و شمار اس صورت میں کہ جب دستاویزات اسکے پاس یا اسکے اختیار میں ہوں	۶۰	مدعی علیہ کی غرض اور مدد داری دکھانی چاہیے
۶۱	تالشات جو گم شدہ کا غفلت قابل خرید و فروخت پر مبنی ہوں	۶۱	قانون حدسات سے مشتق ہو چکی وجوہات
۶۲	دو گانداری ہی کھانے کا پیش ہونا اصل رقم پر نشان کر کے واپس کرنا	۶۲	عارضی دعویٰ پر دستخط ہونے اور اسکی تصدیق کی جائیگی
۶۳	دستاویز ہونا اس دستاویز کا جو عارضی دعوے کے اداخل کے وقت پیش نہ کی گئی	۶۳	تصدیق کا مضمون
	چھٹا باب	۶۴	تصدیق پر دستخط
	بابت اجرا و تعمیل سمن کے جاری ہونا سمن کا	۶۴	عارضی کس وقت نامشور یا ترمیم کے لیے واپس یا ترمیم کی جائیگی شرط
	سمن	۶۵	ترمیم کی تصدیق
	نقل یا بیان سمن کے ساتھ رہیگی	۶۵	کب عارضی دعویٰ نامشور کی جائیگی
		۶۶	ضابطہ عارضی دعوے کے نامشور ہونے پر
		۶۷	کب نامشور عارضی دعویٰ نہی
		۶۸	عارضی دعوے کے گزرا نہ کی مانع نہوگی
		۶۹	کب عارضی دعویٰ حدات مجاز میں گزرا نہ کے لیے واپس کی جائیگی
		۷۰	عارضی دعویٰ واپس کرتے وقت کا ضابطہ

دفعات	مضمون	دفعات	مضمون
۶۶	عدالت مدعی علیہ یا مدعی کو امانتہ حاضر ہونے کے لیے حکم کر سکتی ہے	۷۴	متعد و مدعی علیہ سم پر سن کی تعمیل کا طریقہ
۶۷	کسی شخص کو امانتہ حاضر ہونے کا حکم نہیں کیا جائیگا الا جب کہ وہ ۵۰۔ پچاس سیل کے اندر رکایا جائے ریوے ہے ۲۰۰۔ دو سو سیل کے اندر کارہنے والا ہو	۷۵	سمن کی تعمیل مدعی علیہ کی ذات پر جب ممکن ہو یا آسکے کارندے پر
۶۸	سمن خواہ واسطے قرار داد اور تفتیح طلب کے ہو گایا واسطے انفعالی قطعی کے	۷۶	سمن کی تعمیل آس کارندے پر جسکے ذریعہ سے مدعی علیہ کاروبار چلاتا ہو
۶۹	تقریر تاریخ مدعی علیہ کی حاضری کے لیے	۷۷	جائداد وغیرہ منقولہ کی مالشون میں سمن کی تعمیل آس کارندے پر جو متمم ہے
۷۰	سمن مشعرا میں حکم کے ہو گا کہ مدعی علیہ ان دستاویزات کو پیش کرے جسکی مدعی کو ضرورت ہو یا جسپر مدعی علیہ استدلال کرنا ہو	۷۸	مدعی علیہ کے اہل خاندان میں کور پر کب سمن کی تعمیل ہو سکتی ہے
۷۱	انفعالی قطعی کے لیے سمن جاری ہونے پر مدعی علیہ کو اپنے گواہوں کے حاضر کرنے کے لیے حکم ہو گا	۷۹	جسپر سمن کی تعمیل ہو اسکے دستخط اقبالی
۷۲	پہنچانے کے لیے سمن کا حوالہ کرنا یا بھیجا جانا	۸۰	طریقہ کار ردائی جبکہ مدعی علیہ اقبال تعمیل سے انکار کرے یا وہ نہ ملے
۷۳	سمن کی تعمیل کا طریقہ	۸۱	سمن کی تعمیل کا وقت اور طریقہ
		۸۲	پشت پر لکھا جانا
			سمن پہنچانے والے عہدہ دار کا اظہار
			سمن کی تعمیل اور طریقہ سے
		۸۳	اور طریق سے سمن کی تعمیل ہونے کا اثر

وفات	مضمون	وفات	مضمون
	بوجہ عدم تمیل بعد واپس آنے سمن کے مدعی ایک سال کے اندر نئے سمن کی درخواست نہ کرے	۱۶۰	طریقہ کار و روائی جب کہ چند مدعیوں میں سے ایک یا ایک سے زیادہ مدعی علیہم حاضر نہ ہوں
۱۰۰	طریقہ کار و روائی اگر صرف مدعی حاضر آئے	۱۰۷	بغیر دکانے وجہ کافی کے اس شخص کے غیر حاضر ہونے کا نتیجہ جکو اصالۃ حاضر ہو نیکا حکم ہوا در باب نسخ کرنے و گریات کی طرف سے
	بجسب منابط سمن کی تمیل ہو بجسب منابط سمن کی تمیل نہ ہو بجسب سمن کی تمیل ہو مگر ٹھیک وقت پر نہ ہو	۱۰۸	کی طرفہ و گری کا جو مدعی علیہ پر مادی ہو نسخ ہونا
۱۰۱	طریقہ کار و روائی جبکہ مدعی علیہ اس روز حاضر ہو جس روز پر ساعت ملتی رہے اور پہلے نہ حاضر ہو کی وجہ مقول پیش کرے	۱۰۹	کوئی و گری بغیر دیے اطلاع کے طرفائی کو نسخ نہ کیا جائیگی
۱۰۲	طریقہ کار و روائی جب کہ صرف مدعی علیہ حاضر ہو		آٹھواں باب
۱۰۳	مدعی کے خلاف میں و گری بوجہ عدم احضار مادی ہونے پر وہ بھی بالش نہیں کر سکیگا	۱۱۰	بیانات تحریری
۱۰۴	طریقہ کار و روائی جب کہ وہ مدعی جو برتش اندیا کے باہر رہتا ہو حاضر نہ ہو	۱۱۱	بیانات تحریری میں مبرا دلائلی تفصیل لکھی جائیگی
۱۰۵	طریقہ کار و روائی جب کہ چند مدعیوں میں سے ایک یا ایک سے زیادہ مدعیان حاضر نہ ہوں	۱۱۲	تحقیقات مبرا دلائل کا اثر پہلی ساعت کے بعد کوئی بیان تحریری منظور نہ کیا جائیگا

دفعات	مضمون	دفعات	مضمون
	مضمون		مضمون
۱۱۹	زبان بندی کا خلاصہ کیا جائیگا	۱۱۳	مشرافہ
۱۲۰	مقبول جب کہ وکیل جواب دینے سے	۱۱۴	طریقہ کار روائی جیکہ فرقی اسس
	انکار کرے یا مستور ہو		بیان تحریری کو پیش نہ کرے جو
			عدالت طلب کرے
	دسواں باب	۱۱۵	بیان تحریری کا مرتب کرنا
	بابت انکشاف حال اور	۱۱۶	بیان تحریری پر دستخط اور
	مقبولی اور معائنہ اور ویشی		اسکی تصدیق
	اور ضبطی اور ویشی و ویرات		اختیار عدالت کا درخصوص بیان
	بند سوالات کے حوالہ کرنا اختیار		تحریری کے جو پر از حجت و دلائل
۱۲۱	بند سوالات کا دیا جانا		یا طول طویل ہو یا مضمون کسی امر
۱۲۲	بند سوالات کا دیا جانا		غیر منطبق مقدمہ کے ہو
۱۲۳	یہ تحقیقات کہ بند سوالات کا جاری		ترمیم کی تصدیق
	کرنا مناسب سمجھا یا نہیں		نا منظور می کا اثر
۱۲۴	کارپوریشن یا کمپنی کے عہدہ دار		نواں باب
	کو بند سوالات ہو چکا		فریقین کی زبان بندی
۱۲۵	سوالات غیر متعلقہ مقدمہ وغیرہ کے		کی معرفت
	جواب دینے سے انکار کرنا اختیار		
۱۲۶	وقت واسطے داخل کرنے تحریری		دریافت کرنا کہ افہامات مندرجہ
	بیان حلفی کے جواب میں		عرضی دعویٰ اور مندرجہ بیانات
۱۲۷	طریقہ کار روائی جیب کہ فرقی		تحریری تسلیم کیے گئے یا آئے
	جواب کافی نہ دے		انکار کیا گیا
۱۲۸	اختیار اس امر کے طلب کرنے کا		زبان بندی فرقی کی یا ستمی
	کہ اعلیت و ستاد ویرات تسلیم کیے		کی یا آئے وکیل کی
۱۲۹	دستاد ویرات کے ظاہر کرنے کے حکم		

دفعات	مضمون	دفعات	مضمون
۱۳۰	دینے کا اختیار	۱۴۱	غیر متعلق یا غیر قابل قبول دستاویزات کی نامندوری
۱۳۱	تجزیاتی بیان حلفی ویسے حکم کے جوابتائین	۱۴۲	آپن دستاویزات پر تحریر ظہری جو بطور ثبوت کے مقبول ہوں
۱۳۲	اثنا سے مقدمہ میں دستاویزات کی پیشی کے حکم کرنے کا اختیار	۱۴۳	(الف)۔ ہی جات اور حیات اور کارڈوں کے مقبول شدہ روایات کی نقادوں کی تحریرات ظہری
۱۳۳	اطلاع دہانے پیشی ان دستاویزات کے معائنہ کے لیے جسکا ذکر عرضی و غیرہ میں ہو	۱۴۴	ان دستاویزات پر تحریر ظہری جو ثبوت میں مقبول نہ ہونے کے سبب مستعد نہ کی جائیگی
۱۳۴	ایسی اطلاع کی تعمیل نہ کرنا نتیجہ اطلاع پانے والا فریق یہ اطلاع دینا کہ کب اور کمان معائنہ ہو سکیگا	۱۴۵	(الف)۔ دستاویزات مقبول شدہ کوٹیشن میں نتھی کرنا اور غیر مقبول شدہ کو واپس کرنا
۱۳۵	حکم معائنہ کے لیے درخواست جس پر درخواست بیان حلفی کی بنا پر یہ حکم کرے گا اختیار کہ انس اس نتیجے طلب یا بحث طلب کی پہلے تجویز ہوئے چیرا نشاے حال کا استحقاق مبنی ہے	۱۴۶	عدالت کسی دستاویز کے غلط کرنا حکم کر سکتی ہے
۱۳۶	جواب نہ دینے یا معائنہ نہ کرنا نتیجہ	۱۴۷	کب وہ دستاویز جو ثبوت میں مقبول ہوئی واپس ہو سکتی ہے
۱۳۷	عدالت کا خدات اپنے دفتر سے یا اور عدالت سے طلب کر سکتی ہے	۱۴۸	کب قبل وقت محدود کے دستاویز واپس ہو سکتی ہے
۱۳۸	دستاویز وجہ ثبوت سماعت اول کے وقت موجود رہیگی	۱۴۹	بعض دستاویزات واپس نہیں ہوں گی
۱۳۹	دستاویزات کے نہ پیش کرنا اثر	۱۵۰	دستاویز واپس کی اہمیت رسید دیجائیگی
۱۴۰	عدالت دستاویزات سے لیگی	۱۵۱	احکام متعلق دستاویزات اشیاء

دفعات	مضمون	دفعات	مضمون
	مادی سے متعلق ہوئے		فیصل کیا جائے
	گیارہواں باب		اگر فریقین میں بہ نسبت کسی مسئلہ
	قرار دیا جانا اور تنقیح طلب کا	۱۵۲	قانونی یا امر واقعہ کے بحث نہو
۱۴۶	امور تنقیح طلب کا اقرار دینا	۱۵۳	اگر چند مدعی علیہم میں سے ایک
۱۴۷	ذہبیات غصے اور تنقیح طلب		شخص کو مدعی سے بحث نہو
	مرتب کیے جاسکتے ہیں	۱۵۴	اگر سخا صین کے درمیان امور قانونی
۱۴۸	قبل قرار دینے اور تنقیح طلب		یا ارقائی کی نسبت بحث نہو
	کے عدالت گواہوں کا اظہار		عدالت اور تنقیح طلب کی تجویز
	کے سکتی ہے یا دستاویزات سائن		کر سکتی ہے
	کر سکتی ہے		اور فیصلہ صادر کر سکتی ہے
۱۴۹	امور تنقیح طلب کے تسلیم کرنے کا	۱۵۵	اگر کوئی فریق اپنا ثبوت پیش
	اور ان میں الحاق کرنے کا اور		نہ کرے تو عدالت خود فیصلہ صادر
	انکو خارج کرنے کا اختیار		کرگی یا مقدمہ غلطی رکھیگی
۱۵۰	امور ارقائی یا قانونی بذریعہ اقرار		غیر خواہان باب
	کے بعد امور تنقیح طلب کے بیان		التوا کا ذکر
	کیے جاسکتے ہیں		عدالت عدالت دے سکتی ہے
۱۵۱	عدالت کو تشفی ہونے کی تقدیر	۱۵۶	اور سماعت منوی رکھ سکتی ہے
	میں کہ استدرا نہ نیک جی سے		خرچہ التوا
	کمل ہوا وہ فیصلہ صادر کر سکتی ہے		طریقہ کار روائی جب متما میں تار
	بارہواں باب	۱۵۷	مقررہ کو حاضر نہ آئیں
	اگر اس صورت کا جب	۱۵۸	عدالت مقدمہ فیصلہ کر سکتی ہے
	مقدمہ سماعت اول پر		یا دصبت اسکے کہ کوئی فریق دجہ

وفات	مضمون	وفات	مضمون
	نبوت و غیر نبوت پر بحث نہ کرے	۱۶۷	سن کی تعمیل کا وقت
	چودھواں باب	۱۶۸	گواہ روپوش کی جائیداد کی قرنی
	گواہوں کی طلبی اور	۱۶۹	اگر گواہ حاضر آئے تو مستحق
	حاضری کا ذکر	۱۷۰	اشخاص کی
	سن حاضر ہو کر شہادت دینے یا	۱۷۱	حرقہ کار روائی اگر گواہ حاضر آئے
۱۵۹	دستاویزات پیش کرنا پئے	۱۷۲	عدالت اپنی مرضی سے اشخاص
	سن کی درخواست کرنے سے	۱۷۳	غیر فریق مقدمہ کو بطور گواہ
۱۶۰	عدالت میں گواہوں کا حسیج	۱۷۴	طلب کر سکتی ہے
	دینا پڑیگا	۱۷۵	آن اشخاص کا کار لازمی جو شہادت
	شرح اخراجات	۱۷۶	دینے یا دستاویزات پیش کرنے کے
۱۶۱	گواہ کے روپ و خراج کا حاضر کرنا	۱۷۷	یہ طلب کیے جائیں
۱۶۲	حرقہ کار روائی جب کہ غیر کافی	۱۷۸	کب وہ لوگ چلا جاسکتے ہیں
	مبلغ ذر داخل کیا جائے	۱۷۹	سن کی تعمیل نہ کرنے کے نتائج
	اخراجات جب کہ گواہ کو ایک	۱۸۰	حرقہ کار روائی جب کہ گواہ
	روز سے زیادہ عرصے تک	۱۸۱	گزشتہ شدہ اداسے شہادت یا
	شمعہ لایا جاتا ہے	۱۸۲	دستاویزات پیش نہ کر کے
۱۶۳	سن میں حاضر ہونے کا وقت	۱۸۳	حرقہ کار روائی جب کہ گواہ
	اور مقام اور مقصد صرح رہیگا	۱۸۴	روپوش ہو
۱۶۴	سن ذاتی پیشی دستاویزات کے	۱۸۵	وہ اشخاص جنکا امانتہ حاضر
۱۶۵	اشخاص حاضر عدالت کو اداسے	۱۸۶	ہونا واجب ہے
	شہادت کے لیے حکم کرنا	۱۸۷	کسی فریق کے جب کہ عدالت
۱۶۶	سن کی تعمیل کیونکر ہوگی	۱۸۸	طلب کرے شہادت دینے سے
		۱۸۹	انکار کر دینا نتیجہ
		۱۹۰	گواہوں کے متعلق قواعد آن

دفعات	مضمون	دفعات	مضمون
	فریقین سے متعلق ہونے کے جو طلب کیے جائیں		میں قلبیہ کرنے کی نسبت کوکل گورنمنٹ کے حکم کرنیکا اختیار
	پندرہ حوالہ باب	۱۸۶	کوئی خاص سوال یا جواب قلبیہ کیا جائیگا
	بابت سماعت مقدمہ اور	۱۸۷	سوالات جنہر اقتراہیں ہو اور جنکو عدالت جاسٹر رکھے
	لئے اظہار گواہوں کے	۱۸۸	وضع گواہ کی نسبت تحریر یاداشت اظہار مقدمات غیر قابل
۱۸۹	بیان اور پیشی ثبوت از محنت اس فریق کے جو شروع کرنیکا استحقاق رکھتا ہے	۱۸۹	اپیل میں
	شروع کرنے کے استحقاق کے متعلق قواعد	۱۹۰	جج یاداشت نہ ملے کے وہ نہ کلمہ سننے کی وجہ قلبیہ کرے
	بیان اور پیشی ثبوت فریق ثانی کی طرف سے	۱۹۱	اختیار اس اظہار کی نسبت کاربند ہونیکا جو اور جج قلبیہ کرے
۱۹۰	شروع کرنیساے فریق کا جواب	۱۹۲	فردا گواہ کے اظہار لینے کا اختیار عدالت گواہ کو سپر طلب کر کے
۱۹۱	گواہوں کا اظہار تجبیری عام میں یا جائیگا	۱۹۳	اظہارے سکتی ہے
۱۹۲	مقدمات قابل اپیل میں اظہار کیونکر یا جائیگا		سولٹوان باب تحریری بیان حلفی
۱۹۳	کب زبان بندی سمجھا دیا جائیگی	۱۹۴	تحریری بیان حلفی کے ذریعہ سے کسی امر کے ثابت کرنے کے لیے
۱۹۴	یاداشت جب کہ اظہار قلبیہ کرے		حکم دینے کا اختیار
۱۹۵	کب اظہار انگریزی میں قلبیہ کیا جائیگا	۱۹۵	سوالات جج کے لیے تحریر کنندہ بیان حلفی کے احضار کے حکم دینے
۱۹۵	(الف)۔ اظہار کو زبان انگریزی		

صفحہ نمبر	مضمون	دفعات	مضمون	دفعات
	غیر مشورہ کے		اختیار	
	ڈگری داسٹ دلا جانے والے منظور کیے	۲۰۸	نومریسی بیانات حلفی کن کن امور	۱۹۶
	ان ڈگریوں میں جو اداسے زلفند	۲۰۹	پر محدود ہونگے	
	کے لیے ہون ڈگری شدہ مبلغ		نومریسی کنندہ بیان حلفی کا حلف	۱۹۷
	زراصل پر سود روپے جانے کے		کن دلائل کا	
	لیے حکم کیا جاسکتا ہے			
	ڈگری میں قصوں کے ذریعہ سے	۲۱۰	شرحوں باب	
	اداسے زر ہونے کی مہابت ہوگی		در باب فیصلہ اور ڈگری کے	
	حکم بعد ڈگری کے قصوں کے ذریعہ		فیصلہ کب سنایا جائیگا	۱۹۸
	ت اداسے زر کے لیے		اس فیصلہ کے سنائے کا اختیار	۱۹۹
	تالیفات بابت اراضی میں عدالت	۲۱۱	مج سابق بنے لکھا ہو	
	یہ ڈگری صادر کر سکتی ہے کہ زر		فیصلہ کی زبان	۲۰۰
	داصلیات مع سود ادایا جائے		فیصلہ کا ترجمہ	۲۰۱
	عدالت تالیفات کے قبل کا دواصلیات	۲۱۲	فیصلہ پر تاریخ و مبنی اور پٹھان کرنا	۲۰۲
	تعداد اسے سکتی ہے یا تصدیقات قسوی		عدالت تالیفات کے مطابق حقیقت	۲۰۳
	رکھ سکتی ہے		کے تعلیمات	
	تالش واسطے اختتام کے	۲۱۳	اور عدالتوں کے تعلیمات	
	تالش حق شفعہ کی بابت	۲۱۴	ہر ہر امر تنقیح طلب پر عدالت	۲۰۴
	تالش واسطے شکست شراکت کے	۲۱۵	فیصلہ تکمیلی	
	(الف) - تالش واسطے حساب	۲۱۵	استثنا	
	ما بین مالک اور ارباب کے		ڈگری کی تاریخ	۲۰۵
	ڈگری چیکہ بجا دیا جائے	۲۱۶	ڈگری کا مضمون	۲۰۶
	ڈگری کا اثر در خصوص اس مبلغ زر		ترمیم ڈگری کا اختیار	
	کے جو مدعی علیہ کو دیا جائے		ڈگری واسطے دلا جانے جائداد	۲۰۷

دفعات	مضمون	دفعات	مضمون
۲۱۷	فیصلہ اور ڈگری کی نقول معدومہ دیجا بنگلی	۲۱۵	اور عدالت کے ذریعہ سے ہوا عدالت نقول ڈگری، وغیرہ پاکر انکو باثبوت تھی کر ایلی
۲۱۸	درخواست کا خرچہ	۲۱۶	تعمیل ڈگری یا حکم کی اس عدالت سے جان وہ بھیجا جائے
۲۱۹	فیصلہ میں حکم ہو گا خرچہ کون ادا کرے گا	۲۱۷	تعمیل اس ڈگری کی بذریعہ ہائی کے جو کسی اور عدالت سے بھیج دی جائے
۲۲۰	اختیار عدالت خرچہ کی نسبت	۲۱۸	عدالت کے اختیارات بھیجی ہوئی ڈگری کی تعمیل میں
۲۲۱	خرچہ اس روپہ سے بجا ہو سکتا ہے جس کا یاختی ہو تا تسلیم کیا گیا یا تجوڑ ہو ا ہو	۲۱۹	احکام تعمیل ڈگریات مذکور کی ۱۲- اسی سے اہل
۲۲۲	خرچہ پر سود شے متنازع فیہ سے خرچہ ادا ہونا	۲۲۰	اسن عدالتوں کی ڈگریاں جو گرفت ہند کی طرف سے ویسی ریاستوں میں قائم ہوئی ہوں
	اینسوان باب	۲۲۱	(الف) - پرنس انڈیا کی عدالتوں کی ڈگریوں کو ویسی ریاستوں کی پرنس عدالتوں میں بھیجا
	اجرائے ڈگری کا ذکر	۲۲۲	(ب) - ویسی ریاستوں کی عدالتوں کی ڈگریوں کی تعمیل پرنس انڈیا میں
	(الٹن) - عدالت جسکے ذریعہ سے ڈگری جاری ہو سکتی ہے	۲۲۳	(ب) درخواست اجراء ڈگری اجراء ڈگری کی درخواست
	عدالت جسکے ذریعہ سے تعمیل ڈگری ہوگی	۲۲۴	ڈگری اور مشترک کی طرف سے درخواست
	طریقہ کار روانی جب عدالت چاہے کہ اسکی اپنی ڈگری کی تعمیل	۲۲۵	

دفعات	مضمون	دفعات	مضمون
۲۳۲	ڈگری کے منتقل الیہ کی طرف سے درخواست	۲۴۱	کا پابند کیا جائے
۲۳۳	منتقل الیہ بیانہ ٹی آن حقوق کے ڈگری کا ایک ہو گا جو اصل	۲۴۲	رہائی پائے ہوئے دیون ڈگری کا پھر گرفتار ہونا
۲۳۴	ڈگری دار کے مقابلہ میں نافذ ہو گئے اگر دیون ڈگری قبل تعمیل		عدالت صادر کنندہ ڈگری کا پابند آئین کا حکم اس عدالت سے کنیل ہونا واجب ہے جس سے استدعا کی جائے
	ڈگری فہرست کرے تو درخواست	۲۴۳	اجرا سے ڈگری کا ملتوی رہنا
	اس کے قائم مقام کے مقابلہ میں		تا افضال مقدمہ فیما بین ڈگری دار اور دیون ڈگری کے
۲۳۵	مضمون درخواست واسطے		(د) - تنازعات قابل حلیہ
۲۳۶	اجرا سے ڈگری کے	۲۴۴	عدالت اجراء کنندہ ڈگری
	قرنی الی غیر منقولہ کی درخواست کے ساتھ ایک فروقیہ ریگی		تنازعات کا افضال اس عدالت سے ہو گا جو ڈگری جاری کرے
۲۳۷	تفصیل مزید جب درخواست مال منقولہ کی قرنی کے لیے ہو		(۵) - ڈگریات کے اجرا کا طریقہ
۲۳۸	کب درخواست کے ساتھ جبر کلکٹر کا انتخاب شامل رہیگا	۲۴۵	طریقہ کار روائی درخواست اجراء کرنے پر
	(ج) - درباب التوا اجرا سے ڈگری کے	۲۴۵	(الف) - نقد کی بابت اجراء
۲۳۹	عدالت کب اجرا سے ڈگری ملتوی رکھ سکتی ہے		ڈگری مین غور تون کی گرفتاری اور قید کی طاقت
۲۴۰	یہ اختیار کہ دیون ڈگری سے ضمانت طلب کی جائے یا اسکو شمول	۲۴۵	(ب) - دوسرے دیونان ڈگری کو قید ہونے کی وجہ دکھانے کی اجازت دینے کا وہ اختیار جو صواب

دفعات	مضمون	دفعات	مضمون
۲۴۶	دگری اور ایک دوسرے کے	۲۵۸	دگریہ اور کو روپیہ ادا کر دینا
۲۴۷	ایک ہی دگری کے بموجب دعاوی	۲۵۹	دگریاں خاص اشیاء مشغولہ کے لیے
	ادبہ ایک دوسرے کے		یا زوجہ واپس پانے کے لیے
۲۴۸	اطلا غنائہ واسطے دکانے اسوج کے	۲۶۰	دگری واسطے نیل خاص کے یاد
	کہ دگری کیون نہیں جلدی ہوگی		ولائے جانے حقوق ازدواج کے
	شرط	۲۶۱	دگری واسطے تکمیل انتقال نامیات
۲۴۹	طریقہ کارروائی بداجرا اطلا غنائہ کے		کے یاد واسطے تحریر نمبری کے دستاویز
۲۵۰	وارنٹ کب صادر ہوگا		قابل بیج دشمنی پر
۲۵۱	تاریخ اور دستخط اور مہر اور حوالہ ہونا	۲۶۲	تکمیل انتقال نامہ جو عدالت کی طرف
۲۵۲	دگری بنام قائم مقام شخص متوفی		سے ہداسکا نمونہ اور اثر
	زندقہ کی بابت جو متوفی کی جائداد	۲۶۳	دگری جائداد غیر مشغولہ کی بابت
	سے دیا جائے	۲۶۴	جائداد غیر مشغولہ کا دلانا جبکہ وہ
۲۵۳	دگری ضامن کے نام پر		قبضہ اسامی ہو
۲۵۴	دگری زندقہ کی بابت	۲۶۵	محال کی تقسیم یا حصہ کی علیحدگی
۲۵۵	دگری زندقہ مملکت یا اور ضابطہ کی		(و) - قرقی جائداد
	بیکے بیلنے کی تشخیص صحیحہ کی جائیگی		جائداد جاجرا سے دگری میں مستوجب
۲۵۶	فردا اجرا سے دگری کے لیے حکم	۲۶۶	قرقی یا نیلام ہو
	کرنے کا اختیار اس زندقہ کی		لوگوں کو طلب کر کے آنے ہتھسار
	بابت جو اسی ایک ہزار سے	۲۶۷	کرنے کا اختیار درخصوص اس جائداد
	زیادہ ہو		کے جو اثن قرقی ہو
۲۵۷	نہ دگری کے ادا کرنے کے طریقے		قرقی قرقہ اور حصہ اور دیگر جائداد کی
۲۵۸	(الف) - اقرار مملکت دینے کا	۲۶۸	جو دیون دگری کے قبضہ میں نہو
	دیون دگری کو		

دفعات	مضمون	دفعات	مضمون
۲۶۹	قرنی جائیداد مشقہ کی جو مدیون کر کے کے قبضہ میں ہو شرط	۲۷۹	کی تحقیقات اور اسکی قرنی کی نسبت اعتراضات اتحادیہ بیلام دعویہ اثبوت دیگا
۲۷۰	قرنی جائیداد مشقہ کی جو مدیون کر کے کے قبضہ میں ہو شرط	۲۸۰	قرنی سے جائیداد کی واگداشت جائیداد قرق شدہ کی واگداشت کے دعوی کی منظوری
۲۷۱	مال کی مضبوطی عمارت کے اندر مال کی مضبوطی زنا نون میں	۲۸۱	قرنی کا جاری رہنابہ جمعیت دعوی مرتبہ کے
۲۷۲	قرنی آس مال کی جو مسالت میں یا عہدہ دار سرکاری کے پاس بیچ رکھا جائے شرط	۲۸۲	آن مالشون کا محفوظ رہنابہ جائیداد مقرودہ میں حق قائم کر نیکیا پیہ ہون حکم دینے کا اختیار کہ جائیداد مقرودہ بیلام ہو اور زمرن شخص مستحق کو دیا جائے
۲۷۳	دگر ہی زرقہ کی قرنی اور اور دگر یون کی قرنی	۲۸۳	دہ جائیداد جو کسی حد التون کی دگر یون کے اجراء سے قرق ہوئی ہو
۲۷۴	دگر یہ اردن کو چاہیے کہ اطلاع دین جائیداد غیر مشقہ کی قرنی واگداشت قرنی کا حکم بعد ایفاء دگر ہی کے	۲۸۴	(نر) بیلام اور حوالہ کرنا جائیداد کا (الٹ) - قواعد عام بیلام کے زریعہ سے عمل میں آئے گا اور کیونکر ہو کر گا بیلام کا اشتہار
۲۷۵	بعد قرنی کے انتقال خانگی کرنا باطل ہے	۲۸۵	بائی گورن قواعد وضع کر لگی بیج وغیرہ کا برہی الذمہ ہونا
۲۷۶	عدالت ہدایت کر سکتی ہے کہ سک یاوست قرق شدہ فرقی مستحق کو دیا جائے	۲۸۶	جائیداد قرق شدہ کی نسبت دعاوی
۲۷۷	جائیداد قرق شدہ کی نسبت دعاوی	۲۸۷	

دفعات	مضمون	دفعات	مضمون
۲۹۹	استثمار دینے کا طریقہ	۲۹۶	خواہد و خصوص دستاویزات
۲۹۰	نیلام کا وقت		قابل بیع و مشتری کے اور در خصوص
۲۹۱	نیلام کے متوی رکھنے کا اختیار		حصص عام کمپنیوں کے
	نیلام کا موقوف کیا جانا زمین اور	۲۹۷	اداسے تہر بابت دیگر جائیداد منقولہ
	خرچہ کے حاضر کر دینے سے یا اداسے		کے جو نیلام ہو
	نہ نہ کر کے ثابت ہونے پر	۲۹۸	بے مضابطگی سے جائیداد منقولہ کا نیلام
۲۹۲	وہ ٹھہرہ دار ہوگ جو نیلام بیعت		تاجا بنو گا۔ مگر شخص فرار رسیدہ
	اجراسے دگر می سے ملا نہ رکھتے ہوں		تالش کر سکتا ہے
	نیلام ہونیوالی جائیداد پر بولی نہ ہوں	۲۹۹	ہو اگی جائیداد منقولہ کی جو واقعی
	اور اسکو نہ خریدیں		ضبط ہوتی ہو
۲۹۳	خریدار یا قیدار اس نقصان کا	۳۰۰	دلایا جانا اس جائیداد منقولہ کا جسکا
	جوابدہ ہے جو کر نیلام ہونے سے		مدریون دگر می بہ تبعیت موافقہ
	و قوع میں آئے		مستحق ہے
۲۹۴	دگر یا در بدون اجازت کے	۳۰۱	سپردگی دیون کی اور حصص کی
	جائیداد پر بولی ہونے کا یا اسکے خریدنے		عام کمپنیاں میں
	کا مجاز نہیں ہے	۳۰۲	انتقال دستاویزات قابل بیع و
	اگر دگر یا در خرید کرے تو زور دگر می		شرعی کا اور حصوں کا
	ادائی بن لیا جاسکتا ہے	۳۰۳	لئے کا حکم دگر جائیداد کی صورت میں
۲۹۵	محاصل نیلام بعینہ اجراسے دگر می		(ج)۔ قواعد متعلقہ جائیداد
	دگر یا در بدون کے در میان بجا ب		غیر منقولہ
	حصہ و سدی تقسیم کیے جائینگے		
	شرط جب کہ جائیداد تابع برن کیجا	۳۰۴	نیلام اراضی کا حکم کون کون عدالت
	شرط		کر سکتی ہے
(ب)۔ قواعد متعلقہ جائیداد منقولہ		۳۰۵	متوی رکھنا نیلام اراضی کا ناکہ

۱۱۱۱

دفات	مضمون	دفات	مضمون
۳۰۶	مدنی علی غلہ زر دگری ہم پونجا سکا	۳۱۷	میانمی خریداری پر مالش نو سیکھی
۳۰۷	مدیون دگری کو سرٹیفیکٹ ملے گا	۳۱۸	حوالگی جائیداد غیر منقولہ کی جو مدیون دگری کے قبضہ میں ہو
۳۰۸	زر امانت خریداری کی طرف سے جلد	۳۱۹	حوالگی جائیداد غیر منقولہ کی جو اسامی کے دخل میں ہو
۳۰۹	غیر منقولہ کی بابت	۳۲۰	اختیار تقرر قواعد واسطے منتقل کرنے اجراء بعض دیگر بات کے کلکٹر کے پاس
۳۱۰	کل زر کی ادائی کا وقت	۳۲۱	اختیار تقرر قواعد واسطے منتقل کرنے اجراء بعض دیگر بات کے کلکٹر کے پاس
۳۱۱	طریقہ کار ردائی عدم اداے	۳۲۲	اختیار تقرر قواعد واسطے منتقل کرنے اجراء بعض دیگر بات کے کلکٹر کے پاس
۳۱۲	زر کی صورت میں	۳۲۳	اختیار تقرر قواعد واسطے منتقل کرنے اجراء بعض دیگر بات کے کلکٹر کے پاس
۳۱۳	اشتہار جائیداد غیر منقولہ کے ثانیاً	۳۲۴	اختیار تقرر قواعد واسطے منتقل کرنے اجراء بعض دیگر بات کے کلکٹر کے پاس
۳۱۴	نیلام کرنے پر	۳۲۵	اختیار تقرر قواعد واسطے منتقل کرنے اجراء بعض دیگر بات کے کلکٹر کے پاس
۳۱۵	اشتہار جائیداد غیر منقولہ کے حصہ کا	۳۲۶	اختیار تقرر قواعد واسطے منتقل کرنے اجراء بعض دیگر بات کے کلکٹر کے پاس
۳۱۶	جو اجراء دگری میں نیلام ہو اپوبولی	۳۲۷	اختیار تقرر قواعد واسطے منتقل کرنے اجراء بعض دیگر بات کے کلکٹر کے پاس
۳۱۷	پورے وقت خرچ رکھنا	۳۲۸	اختیار تقرر قواعد واسطے منتقل کرنے اجراء بعض دیگر بات کے کلکٹر کے پاس
۳۱۸	درخواست واسطے استرداد نیلام	۳۲۹	اختیار تقرر قواعد واسطے منتقل کرنے اجراء بعض دیگر بات کے کلکٹر کے پاس
۳۱۹	اراضی کے بے ضابطگی کی وجہ پر	۳۳۰	اختیار تقرر قواعد واسطے منتقل کرنے اجراء بعض دیگر بات کے کلکٹر کے پاس
۳۲۰	نامنظوری صدر کی تاثیر اور	۳۳۱	اختیار تقرر قواعد واسطے منتقل کرنے اجراء بعض دیگر بات کے کلکٹر کے پاس
۳۲۱	اسکی منظوری کی	۳۳۲	اختیار تقرر قواعد واسطے منتقل کرنے اجراء بعض دیگر بات کے کلکٹر کے پاس
۳۲۲	درخواست استرداد نیلام کی وجہ	۳۳۳	اختیار تقرر قواعد واسطے منتقل کرنے اجراء بعض دیگر بات کے کلکٹر کے پاس
۳۲۳	چہ کہ مدیون دگری حق قابل نیلام	۳۳۴	اختیار تقرر قواعد واسطے منتقل کرنے اجراء بعض دیگر بات کے کلکٹر کے پاس
۳۲۴	نہیں رکھتا تھا	۳۳۵	اختیار تقرر قواعد واسطے منتقل کرنے اجراء بعض دیگر بات کے کلکٹر کے پاس
۳۲۵	منظوری نیلام	۳۳۶	اختیار تقرر قواعد واسطے منتقل کرنے اجراء بعض دیگر بات کے کلکٹر کے پاس
۳۲۶	استرداد نیلام کی صورت میں قیمت	۳۳۷	اختیار تقرر قواعد واسطے منتقل کرنے اجراء بعض دیگر بات کے کلکٹر کے پاس
۳۲۷	خریدار کو واپس دیا جائیگی	۳۳۸	اختیار تقرر قواعد واسطے منتقل کرنے اجراء بعض دیگر بات کے کلکٹر کے پاس
۳۲۸	جائیداد غیر منقولہ کے خریدار کو	۳۳۹	اختیار تقرر قواعد واسطے منتقل کرنے اجراء بعض دیگر بات کے کلکٹر کے پاس
۳۲۹	سرٹیفیکٹ دینا	۳۴۰	اختیار تقرر قواعد واسطے منتقل کرنے اجراء بعض دیگر بات کے کلکٹر کے پاس

دفعات	مضمون	دفعات	مضمون
۳۲۲	(د)۔ فیصلہ عدالت کا اثر در خصوص اس نزاع کے جو حسب دفعہ ۳۲۲۔		بیتہ اجراء دگری زر نقد کے
۳۲۳	(ب) یا ۳۲۲۔ ج) پیدا ہو	۳۲۸	(ح)۔ مزاحمت اجراء دگری
۳۲۴	نمبر دہ اسٹے ادا سے زر دگری کے وصول زر باقی (اگر کچھ ہے) بعد ختم ہونے پہ یا سربراہ کاری کے	۳۲۹	طریقہ کار ردوائی دیون دگری کی طرف سے یا اسکے انحصار سے مزاحمت ہونے کی صورت میں
۳۲۵	(الف)۔ صاحب گلہ کو عدالت دیوانی میں حساب داخل کرنا ہوگا	۳۳۰	طریقہ کار ردوائی جب مزاحمت جاری ہو
۳۲۵	زر باقی کا صرف	۳۳۱	طریقہ کار ردوائی دیون دگری کے سوا کسی دعویدار کی طرف سے نیک نیتی کی راہ سے مزاحمت ہونے کی تقریر میں
۳۲۵	(الف)۔ قید در خصوص انتقال از طرف دیون دگری یا اسکے قائم مقام کے۔ اور پیروی علاج از طرف دگری داروں کے	۳۳۲	طریقہ کار ردوائی جب کہ شخص بندہ یا نوکر یا دیگر کے حق دخل یا بی کی نسبت غدر کرے
۳۲۵	(ب)۔ حکم جب کہ جائیداد چند اضلاع میں واقع ہو	۳۳۳	انتقال جائیداد از طرف دیون دگری بعد از جاع مالش کے
۳۲۵	(ج)۔ اختیارات گلہ در خصوص حیر آ حاضر کرانے فریقین مقدمہ اور گواہوں کے اور پیش کرانے دستاویزات کے	۳۳۴	جائیداد غیر منقولہ کی دخلیابی کی نسبت خریدار کے ساتھ مقابل یا مزاحم ہونا
۳۲۶	جب عدالت گلہ کو نیلام اراضی کے موقوف کرنے کا اختیار دے سکتی ہے	۳۳۵	مزاحمت از طرف دعویدار غیر دیون دگری کے
۳۲۷	تواحد مقامی در خصوص نیلام اراضی	۳۳۶	(ط)۔ گرقاری اور قید دیون دگری کی قید کا مقام

دفات	مضمون	دفات	مضمون
۳۳۷	شرط	۳۳۵	دیوالیہ قرار دیئے جائینگے
۳۳۷	وارنٹ گرفتاری بہ ہدایت اس	۳۳۵	درخواست کا مضمون
۳۳۷	امر کے کہ مدیون دگری کو حاضر	۳۳۶	درخواست بہ دستخط اور اسکی تصدیق
۳۳۷	کیا جائے	۳۳۷	نقل درخواست اور اطلاع نامہ کا
۳۳۷	(الف) - دفعہ ۲۴۵ (ب)	۳۳۷	پہنچانا
۳۳۷	کی رو سے جو اطلاع نامہ جاری ہو	۳۳۸	اور اور قرضخواہوں کو نقل وغیرہ
۳۳۷	آسکے بہ جب مدیون دگری کے حاضر	۳۳۸	پہنچانیکا اختیار
۳۳۷	ہونے پر - اور زر نقد کی بابت	۳۳۹	اختیار عدالت مدیون دگری گرفتار
۳۳۷	اجراے دگری کی علت میں گرفتار	۳۴۰	کی نسبت
۳۳۷	ہونے کے بعد کیا گیا کارروایاں	۳۴۰	طریقہ کار روائی سماعت کے وقت
۳۳۷	عمل میں آئینی	۳۴۱	دیوالیہ قرار دیا جانا اور منہم کا تقرر
۳۳۸	مدارج شرح خوراک	۳۴۲	قرضخواہ اپنے دین ثابت کریں
۳۳۹	مدیون دگری کا زر خوراک	۳۴۲	فہرست کا مرتب کرنا
۳۴۰	زر خوراک خرچہ مالش ہوگا	۳۴۳	درخواستیں ان قرضخواہوں کی جو
۳۴۱	مدیون دگری کی رہائی	۳۴۳	داخل فہرست نہیں ہیں
۳۴۲	مدت قید ۲۱ - چھ مہینے سے زیادہ	۳۴۴	تقرر رسیور کے حکم کا اثر
۳۴۲	۱ - چھ مہینے سے کب زیادہ ہوگی	۳۴۵	رسیور ضمانت داخل کر کے جائاد
۳۴۳	وارنٹ پر عبارت فہری	۳۴۵	قبضہ میں لاسکتا ہے
۳۴۳	بیسوان باب	۳۴۶	دیوالیہ کی رہائی
۳۴۳	انسٹوٹ سیفے دیوالیہ	۳۴۶	رسیور کے لوازم خدمت
۳۴۳	مدیونان دگری	۳۴۶	اسکا حق - حق اخذت کی نسبت
۳۴۳	درخواست کرنے کا اختیار واسطے	۳۴۶	حوالگی زر غاضل
۳۴۳		۳۴۶	رہائی کا اثر
۳۴۳		۳۴۷	یہ قرار دینا کہ دیوالیہ فہرست واریجی بری ہوا

دفعات	مضمون	دفعات	مضمون
۳۵۹	حرفۃ کارروائی بددیانتی ساکی	۳۶۵	حرفۃ کارروائی جبکہ چند مدعی
۳۶۰	کی صورت میں	۳۶۶	مدعی کی وفات کی صورت میں طرفہ
۳۶۱	دوسری مدتوں کو عدالت خلع	۳۶۷	کارروائی
۳۶۲	کا اختیار موقوف کرنا	۳۶۸	ساقط ہونا جب مدعی متوفی کے
۳۶۳	سپرول کے مقامات کی	۳۶۹	قائم مقام جائز کی طرف سے کوئی
۳۶۴	(الف) - بریڈ پیسی شہر دن	۳۷۰	درخواست نمونہ
۳۶۵	سے اس باب کو تعلق نہیں ہے	۳۷۱	حرفۃ کارروائی مدعی متوفی کی
۳۶۶	دوسرا حصہ	۳۷۲	قائم مقامی کے بارے میں مزاع ہونے
۳۶۷	کارروائی اسے لاحقہ	۳۷۳	کی صورت میں
۳۶۸	اکیسواں باب	۳۷۴	حرفۃ کارروائی چند مدعا علیہ میں سے
۳۶۹	وفات اور شادی اور دیول	۳۷۵	ایک کی وفات کی صورت میں یا ایک ہی
۳۷۰	نکاح فریق ہاے مقدمہ کا	۳۷۶	مدعی علیہ یا ایک ہی یا قیامہ مدعی علیہ
۳۷۱	بشرط قائم رہنے استحقاق نالش	۳۷۷	کی وفات کی صورت میں
۳۷۲	کے کسی فریق کی وفات سے نالش	۳۷۸	عورت فریق کے نکاح سے نالش ساقط ہوگی
۳۷۳	ساقط نہوگی	۳۷۹	مدعی کا دیوالہ نکلتا یا بے استطاعت
۳۷۴	حرفۃ کارروائی جبکہ چند مدعی	۳۸۰	ہو جانا مانع نالش کب ہوگا
۳۷۵	یا مدعی علیہ میں سے ایک شخص فوت	۳۸۱	حرفۃ کارروائی جبکہ تفویض دار
۳۷۶	کرے اور حق نالش باقی رہے	۳۸۲	بیرونی مقدمہ نہ کرے یا فہانت نہ دے
۳۷۷	حرفۃ کارروائی جبکہ چند مدعی	۳۸۳	ساقط ہونے یا دس مس ہونے کا اثر
۳۷۸	میں سے ایک فوت کر جائے اور	۳۸۴	حکم سقوط یا دس مس کی تسخیر کی وجہ سے
۳۷۹	مرتب پس ماندہ مدعیوں کو بحق	۳۸۵	حرفۃ کارروائی دوران مقدمہ میں
۳۸۰		۳۸۶	انتقال حق کی صورت میں
۳۸۱		۳۸۷	(الف) - اختیار عدالت و جرمین

دفعات	مضمون	دفعات	مضمون
	چوبیسواں باب طلب کرنا ضمانت خرچہ کا جب کہ کسی نوبت مالس بن ضمانت خرچہ دی سے طلب کیجائے ضمانت نہ داخل کرنے کا نتیجہ برقش اندیہ کے پابری سکونت	۳۸۰	۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵
	چوبیسواں باب کیشن (الف) - کیشن واسطے لینے اظہار گواہوں کے وہ صورتیں جنہیں عدالت گواہوں کے اظہار لینے کے لیے کیشن صادر کر سکتی ہے کیشن کا حکم جب گواہ عدالت کے علاقہ اختیار کے اندر رہتا ہو وہ اشخاص جن کے اظہار کے لیے کیشن صادر ہو سکتا ہے کیشن آس گواہ کا اظہار دینا جو برقش اندیہ کے اندر ہو عدالت کیشن کے مطابق گواہ کا اظہار لینی	۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰	۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰

دفعات	مضمون	دفعات	مضمون
۳۸۹	دراپسی کیشن مع انظار گواہوں کے		(و) کیشن واسطے تقسیم کرنے
۳۹۰	کب انظارات بطور شہادت چرچ جائیں		کیشن اس جائیداد غیر منقولہ کی تقسیم
۳۹۱	کیشنوں کی تفصیل و دراپسی کے متعلق احکام ان کیشنوں سے متعلق ہونگے جو عدالتوں سے ریاست غیر سے صادر ہوں	۳۹۱	کیشن اس جائیداد غیر منقولہ کی تقسیم کر سکتا ہے جو مالک دارالکتاب
			اہل کیشن کا طریقہ کار و دائی
	(ب) - کیشن بعرض تحقیقات موقع		(و) - احکام عام
۳۹۲	کیشن تحقیقات موقع کریگا	۳۹۰	کیشن کے اخراجات عدالت میں داخل کیے جائیں گے
۳۹۳	اہل کیشن کا طریقہ کار و دائی	۳۹۸	اہل کیشن کے اختیارات
	ریپورٹ اور انظارات مقدمہ میں وجہ ثبوت ہونگے	۳۹۹	اہل کیشن کے رد و رد گواہوں کی حاضری اور انظار اور سزا
	خدا اہل کیشن سے استغفار کیا جائیگا	۴۰۰	عدالت فریقین کو اہل کیشن کے رد و رد حاضر ہونے کے لیے ہدایت کر سکتی ہے
	(ج) - کیشن واسطے جانچ حسابات کے		بکطرفہ کار و دائی
۳۹۴	کیشن جانچ یا قبضہ حساب کا کر سکتا ہے		تیسرا حصہ
۳۹۵	عدالت اہل کیشن کو ضروری ہدایتیں کرے گی		خاص قسم کی ناشات
	عدالت اہل کیشن کی روپکاری کے ایک یا تحقیقات مزید کا حکم دے گی		چھبیسواں باب
			ناشات مفلسی
		۴۰۱	ناشات بعینہ مفلسی جمع ہو سکتی ہیں
		۴۰۲	کون کون ناشتیں مستثنیٰ ہیں

مضمون	دفعات	مضمون	دفعات
نالشات از جانب یا بنام	۰	درخواست تحریری ہوگی	۴۰۳
سرکار یا عہدہ داران سرکار		درخواست کے مضامین	
نالشات از طرف یا بنام سکرٹری	۴۱۶	پیشی درخواست	۴۰۴
آف اسٹیٹ باجلاس کونسل		درخواست کی منظوری	۴۰۵
وہ اشخاص جو منجانب گورنمنٹ	۴۱۷	سائل کا اظہار	۴۰۶
مجاہد پیر دی کے ہوں		ختمہ کے ذریعہ سے گزرنے کی تقدیر	
عرائض و دعویٰ ان نالشات میں	۴۱۸	میں عدالت حکم کر سکتی ہے کہ سائل	
جو سکرٹری آف اسٹیٹ باجلاس		کا اظہار کیلشن کے ذریعہ سے لیا جائے	
کونسل کی طرف سے ہوں		درخواست کی نامظوری	۴۰۷
گورنمنٹ کا ایجنٹ واسطے لینے	۴۱۹	اطلاع اس روز کی جس روز سائل	۴۰۸
حکمنامہ کے		کی مفلسی کا ثبوت لیا جائیگا	
حاضری اور جواب از طرف سکرٹری	۴۲۰	طریقہ کار روائی سماعت کے وقت	۴۰۹
آف اسٹیٹ باجلاس کونسل کے		طریقہ کار روائی اگر درخواست	۴۱۰
حاضری اس شخص کی جنالاش	۴۲۱	منظور ہو	
بنام گورنمنٹ کے متعلق سوالات		خوجہ جیہ مفلس کامیاب ہو	۴۱۱
کا جواب دے سکے		مردم عدالت کا وصول	
تعمیل سمن عہدہ داران سرکار پر	۴۲۲	طریقہ کار عدالت جیہ مفلس کامیاب ہو	۴۱۲
وسعت میعاد تاکہ عہدہ دار گورنمنٹ	۴۲۳	سائل کی درخواست نالاش مفلسی	۴۱۳
سے استصواب کر سکے		کی نامظوری اسی نوع کی درخواست	
اطلاع قبل نالاش بنام سکرٹری	۴۲۴	نا بعد کی مانع ہوگی	
آف اسٹیٹ باجلاس کونسل یا		مفلسی کا فتح ہونا	۴۱۴
عہدہ دار سرکار کے		خوجہ	۴۱۵
ویسی نالشوں میں گرفتاریاں	۴۲۵	ستائیسواں باب	

دفعات	مضمون	دفعات	مضمون
۲۶	درخواست جب کوہ منت جہا پڑی اپنے ذمہ سے	۲۳	یار میسون کی طرف سے پیروی یا جوابہ ہی نالاش کرنے کے لیے گورنٹ
۲۷	حرفۃ کار ردائی جب کوئی دوسری درخواست نہ کیجاسے	۲۴	حادثہ مقرر کرے
۲۸	یعنی علیہ قبل تجویز بموجب گرفتاری نہیں ہے	۲۵	وایان ملک اور میسون اور سفیرون اور ایچیون کے نام پر
۲۹	عہدہ داران سرکار کا املاۃ حاضر ہونے سے بری ہونا	۲۶	نالشین
۳۰	حرفۃ کار ردائی جب ڈگری گورنٹ یا عہدہ دار سرکار پر ہو	۲۷	وایان ملک اور میسون کا لقب
۳۱	اٹھائیسواں باب	۲۸	پر حشیت فرق نالاش ہونے کے
۳۲	نانات از طرف رعایاے	۲۹	اٹھائیسواں باب
۳۳	حاکم غیر اور از طرف یا بنام وایان ریاست	۳۰	نانات از طرف اور بنام
۳۴	ہندوستانی اور وایان	۳۱	جماعت سند یافتہ اور
۳۵	حاکم غیر	۳۲	کینیون کے
۳۶	کب رعایاے ملک غیر نالاش کر سکتی ہے	۳۳	عرضی دعویٰ پر دستخط اور اسکی تصدیق
۳۷	کب ریاست ملک غیر نالاش کر سکتی ہے	۳۴	اجرا سے من جماعت سند یافتہ
۳۸	وہ اشخاص جنگو وایان ملک	۳۵	یا کینی پر
		۳۶	تیسواں باب
		۳۷	نانات بنجانب اور بنام
		۳۸	انتہا پر اور وسیار اور متوجہان کے
		۳۹	قائم مقامی اشخاص مستحق حصول تنافع

دفعات	مضمون	دفعات	مضمون
	کی ان اثاثات میں جو اس جامد	۴۴۵	رفیق کون ہو سکتا ہے
	سے متعلق ہون جو این وغیرہ کی	۴۴۶	رفیق کی موتنی
	سپردگی میں ہو	۴۴۷	رفیق کا دست بردار ہونا
۴۳۸	او میا اور ستمان ترکہ کو فریق مقدم		نئے رفیق کے تقرر کی درخواست
	میں شامل کرنا	۴۴۸	رفیق کے فوت ہونے یا موتنی سے
۴۳۹	کسی وصیہ شکوہ کے شوہر کو شال		کارروائی ملتوی رہیگی
	لہین کیا جائیگا	۴۴۹	نئے رفیق کے تقرر کی درخواست
	اکیسواں باب	۴۵۰	مدعی یا درخواست کنندہ نابالغ
	اثاثات منجانب اور بنام		کے سن بلوغ کو پہنچنے پر وہ کونسا
	اشخاص نابالغ اور قاصر العقل کے	۴۵۱	طریقہ اختیار کریگا
	نابالغ کی طرف سے مالش اسکے رفیق کی موت پر	۴۵۲	جب وہ پردی کرنا پسند کرے
۴۴۰	خرچہ		جب وہ دست بردار ہونا پسند کرے
	درخواست حسب دفعہ ۴۵۱-۴۵۲	۴۵۳	خرچہ
۴۴۱	درخواستیں رفیق یا ولی دوران		لاگندہ اور ثبوت
	مقدمہ کی طرف سے ہوگی	۴۵۴	جب نابالغ شراکتی مدعی سن بلوغ
۴۴۲	عرضی دعویٰ بلاواسطہ رفیق گذرنے		کو ہو چکر مالش سے دست بردار
	پر فہرست سے خارج کیجا بیگی		ہونا چاہیے
	خرچہ		خرچہ
۴۴۳	ولی دوران مقدمہ عدالت سے	۴۵۵	جب مالش بوجہ معقول ہو یا انساب ہو
	مقرر ہوگا		خرچہ
۴۴۴	وہ حکم نسخ ہو جائیگا جو بلاواسطہ رفیق	۴۵۶	سوال واسطے تقرر ولی دوران
	یا ولی حاصل ہو		مقدمہ کے
	خرچہ	۴۵۷	دوران مقدمہ میں کون لی ہو سکتا ہے

دفعات	مضمون	دفعات	مضمون
۴۵۸	دہ ولی سوتوں ہو سکتا ہے جو اپنی خدمت میں غفلت کرے		نہ پائین وہ کسی شخص کو مقدمہ کی پیر دی یا جو اپنی کرنے کے لیے اپنی حرف سے مختار مقرر کر سکتے ہیں
۴۵۹	اس ولی کی جگہ میں تقریر جو یا ام دوران مقدمہ فوت ہو	۴۶۶	شخص اختیار یافتہ مذکور خود کا اثر ہو سکتا ہے یا وکیل مقرر کر سکتا ہے
۴۶۰	دیون ڈگری ستونی کے قائم مقام یا بالغ کا ولی دوران مقدمہ	۴۶۷	شخص اختیار یافتہ مذکور یا اسکے وکیل پر حکمنامہ کا اجرا-اجرا سے معقول ہوگا
۴۶۱	قبل ڈگری رستین یا ولی دوران مقدمہ کو نہ چاہیے کہ بدولی جائے عدالت اور بدولت ادخال نہ ہو	۴۶۸	افسردن اور سپاہیوں پرین کی تہمیل وارنٹ گرفتاری کی تعمیل
۴۶۲	روپے یوسے رفق یا ولی دوران مقدمہ بلا جائے عدالت معالحدہ کرے	۴۶۹	چھاوٹیوں وغیرہ میں
۴۶۳	صلو نامہ بدولت اجازت قابل نفاذ ہے دفعہ ۴۴۴-۴۴۵ سے دفعہ ۴۶۲ تک		تینیسوان باب
۴۶۴	اشخاص فائز القتل سے متعلق جوگی وایمان ملک اور روسا اور عدالت کے دارڈ	۴۷۰	اشٹریڈ ریٹے نالشی امین
	تینیسوان باب	۴۷۱	بہر او تصفیہ بین المتنازعیں
	مالیات از طرف اور بنام ملازمان فوج	۴۷۲	کب وہ نالشی رجوع ہو سکتی ہے
۴۶۵	جزا فیسران یا بنیاسیان رحمت	۴۷۳	جو بہر او تصفیہ بین المتنازعیں ہو
		۴۷۴	عربی و عوی و لسی نالشی میں
		۴۷۵	شے متد عویہ کا عدالت میں ادا کیا جانا
		۴۷۶	طریقہ کارروائی ساعت اول کے وقت
		۴۷۷	کب انجمنان اور اسایان نالشی تصفیہ بین المتنازعیں رجوع کر سکتے ہیں

دفعات	مضمون	دفعات	مضمون
۴۰۵	مدعی کے خرچے کا بار	۴۰۲	حاضر ضمانتی یا ضمانت جدید نہ دے
۴۰۶	طرفہ کار روائی جیب کہ مدعا علیہ		گزشتہ مدعا علیہ کا زرخوراک
	امین پر نالش کرے		(ب) - قرق قبیل فیصلہ
	خرچہ	۴۰۳	درخواست قبل فیصلہ کے واسطے
	چوتھا حصہ		طلب ضمانت کے مدعا علیہ سے ایفاء
	چارہ کا رتقضاے وقت		ڈگری کے لیے - اور ضمانت نہ داخل
	چوتیسواں باب		ہرنے کی صورت میں قرق قبیلہ جابجا
	گزشتہ قرق قبیل فیصلہ		کے لیے
	دالٹ - گزشتہ قرق قبیل فیصلہ	۴۰۴	درخواست کا مضمون
	کب مدعی حاضر ضمانتی لیے جانیکے		عدالت مدعا علیہ کو حکم کر سکتی ہے
۴۰۷	یہ درخواست کر سکتا ہے		کہ وہ ضمانت داخل کرے یا وجہ دکھائے
۴۰۸	حکم واسطے حاضر کرنے مدعا علیہ کے	۴۰۵	قرق اگر وجہ نہ دکھائی جائے یا ضمانت
	بفرق دکھانے اس وجہ کے		نہ داخل کیجائے
	کہ کیون اس سے حاضر ضمانتی	۴۰۶	قرق کی برضا سنگی
	نہ لیجائیگی		قرق کرنے کا طریقہ
۴۰۹	اگر مدعا علیہ وجہ نہ دکھائے تو عدالت	۴۰۷	تحقیقات دعویٰ اس جابجا کی نسبت
	حکم کر سکتی ہے کہ وہ زرخور داخل		جو قبل فیصلہ قرق ہوئی ہو
	کرے یا حاضر ضمانتی دے	۴۰۸	برخواستگی قرق جیب ضمانت دیجائے
۴۱۰	طرفہ کار روائی جیب حاضر ضمانتی اپنی		یا نالش دسہس کیجائے
	برات کے لیے درخواست کرے	۴۰۹	قرق غیروں کے حقوق کی نخل نوگی
۴۱۱	طرفہ کار روائی جیب مدعا علیہ		یا ڈگری دار کو درخواست نیلام کرنے
		۴۱۰	سے باز نہیں رکھیگی
			جو جابجا حسب باب نہ اقرق ہو

رقعات	مضمون	رقعات	مضمون
۴۹۰	تائید اجراء کے ذکر میں تفرق نہ کی (رج) - ہر جہ اس گرفتاری یا قری کا جو بجا ہو وز ہر جہ جب گرفتاری یا قری ہو	۴۹۰	دلا یا جانے پر ہر جہ کا مدعا جہ کو بیل اجراء کے حکم اتقائی کے غیر کافی وجہ ہو شرط
۴۹۱	غیر کافی ہوتی ہو شرط	۴۹۰	سر علی الزوال اشیاء کے تیلیم کے حکم کا اختیار دوران مقدمہ کے اندر
۴۹۱	پیشیوان باب احکام اتقائی چند روزہ اور احکام درمیانی	۴۹۱	جائید و متنازع فیہ کے روکنے وغیرہ کا حکم صادر کرنے کا اور داخل ہو کر نمونہ بیٹے اور شان کرنیکا اختیار دینے کا اختیار
۴۹۲	(الف) - احکام اتقائی چند روزہ	۵۰۰	دیے حکون کے لیے درخواست بعد اطلاع کے ہونی چاہیے
۴۹۲	روہ صومعین جنین حکم اتقائی چند روزہ صادر ہو سکتا ہے	۵۰۱	کب کسی فریق کو نوراً اس اراضی پر داخل دلا یا جاسکتا ہے جو مقدمہ میں متنازع فیہ ہو
۴۹۳	حکم اتقائی در خصوص باور کتنے کے در بارہ از کتاب بعد شکنی سے	۵۰۲	عدالت جن ذر نقد وغیرہ کا داخل کر دینا
۴۹۴	قبل صادر کرنے حکم اتقائی کے عدالت ہدایت کرنے کو طرف ثانی کو اطلاع دیجائے	۵۰۳	چھتیسواں باب تقرر ریسیور لینے متمم کا عدالت کو ریسیور (متمم) منکر کرنے کا اختیار
۴۹۵	حکم اتقائی بنام جماعت سند یافتہ کے آکے نام شرکا اور عندہ داران واجب الاطلاع ہوگا	۵۰۴	متمم کی فہمہ داران
۴۹۶	حکم اتقائی نسخ یا سہل یا نسخ ہو سکتا ہے		

دفعات	مضمون	دفعات	مضمون
۵۰۴	ب کلمہ رسیور سرور ہو سکتا ہے۔	۵۱۳	کو اہون کو طلب کرنا
۵۰۵	عدالتوں کو ایس باب کی رو سے اختیار دیا گیا	۵۱۴	قصور وغیرہ کی علت میں سزا
	پانچواں حصہ		ثابتہ میعاد واسطے مادر کرنے فیصلہ کے
	کارروائی ہائے خاص	۵۱۵	منوخی ثالثی کی
	سینٹیوان باب		ب سرینج ثالثون کے عوض ثالثی
	تفویض مقدمہ ثالثی	۵۱۶	کر سکتا ہے
۵۰۶	حکم تفویض کے لیے فریقین درخواست کر سکتے ہیں	۵۱۷	فیصلہ دستخط ہو کر داخل ہوگا
۵۰۷	ثالث کا نامزد کیا جاتا	۵۱۸	ثالثان یا سرینج مقدمہ خاص کا بیان کر سکتا ہے
۵۰۸	عدالت کب ثالث کو نامزد کرے گی	۵۱۹	عدالت حسب درخواست بعض صورتوں میں فیصلہ کی ترمیم یا اصلاح کر سکتی ہے
۵۰۹	حکم تفویض	۵۲۰	حکم درخصوص خرچہ ثالثی کے
۵۱۰	اگر مقدمہ دو یا کئی ثالثون کو سپرد ہو تو حکم مذکور میں اختلاف رائے کی صورت کے لیے ترمیم یا سرینج دے گی	۵۲۱	کب فیصلہ یا کوئی امر معطلہ ثالثی دائر ہو سکتا ہے
۵۱۱	ثالثون یا سرینج کا فوٹو یا قابل وغیرہ ہونا	۵۲۲	فیصلہ منسوخ کرنے کے لیے وجہ
۵۱۲	سرینج کا عدالت کے ذریعہ سے مقرر ہونا	۵۲۳	فیصلہ مطابق فیصلہ ثالثی کے ہوگا
	اس ثالث یا سرینج کے اختیارات		دگری کا صادر ہونا
	چوبہ دفعات ۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲		یہ اقرار نامہ کہ مقدمہ سپرد ثالثی ہو
	۵۱۱-مقرر ہون		عدالت میں داخل کیا جاسکتا ہے
			درخواست پر نمبر ثبت ہوگا اور
			۵۱-درج رجسٹر ہوگی
			احول غلامہ واسطے دکھانے و پکے کے
			اقرار نامہ کیون نہیں داخل ہوگا

صفحہ نمبر	درجہ	مضمون	درجہ
۵۲۴	۵۲۴	اس باب کے احکام اس کارروائی سے متعلق ہونگے جو بموجب حکم توفیق عمل میں آئی ہو	۵۲۴
۵۲۵	۵۲۵	فیصلہ کا داخل کرنا اس معاملہ میں جو بنا تو وسط عبرت سپرد ناشی ہو	۵۲۵
۵۲۶	۵۲۶	درخواست پر نمبر ثبت ہو گا اور داخل رجسٹر ہوگی	۵۲۶
۵۲۷	۵۲۷	اطلاع عامہ بنام ان اشخاص کے جنہوں نے ناشی کرائی ہو	۵۲۷
۵۲۸	۵۲۸	فیصلہ مذکور کا داخل ہو نا اور موثر ہونا	۵۲۸
۵۲۹	۵۲۹	اقرار نامہ فیما بین فریقین	۵۲۹
۵۳۰	۵۳۰	مقدمہ کے بیان کرنے کا اختیار واسطے اسے عدالت کے	۵۳۰
۵۳۱	۵۳۱	کس اہلیت سے مدعا با کا بیان کرنا ضروری ہے	۵۳۱
۵۳۲	۵۳۲	اقرار نامہ بطور مقدمہ کے داخل ہو گا اور اس پر نمبر ثبت ہو گا	۵۳۲
۵۳۳	۵۳۳	فریقین عدالت کے اختیار تابع ہونگے	۵۳۳
۵۳۴	۵۳۴	مقدمہ کی سماعت اور فیصلہ	۵۳۴
۵۳۵	۵۳۵	اس باب کے احکام اس کارروائی سے متعلق ہونگے جو بموجب حکم توفیق عمل میں آئی ہو	۵۳۵
۵۳۶	۵۳۶	فیصلہ کا داخل کرنا اس معاملہ میں جو بنا تو وسط عبرت سپرد ناشی ہو	۵۳۶
۵۳۷	۵۳۷	درخواست پر نمبر ثبت ہو گا اور داخل رجسٹر ہوگی	۵۳۷
۵۳۸	۵۳۸	اطلاع عامہ بنام ان اشخاص کے جنہوں نے ناشی کرائی ہو	۵۳۸
۵۳۹	۵۳۹	فیصلہ مذکور کا داخل ہو نا اور موثر ہونا	۵۳۹
۵۴۰	۵۴۰	اقرار نامہ فیما بین فریقین	۵۴۰
۵۴۱	۵۴۱	مقدمہ کے بیان کرنے کا اختیار واسطے اسے عدالت کے	۵۴۱
۵۴۲	۵۴۲	کس اہلیت سے مدعا با کا بیان کرنا ضروری ہے	۵۴۲
۵۴۳	۵۴۳	اقرار نامہ بطور مقدمہ کے داخل ہو گا اور اس پر نمبر ثبت ہو گا	۵۴۳
۵۴۴	۵۴۴	فریقین عدالت کے اختیار تابع ہونگے	۵۴۴
۵۴۵	۵۴۵	مقدمہ کی سماعت اور فیصلہ	۵۴۵

دفعات	مضمون	دفعات	مضمون
	ناتبات بابت اشیاء		کر سکتا ہے اگر وہ ایسی وجہ پر مبنی ہو
	خیرات عام کے		ہر سب پر یکساں نثر ہوں
۵۴۹	کب ناشرین خیرات عام کی تعاون رہے ہو سکتی ہے	۵۴۵	اگر موقوفہ رکھنے اور جاری کرنے اگر یوں کا درنا سے اپیل
	چھٹا حصہ		اجرا سے دیگر مضمون جوچہ اپیل کے موقوفہ نہ رہیگا
	اپیل		اگر موقوفہ قابل اپیل کے اجرا کا انتہا یسا اور اپیل کے گزرنے کے قبل
	اکتالیسواں باب	۵۴۶	نمائندہ جب کہ حکم اجرا سے دیگر موقوفہ کی ناراضی سے اپیل
	اپیل بنام راضی دیگر موقوفہ	۵۴۷	کوئی دوسری نمائندہ موقوفہ دارالکتاب سرکاری سے طلب نہیں کیا جائیگی
	ابتدائی کے		اگر یوں کے اپیل کی کارروائی
۵۴۸	تمام دیگر موقوفہ کی ناراضی	۵۴۸	یا داشت اپیل کا درجہ رجسٹر ہونا
	سے اپیل دائر ہوگا - الا جب کہ سربراہ نمائندہ ہو	۵۴۹	اپیلوں کی کتاب رجسٹر
۵۴۱	اپیل کا نمونہ		مدالت اپیل اپیلانٹ سے نمائندہ خرچہ طلب کر سکتی ہے
	یا داشت کے ساتھ کیا جائیگا		جب اپیلانٹ برائے اندر یا کے بہرہ رہتا ہو
۵۴۲	اپیلانٹ کو آئینہ دورہ کی پابندی	۵۵۰	مدالت اپیل اسس مدالت کو اطلاع دی جائے گی دیگر موقوفہ کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو
۵۴۳	یا داشت کی منظورسی یا ترمیم		کاغذات کا مدالت اپیل میں سمجھنا
۵۴۴	چند مدعیان یا مدعا علیہ میں سے ایک شخص کی دیگر موقوفہ کی		نقول کاغذات اس مدالت میں

مضمون	دفعات	مضمون	دفعات
فیصلہ اور دگرگری کی تعلیم فریقین کو دسجائیگی	۵۸۰	کا پیش کرنا	۵۶۹
دگرگری کی نقل مسدود اس عدالت میں بھیجی جائیگی جسکی دگرگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہے	۵۸۱	شہادت زائد لینے کا طریقہ	۵۷۰
عدالت اپیل کو دس اختیارات ہونگے جو عدالتہا سے سماعت ابتدائی کو ہیں	۵۸۲	امور کا تعین اور قلمبند ہونا	۵۷۱
عدالت اپیل کی دگرگری کا اجازت	۵۸۳	ذکر فیصلہ اپیل	۵۷۲
بیا لیسوان باب		فیصلہ کب اور کہاں سنایا جائیگا	۵۷۳
اپیل بناراضی دگرگری عدالت		فیصلہ کس زبان میں ہوگا	۵۷۴
اپیل کے		فیصلہ کا ترجمہ	۵۷۵
اپیل ثانی بحضور ہائی کورٹ	۵۸۴	فیصلہ کے مضامین	۵۷۶
اپیل ثانی کی وجوہات		تاریخ اور دستخط	۵۷۷
اپیل ثانی کسی اور وجوہات پر ہوگی	۵۸۵	فیصلہ جب اپیل دو یا زیادہ ججوں کے حضور سماعت کیا جائے	۵۷۸
بعض ناشون میں کوئی اپیل ثانی نہیں ہے	۵۸۶	عدم اتفاق رائے کا قلمبند ہونا	۵۷۹
احکام در خصوص اپیل ثانی کے	۵۸۷	فیصلہ میں کیا حکم ہو سکتا ہے	۵۸۰
نیفتا لیسوان باب		کوئی دگرگری ایسی خطا یا بے ضابطگی کی وجہ سے جو رویداد مقدمہ یا حد اختیار عدالت کی مصلحت منہمک	۵۸۱
اپیل بناراضی احکام		یا اسکی ترمیم نہیں ہوگی	۵۸۲
وہ حکام جو بناراضی سے اپیل کر سکتے ہیں	۵۸۸	دگرگری بصیغہ اپیل	۵۸۳
		تاریخ و مضامین دگرگری	۵۸۴
		اس جج کو جو فیصلہ سے اختلاف رائے رکھتا ہو دگرگری پر دستخط کرنے ضرور نہیں ہونگے	۵۸۵

دفعات	مضمون	دفعات	مضمون
۵۸۹	اپیل کون کون عدالت سینگے	۵۹۷	اپیل کون کون عدالت سینگے
۵۹۰	مہریقہ کار ردوائی ان اپیلوں میں جو احکام کی ناراضی سے ہوں	۵۹۸	اپیل کون کون عدالت سینگے
۵۹۱	احکام کی ناراضی سے کوئی اور اپیل نہ ہوگا۔ مگر جو غلطی ہو وہ دگری کی باوجود اپیل میں کیا کیجا سکتی ہے	۵۹۹	اپیل کون کون عدالت سینگے
	چوالیسواں باب	۶۰۰	اپیل کون کون عدالت سینگے
	اپیل مفلسانہ	۶۰۱	اپیل کون کون عدالت سینگے
۵۹۲	کون اپیل مفلسانہ کر سکتا ہے	۶۰۲	اپیل کون کون عدالت سینگے
	مہریقہ کار ردوائی اوپر درخواست ادخال اپیل کے	۶۰۳	اپیل کون کون عدالت سینگے
۵۹۳	تحقیقات مفلسی شرط	۶۰۴	اپیل کون کون عدالت سینگے
	پنیتالیسواں باب	۶۰۵	اپیل کون کون عدالت سینگے
	اپیل بحضور ملکہ معظمہ	۶۰۶	اپیل کون کون عدالت سینگے
	باجلاس کونسل	۶۰۷	اپیل کون کون عدالت سینگے
۵۹۴	دگری کی تہذیب	۶۰۸	اپیل کون کون عدالت سینگے
۵۹۵	کب اپیل بحضور ملکہ معظمہ باجلاس کونسل رجوع ہوگا	۶۰۹	اپیل کون کون عدالت سینگے
۵۹۶	نئے مدعا بہا کی مہیت		اپیل کون کون عدالت سینگے

دفعات	مضمون	دفعات	مضمون
۶۱۰	طریقہ کار بروائی در خصوص اجراء احکام مکہ مغلیہ باجلاس کونسل کے	۶۱۹	ہائی کورٹ کا فیصلہ بھیجا جائیگا اور اسکے موافق مقدمہ فیصل یا ہوگا
۶۱۱	اپیل بنا راضی اس حکم کے چہ اجراء دگری سے متعلق ہو	۶۲۰	ہائی کورٹ سے استصواب کرنا کیلئے اس عدالت کی دگریوں وغیرہ کے
۶۱۲	قواعد وضع کرنے کا اختیار قواعد کا مشتر ہونا	۶۲۱	سجیر کرنے کا اختیار جو استصواب کوئے آن مقدمات کی مثل طلب کرنے کا
۶۱۳	موجودہ قواعد کو قانوناً جائز گردانا صاحب رکارڈ و رزنگون	۶۲۲	اختیار جو قابل اپیل بحضور ہائی کورٹ نہوں
۶۱۴	قانون ننگالہ نمبر ۳- مصدر مشہور		آٹھواں حصہ
۶۱۵	کی دفعہ ۴- کی ضمن ۵-		سینٹالیسواں باب
۶۱۶	مکہ مغلیہ کے اختیار کا محفوظ رہنا اور آن قواعد کا محفوظ رہنا جو کارروائی بحضور جوڈیشیل کیشی کے باب		تجویز ثانی
	مین بین	۶۲۳	درخواست تجویز ثانی
	ساتواں حصہ	۶۲۴	کیلے پاس درخواست تجویز ثانی کیجا سکتی ہے
	چھٹالیسواں باب	۶۲۵	درخواست تجویز ثانی کا طریقہ
	استصواب ہائی کورٹ سے	۶۲۶	کب درخواست نامشور ہوگی
	اور نگرانی ہائی کورٹ کی		کب درخواست نامشور کیجا جائیگی
۶۱۷	استصواب بحث کا ہائی کورٹ سے	۶۲۷	شد
۶۱۸	عدالت ہائی کورٹ کی رائے کو شرط دیگر دان کر دگری صدار	۶۲۸	درخواست تجویز ثانی دو یا زیادہ
	کر سکتی ہے	۶۲۹	جیون کے اجلاس میں
			درخواست کب نامشور ہوگی
		۶۳۰	حکم نامشور ہی قطعی ہوگا

دفعات	مضمون	دفعات	مضمون
۶۳۰	شفوری کی نسبت مذمت درخواست منظور شد و کاوچ جبر ہونا۔ اور ساعت کر کا حکم	۶۳۷	کرسکتا ہے افعال غیر افعال وہ الٹی ہر رجسٹر اعلیٰ میں آئیگی
۶۳۱	نوان حصہ اڑتالیسواں باب قواعد خاص متعلقہ عدالت پائی کورٹ مقررہ حسب سند شاہی	۶۳۸	وہ دفعات جو پائی کورٹ کے اختیار ساعت ابتدائی مینڈیوٹ سے متعلق نہیں ہونگی
۶۳۲	یہ بات مرت بعض پائی کورٹوں سے متعلق ہوگا اس مجبورہ ضوابط کا پائی کورٹوں سے متعلق ہونا	۶۳۹	یہ مجبورہ ضوابط پائی کورٹ کے اختیار مینڈیوٹس کی نہیں کا نمل نہیں ہوگا
۶۳۳	پائی کورٹ آکے اپنے قواعد کے مطابق فیصلجات طلبہ کریگی اجراے دگری کے حکم کرنے کا اختیار قبل متعلق ہونے خرچہ کے اور بعد انان خرچہ کے لیے اجاے دگری کے حکم کرنیکا اختیار	۶۴۰	ننون کے رتب کرنیکا اختیار دسواں حصہ انچاسواں باب مراتب مسرت
۶۳۴	بعض عورتوں کی معافی امانہ حاضری ہے لوکل گورنمنٹ بعض اشخاص کو امانہ حاضر ہونے سے معاف کر سکتی ہے	۶۴۱	بعض عورتوں کی معافی امانہ حاضری ہے لوکل گورنمنٹ بعض اشخاص کو امانہ حاضر ہونے سے معاف کر سکتی ہے
۶۳۵	اشخاص غیر مجاز عدالت کے حضور تقریر نہیں کر سکیں گے حکمانہ پائی کورٹ کون جاری	۶۴۲	تامون کی غیر مستین عدالتوں میں رکھی رہیں گی کمیشن کا خرچہ جب کہ استحقاق

دفعات	مضمون	دفعات	مضمون
۶۴۲	پیش کرنے کے باعث اسکی ضرورت	۶۴۸	طریقہ کار روائی جیکہ گرفتار ہونیوالا
۶۴۳	وہ اشخاص جو حکمانہ دیوانی کے مطابق گرفتاری سے بری ہیں	۶۴۹	شخص یا قرق ہونیوالی جائیداد
۶۴۴	طریقہ کار روائی بعض جسامت کی صورت میں	۶۵۰	ضلع کے باہر ہونا
۶۴۵	استعمال نمونہ جات کا جو چوتھے ضمیمے میں مندرج ہیں	۶۵۱	وہ قواعد جو گرفتاری یا بنیاد پر
۶۴۶	عدالتوں کی زبانی	۶۵۲	نذر کی بابت کے تمام حکمانہ مجاہد دیوانی سے متعلق ہو سکیں
۶۴۷	(الف) اسیران آن	۶۵۳	گواہوں کے بارے کے قواعد کا مطلق ہونا
۶۴۸	مقامات میں جو بابت حق بچانے	۶۵۴	(الف)۔ غیر راستوں کے
۶۴۹	مال جہاز غرق شدہ وغیرہ کے ہونے	۶۵۵	سمون کی تعمیل
۶۵۰	عدالتوں کے مطالبہ خفیہ کے رجسٹراروں کا اختیار دوبارہ لکھنے	۶۵۶	ایکٹ ۱۰۔ شہداء کی دفعہ
۶۵۱	کیفیت مقامات کے	۶۵۷	۲۔ کی رو سے نسخہ کی گئی ہے
۶۵۲	(الف)۔ عدالت مطالبہ خفیہ میں اختیار سماعت کی بابت	۶۵۸	طریقہ کار روائی کے متعلق قواعد
۶۵۳	تکراروں میں عدالت عالیہ کی کورٹ سے استعصاب کرنے کا اختیار	۶۵۹	تائیدی وضع کرنیکا اختیار
۶۵۴	(ب)۔ عدالت مطالبہ خفیہ میں اختیار سماعت کی بابت آن کارروائیوں کو جو غلطی سے ہوئیں نظر ثانی کے لیے	۶۶۰	بیاری کے سبب مدیون دگری کی ہائی
۶۵۵	ڈسٹرکٹ کورٹ کو ارسال کرنیکا اختیار	۶۶۱	ضمیمہ اول۔ ایکٹ ہائے منسوخ شدہ
۶۵۶	متفرق کارروائیاں	۶۶۲	ضمیمہ دوم۔ مجرمانہ کے باب اور دفعات
۶۵۷	بیان حلفی کا بعد شہادت مقبول ہونا	۶۶۳	عدالتوں کے مطالبات خفیہ مفصل سے متعلق ہے
		۶۶۴	ضمیمہ سوم۔ قوانین بری
		۶۶۵	ضمیمہ چہارم۔ غرضی عوی اور دیگر جو کچھ مندرجہ

[illegible]

[illegible][illegible]

اگر تان فانون کو کسی گزیر یا شیش گزیر کے حضور سے اجڑا کر
 کر لیں گے تو ان کا رنگ سیاہ ہو جائے گا اور اگر اس کو آگ سے
 اجڑا کر لیں گے تو ان کا رنگ سفید ہو جائے گا اور اگر اس کو
 آگ سے اجڑا کر لیں گے تو ان کا رنگ سیاہ ہو جائے گا اور اگر
 اس کو آگ سے اجڑا کر لیں گے تو ان کا رنگ سیاہ ہو جائے گا

[illegible]

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵

و بادشاه
آرامی
سپهر
در خند
و در
بیت

وہ کہ جس نے اپنے آپ کو خدا کا نائب قرار دیا ہے اور جس نے اپنے آپ کو خدا کا نائب قرار دیا ہے (۱)

وہ کہ جس نے اپنے آپ کو خدا کا نائب قرار دیا ہے اور جس نے اپنے آپ کو خدا کا نائب قرار دیا ہے (۲)

وہ کہ جس نے اپنے آپ کو خدا کا نائب قرار دیا ہے اور جس نے اپنے آپ کو خدا کا نائب قرار دیا ہے (۳)

وہ کہ جس نے اپنے آپ کو خدا کا نائب قرار دیا ہے اور جس نے اپنے آپ کو خدا کا نائب قرار دیا ہے (۴)

وہ کہ جس نے اپنے آپ کو خدا کا نائب قرار دیا ہے اور جس نے اپنے آپ کو خدا کا نائب قرار دیا ہے (۵)

وہ کہ جس نے اپنے آپ کو خدا کا نائب قرار دیا ہے اور جس نے اپنے آپ کو خدا کا نائب قرار دیا ہے (۶)

وہ کہ جس نے اپنے آپ کو خدا کا نائب قرار دیا ہے اور جس نے اپنے آپ کو خدا کا نائب قرار دیا ہے (۷)

وہ کہ جس نے اپنے آپ کو خدا کا نائب قرار دیا ہے اور جس نے اپنے آپ کو خدا کا نائب قرار دیا ہے (۸)

وہ کہ جس نے اپنے آپ کو خدا کا نائب قرار دیا ہے اور جس نے اپنے آپ کو خدا کا نائب قرار دیا ہے (۹)

وہ کہ جس نے اپنے آپ کو خدا کا نائب قرار دیا ہے اور جس نے اپنے آپ کو خدا کا نائب قرار دیا ہے (۱۰)

وہ کہ جس نے اپنے آپ کو خدا کا نائب قرار دیا ہے اور جس نے اپنے آپ کو خدا کا نائب قرار دیا ہے (۱)

وہ کہ جس نے اپنے آپ کو خدا کا نائب قرار دیا ہے اور جس نے اپنے آپ کو خدا کا نائب قرار دیا ہے (۲)

[illegible]

و... (فصل اول) ...

و... (فصل دوم) ...

و... (فصل سوم) ...

و... (فصل چهارم) ...

و... (فصل پنجم) ...

و... (فصل ششم) ...

و... (فصل هفتم) ...

و... (فصل هشتم) ...

و... (فصل نهم) ...

و... (فصل دهم) ...

و... (فصل یازدهم) ...

و... (فصل بیستم) ...

و... (فصل سی و دوم) ...

و... (فصل سی و سوم) ...

و... (فصل سی و چهارم) ...

و... (فصل سی و پنجم) ...

و... (فصل سی و ششم) ...

و... (فصل سی و هفتم) ...

و... (فصل سی و هشتم) ...

و... (فصل سی و نهم) ...

و... (فصل سی و دهم) ...

و... (فصل سی و یازدهم) ...

[illegible][illegible]

۱۰۰

[illegible]

پیشتر کے لئے اس کا جواب دیا کہ یہ ایک نئی چیز ہے جس کی کوئی مثال نہیں ملے گی۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم
 من أنوار الهدى والبرهان
 فمن قرأه فليكن من السالكين
 ومن تركه فليكن من الضالين
 (٢)

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا هذا كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

سید محمد علی بن ابی طالب علیه السلام در روز شنبه
در شهر مدینه منوره در سال پنجاه و دوم

و قہمہ خواتین و بچوں کے ساتھ ہمارے ساتھ رہیں گے۔

و چون که در این کتاب مذکور است که هر کس که بخواهد از این کتاب استفاده کند باید که ابتدا به خداوند تعالی دعا کند و بعد از آن شروع نماید.

۵۱

مجموعہ - ۲۵ - ۱۲ - ۱۱ - ۱۰ - ۹ - ۸ - ۷ - ۶ - ۵ - ۴ - ۳ - ۲ - ۱ - ۰
 ۲۵ - ۱۲ - ۱۱ - ۱۰ - ۹ - ۸ - ۷ - ۶ - ۵ - ۴ - ۳ - ۲ - ۱ - ۰

یہ ایک عجیب و غریب کتاب ہے جس میں
 ہر چیز کی ایک نئی اور منفرد
 روشنی دکھائی گئی ہے۔
 اس کتاب میں ہر چیز کی ایک
 نئی اور منفرد روشنی دکھائی
 گئی ہے۔ اس کتاب میں ہر
 چیز کی ایک نئی اور منفرد
 روشنی دکھائی گئی ہے۔

۱۱
 ۱۲

یہ ایک عجیب و غریب کتاب ہے جس میں
 ہر چیز کی ایک نئی اور منفرد
 روشنی دکھائی گئی ہے۔
 اس کتاب میں ہر چیز کی ایک
 نئی اور منفرد روشنی دکھائی
 گئی ہے۔ اس کتاب میں ہر
 چیز کی ایک نئی اور منفرد
 روشنی دکھائی گئی ہے۔

۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰

وہ کہتے ہیں کہ یہ سب کچھ ہے، اور یہ سب کچھ ہے، اور یہ سب کچھ ہے۔

၁။ ဇာနည်ဝါကျံဂ်ဒံ-၊

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

“ត្រូវប្រុងប្រយ័ត្ន”

من غیر انجمن، اور اس کے جوہر کی اسی حقیقت پر

بہارِ ہند

[illegible]

چند روزی که در آنجا بودم،
چند روزی که در آنجا بودم،
چند روزی که در آنجا بودم،
چند روزی که در آنجا بودم،

分。

شماره ۱۰۰

مجلس

۱۰۰

پیشکش

۱۹۹۱

21,

1990

၁၀၆၁

2.

১৮৮৫

کشیو ۱۰۰۰

۱۰۰

فصل اول در بیان احوال و سیرت حضرت علی بن ابی طالب علیه السلام

[illegible][illegible][illegible][illegible]

قوله في قوله تعالى

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا

[illegible]

(၈) - ၁၉၇၇ ခုနှစ် ဇူလိုင်လ ၁၀ ရက်

پیش از آنکه این امر را بفرمایند، در آن وقت که در آنجا بود،

[illegible]

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

(၆)-၂၂၀၁၈၁၈၁-၂၂၀၁၈၁၈၁

۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱

۱۔ اختر محمد بن علی بن حسن بن احمد بن محمد بن اسماعیل بن ابی حمزہ (رحمہ اللہ)

پیشہ خیز

تاریخ

خبر

[illegible]

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا إِنَّهُ كَانَ كَلَمًا وَبُحْرَانًا

(بسم الله الرحمن الرحيم) بحمد الله تعالى وبقائه جل جلاله فوق كل شيء

မိုးလင်းခင်း၌ နေထိုင်ရာ အနီးအနားရှိ မြေပေါ်တွင် ရွက်ချွတ်သော သစ်တောများကို

میں نے اس کو

۱۲۳۴۵۶۷۸۹۱۰۱۱۱۲۱۳۱۴۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹۲۰۲۱۲۲۲۳۲۴۲۵۲۶۲۷۲۸۲۹۳۰۳۱۳۲۳۳۳۴۳۵۳۶۳۷۳۸۳۹۴۰۴۱۴۲۴۳۴۴۴۵۴۶۴۷۴۸۴۹۵۰۵۱۵۲۵۳۵۴۵۵۵۶۵۷۵۸۵۹۶۰۶۱۶۲۶۳۶۴۶۵۶۶۶۷۶۸۶۹۷۰۷۱۷۲۷۳۷۴۷۵۷۶۷۷۷۸۷۹۸۰۸۱۸۲۸۳۸۴۸۵۸۶۸۷۸۸۸۹۹۰۹۱۹۲۹۳۹۴۹۵۹۶۹۷۹۸۹۹

4347

مفتی محمد رفیع

بہارِ نبویؐ کے لکھنے والے مولانا محمد رفیع الدین صاحب مدظلہ العالی

[illegible]

၁၈၁၃ ခုနှစ်

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

کتاب الفرائض - مائیدات الفرائض - دوسرا - باب ۱۵ - *

والتحقیق

ان بنی آدم فی الذل لیسوا سوا ذل انزل الله فی الذل
بنی آدم فی الذل لیسوا سوا ذل انزل الله فی الذل
بنی آدم فی الذل لیسوا سوا ذل انزل الله فی الذل

کتاب الفرائض

بنی آدم فی الذل لیسوا سوا ذل انزل الله فی الذل
بنی آدم فی الذل لیسوا سوا ذل انزل الله فی الذل
بنی آدم فی الذل لیسوا سوا ذل انزل الله فی الذل

بنی آدم فی الذل

بنی آدم فی الذل لیسوا سوا ذل انزل الله فی الذل
بنی آدم فی الذل لیسوا سوا ذل انزل الله فی الذل
بنی آدم فی الذل لیسوا سوا ذل انزل الله فی الذل

بنی آدم فی الذل لیسوا سوا ذل انزل الله فی الذل
بنی آدم فی الذل لیسوا سوا ذل انزل الله فی الذل
بنی آدم فی الذل لیسوا سوا ذل انزل الله فی الذل

بنی آدم فی الذل لیسوا سوا ذل انزل الله فی الذل

بنی آدم فی الذل لیسوا سوا ذل انزل الله فی الذل
بنی آدم فی الذل لیسوا سوا ذل انزل الله فی الذل
بنی آدم فی الذل لیسوا سوا ذل انزل الله فی الذل

بنی آدم فی الذل لیسوا سوا ذل انزل الله فی الذل

بنی آدم فی الذل لیسوا سوا ذل انزل الله فی الذل
بنی آدم فی الذل لیسوا سوا ذل انزل الله فی الذل
بنی آدم فی الذل لیسوا سوا ذل انزل الله فی الذل

بنی آدم فی الذل لیسوا سوا ذل انزل الله فی الذل

بنی آدم فی الذل لیسوا سوا ذل انزل الله فی الذل

بنی آدم فی الذل لیسوا سوا ذل انزل الله فی الذل

ہے۔ ذرا پیشانی کی حرکت کہ تھیں کھینچتے تھے اور کمر ہوا روزانہ
 اندر آئے تھے اور ان کے اندر سے نکلتے تھے۔ ان کے اندر سے نکلتے تھے۔ ان کے
 اندر سے نکلتے تھے۔ ان کے اندر سے نکلتے تھے۔ ان کے اندر سے نکلتے تھے۔
 (ج) اگر ان کے اندر سے نکلتے تھے۔ ان کے اندر سے نکلتے تھے۔ ان کے
 اندر سے نکلتے تھے۔ ان کے اندر سے نکلتے تھے۔ ان کے اندر سے نکلتے تھے۔
 (ب) اگر ان کے اندر سے نکلتے تھے۔ ان کے اندر سے نکلتے تھے۔ ان کے
 اندر سے نکلتے تھے۔ ان کے اندر سے نکلتے تھے۔ ان کے اندر سے نکلتے تھے۔
 (ا) اگر ان کے اندر سے نکلتے تھے۔ ان کے اندر سے نکلتے تھے۔ ان کے

ان کی حرکت
 ان کی حرکت
 ان کی حرکت
 ان کی حرکت
 ان کی حرکت
 ان کی حرکت
 ان کی حرکت
 ان کی حرکت
 ان کی حرکت
 ان کی حرکت

ہے۔ ان کی حرکت کہ تھیں کھینچتے تھے اور کمر ہوا روزانہ
 اندر آئے تھے اور ان کے اندر سے نکلتے تھے۔ ان کے اندر سے نکلتے تھے۔ ان کے
 اندر سے نکلتے تھے۔ ان کے اندر سے نکلتے تھے۔ ان کے اندر سے نکلتے تھے۔
 (ج) اگر ان کے اندر سے نکلتے تھے۔ ان کے اندر سے نکلتے تھے۔ ان کے
 اندر سے نکلتے تھے۔ ان کے اندر سے نکلتے تھے۔ ان کے اندر سے نکلتے تھے۔
 (ب) اگر ان کے اندر سے نکلتے تھے۔ ان کے اندر سے نکلتے تھے۔ ان کے
 اندر سے نکلتے تھے۔ ان کے اندر سے نکلتے تھے۔ ان کے اندر سے نکلتے تھے۔
 (ا) اگر ان کے اندر سے نکلتے تھے۔ ان کے اندر سے نکلتے تھے۔ ان کے

[illegible]

کتابخانه عمومی
کتابخانه عمومی
کتابخانه عمومی

၄၅၆

[illegible][illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

۲۰

۱۰۰

ہفت روزہ

எனவே

الحمد لله رب العالمين

الحمد لله

ਮੁਲਾਂ

三

۴۷۸

အထွေထွေ

2005

TA

مکتبہ اسلامیہ
لاہور
پتہ: ۱۰۰، سٹریٹ
۱۰۰، سٹریٹ
۱۰۰، سٹریٹ
۱۰۰، سٹریٹ
۱۰۰، سٹریٹ
۱۰۰، سٹریٹ

تہذیب و تمدن کی بنیاد پر
مکتبہ اسلامیہ لاہور
پتہ: ۱۰۰، سٹریٹ
۱۰۰، سٹریٹ
۱۰۰، سٹریٹ
۱۰۰، سٹریٹ
۱۰۰، سٹریٹ
۱۰۰، سٹریٹ

مکتبہ اسلامیہ
لاہور
پتہ: ۱۰۰، سٹریٹ
۱۰۰، سٹریٹ
۱۰۰، سٹریٹ
۱۰۰، سٹریٹ
۱۰۰، سٹریٹ
۱۰۰، سٹریٹ

تہذیب و تمدن کی بنیاد پر
مکتبہ اسلامیہ لاہور
پتہ: ۱۰۰، سٹریٹ
۱۰۰، سٹریٹ
۱۰۰، سٹریٹ
۱۰۰، سٹریٹ
۱۰۰، سٹریٹ
۱۰۰، سٹریٹ

۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰

۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰

۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

و انچه در این باب در کتب معتبره و معتبره و معتبره *

و انچه در این باب در کتب معتبره و معتبره و معتبره

و انچه

و انچه در این باب در کتب معتبره و معتبره و معتبره

و انچه در این باب در کتب معتبره و معتبره و معتبره

و انچه در این باب در کتب معتبره و معتبره و معتبره

و انچه در این باب در کتب معتبره و معتبره و معتبره

و انچه در این باب در کتب معتبره و معتبره و معتبره

و انچه در این باب در کتب معتبره و معتبره و معتبره

علاوہ

میں نے اپنے آپ کو اس کی تعریف میں لکھا ہے

میں نے اپنے آپ کو اس کی تعریف میں لکھا ہے

میں نے اپنے آپ کو اس کی تعریف میں لکھا ہے

میں نے اپنے آپ کو اس کی تعریف میں لکھا ہے

میں نے اپنے آپ کو اس کی تعریف میں لکھا ہے

میں نے اپنے آپ کو اس کی تعریف میں لکھا ہے

میں نے اپنے آپ کو اس کی تعریف میں لکھا ہے

میں نے اپنے آپ کو اس کی تعریف میں لکھا ہے

۱۰۰

۱۰۱

۱۰۲

۱۰۳

۱۰۴

۱۰۵

۱۰۶

۱۰۷

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۰۰

۱۰۱

۱۰۲

۱۰۳

۱۰۴

۱۰۵

۱۰۶

۱۰۷

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱- اگر بیمار به سینه راست یا چپ سینه
 ۲- اگر بیمار به سینه راست یا چپ سینه
 ۳- اگر بیمار به سینه راست یا چپ سینه
 ۴- اگر بیمار به سینه راست یا چپ سینه
 ۵- اگر بیمار به سینه راست یا چپ سینه
 ۶- اگر بیمار به سینه راست یا چپ سینه
 ۷- اگر بیمار به سینه راست یا چپ سینه
 ۸- اگر بیمار به سینه راست یا چپ سینه
 ۹- اگر بیمار به سینه راست یا چپ سینه
 ۱۰- اگر بیمار به سینه راست یا چپ سینه

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰

۱ - ۲ - ۳ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷ - ۸ - ۹ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ - ۳۳ - ۳۴ - ۳۵ - ۳۶ - ۳۷ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۱ - ۴۲ - ۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - ۴۶ - ۴۷ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۰ - ۵۱ - ۵۲ - ۵۳ - ۵۴ - ۵۵ - ۵۶ - ۵۷ - ۵۸ - ۵۹ - ۶۰ - ۶۱ - ۶۲ - ۶۳ - ۶۴ - ۶۵ - ۶۶ - ۶۷ - ۶۸ - ۶۹ - ۷۰ - ۷۱ - ۷۲ - ۷۳ - ۷۴ - ۷۵ - ۷۶ - ۷۷ - ۷۸ - ۷۹ - ۸۰ - ۸۱ - ۸۲ - ۸۳ - ۸۴ - ۸۵ - ۸۶ - ۸۷ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۰ - ۹۱ - ۹۲ - ۹۳ - ۹۴ - ۹۵ - ۹۶ - ۹۷ - ۹۸ - ۹۹ - ۱۰۰ - ۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵ - ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵۳۷ - ۵۳۸ - ۵

[illegible]

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نَالُوا لَوِ كَانُوا هَادِينَ

[illegible]

بخش اول
 بخش دوم
 بخش سوم
 بخش چهارم
 بخش پنجم

و بنا بر این که در این کتاب
 از آنکه در این کتاب
 و بنا بر این که در این کتاب
 از آنکه در این کتاب
 و بنا بر این که در این کتاب
 از آنکه در این کتاب

بخش ششم
 بخش هفتم
 بخش هشتم

و بنا بر این که در این کتاب
 از آنکه در این کتاب
 و بنا بر این که در این کتاب
 از آنکه در این کتاب
 و بنا بر این که در این کتاب
 از آنکه در این کتاب
 و بنا بر این که در این کتاب
 از آنکه در این کتاب
 و بنا بر این که در این کتاب
 از آنکه در این کتاب

وَقَدْ كَرِهَ اللَّهُ الْمُشْرِكِينَ أَفَتُفَوِّدُكُمْ
وَمَا يَكْفُرُ بِهِ إِلَّا الْمُشْرِكُونَ

[illegible][illegible]

و بعد از این بیست و یک روز

و بعد ۱۱۵ - تحت تحریر و تصدیق و امضاء و ختم و مهر و درج ذیل
مقامات و اشخاص و درج ذیل امضاء و ختم و مهر و درج ذیل

၁။ အထွေထွေအကျဉ်းချုပ်

وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے دروازے پر ایک لکڑی کی تختی لگی تھی جس پر لکھا تھا کہ "ہیروئن"۔

وَأَمَّا الْفِرْعَوْنُ فَقَدْ كَذَّبَ بِآيَاتِنَا فَفُتِنَّا فِي الْمَوْتِ الْفِرْعَوْنَ وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنِّي عَجُزٌ أَتِيكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

مختار از کتب معتبره و مؤلفان مشهوره در فقه و اصول

از خبری که در کتب قدسیه مذکور است که در روز جمعه ۱۲۰۴ هجری قمری در شهر تبریز

[illegible][illegible]

۱۰۰

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

در بیان

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱- (۱) - (۲) - (۳) - (۴) - (۵) - (۶) - (۷) - (۸) - (۹) - (۱۰) - (۱۱) - (۱۲) - (۱۳) - (۱۴) - (۱۵) - (۱۶) - (۱۷) - (۱۸) - (۱۹) - (۲۰) - (۲۱) - (۲۲) - (۲۳) - (۲۴) - (۲۵) - (۲۶) - (۲۷) - (۲۸) - (۲۹) - (۳۰) - (۳۱) - (۳۲) - (۳۳) - (۳۴) - (۳۵) - (۳۶) - (۳۷) - (۳۸) - (۳۹) - (۴۰) - (۴۱) - (۴۲) - (۴۳) - (۴۴) - (۴۵) - (۴۶) - (۴۷) - (۴۸) - (۴۹) - (۵۰) - (۵۱) - (۵۲) - (۵۳) - (۵۴) - (۵۵) - (۵۶) - (۵۷) - (۵۸) - (۵۹) - (۶۰) - (۶۱) - (۶۲) - (۶۳) - (۶۴) - (۶۵) - (۶۶) - (۶۷) - (۶۸) - (۶۹) - (۷۰) - (۷۱) - (۷۲) - (۷۳) - (۷۴) - (۷۵) - (۷۶) - (۷۷) - (۷۸) - (۷۹) - (۸۰) - (۸۱) - (۸۲) - (۸۳) - (۸۴) - (۸۵) - (۸۶) - (۸۷) - (۸۸) - (۸۹) - (۹۰) - (۹۱) - (۹۲) - (۹۳) - (۹۴) - (۹۵) - (۹۶) - (۹۷) - (۹۸) - (۹۹) - (۱۰۰)

[illegible]

၁။ ဤကဏ္ဍတို့ကို

[illegible][illegible]

۱۳۸۰

ایک روز، ایک شخص نے

بسم الله الرحمن الرحيم

و اما در این کتاب که در این باب است

الحمد لله الذي جعلنا من عباده الصالحين (2)

[illegible]

انہ کے لئے ایک اور کتاب لکھی ہے جس کا نام "The Science of the Future" ہے۔

—مذہب و عقیدہ کے بارے میں

میرزا محمد علی بیگ در روز پنجشنبه ۱۵۱۱ هجری

۱۷

و انچه كه در اين كتاب ذكر شده است و در اين كتاب ذكر شده است
 و انچه كه در اين كتاب ذكر شده است و در اين كتاب ذكر شده است
 و انچه كه در اين كتاب ذكر شده است و در اين كتاب ذكر شده است

و انچه كه در اين كتاب ذكر شده است و در اين كتاب ذكر شده است
 و انچه كه در اين كتاب ذكر شده است و در اين كتاب ذكر شده است
 و انچه كه در اين كتاب ذكر شده است و در اين كتاب ذكر شده است

و انچه كه در اين كتاب ذكر شده است و در اين كتاب ذكر شده است
 و انچه كه در اين كتاب ذكر شده است و در اين كتاب ذكر شده است
 و انچه كه در اين كتاب ذكر شده است و در اين كتاب ذكر شده است

تكملة كتاب تاريخ احوال

و انچه كه در اين كتاب ذكر شده است و در اين كتاب ذكر شده است
 و انچه كه در اين كتاب ذكر شده است و در اين كتاب ذكر شده است
 و انچه كه در اين كتاب ذكر شده است و در اين كتاب ذكر شده است

و انچه كه در اين كتاب ذكر شده است و در اين كتاب ذكر شده است
 و انچه كه در اين كتاب ذكر شده است و در اين كتاب ذكر شده است
 و انچه كه در اين كتاب ذكر شده است و در اين كتاب ذكر شده است

[illegible]

॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

കേരളം

وہی کہ جس نے اسے پہنچا دیا وہی ہے

۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

۱۰۰

ایک کچھ اور
چاہیے اور
ایک کچھ اور

پیشہ و پیشہ

۱۰۰

1872

الحمد لله

پیشہ و منہ

فصل دوم

— १७७ —

ਸਮਝਾਉਣਾ

॥३॥

مذہب و تہذیب کی اصلاح

۱۶۵-۱۷۵ هجری قمری

والتی کہ جس کو اس نے چاہا وہ اس کے لئے ہے اور اگر نہیں

[illegible]

والتحفة العظمى في معرفة النجوم

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

وہ کہتا ہے کہ میں نے اس کو دیکھا ہے کہ وہ ایک بڑے بڑے آدمی کے ساتھ بیٹھتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ ایک بڑے بڑے آدمی کے ساتھ بیٹھتا ہے۔

[illegible]

॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥
 ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥
 ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥

اگرچه در این کتاب به بیان احوال و سیرت حضرت زین العابدین علیه السلام پرداخته شده است، لیکن در بعضی از مواضع به بیان احوال و سیرت سایر بزرگان نیز اشاره شده است.

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰

و خواجه خورشید...
 ۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰

* (مختار) (مختار) (مختار) *

وہی کہ جس نے اسے دیکھا ہے اس نے اسے دیکھا ہے

مکتوبہ سید سید علی حسینی صاحب مدظلہ العالی

مجلس شورای عالی قاجاریه - تهران - ۱۳۰۵ - ۱۳۰۶ - ۱۳۰۷ - ۱۳۰۸ - ۱۳۰۹ - ۱۳۱۰ - ۱۳۱۱ - ۱۳۱۲ - ۱۳۱۳ - ۱۳۱۴ - ۱۳۱۵ - ۱۳۱۶ - ۱۳۱۷ - ۱۳۱۸ - ۱۳۱۹ - ۱۳۲۰ - ۱۳۲۱ - ۱۳۲۲ - ۱۳۲۳ - ۱۳۲۴ - ۱۳۲۵ - ۱۳۲۶ - ۱۳۲۷ - ۱۳۲۸ - ۱۳۲۹ - ۱۳۳۰ - ۱۳۳۱ - ۱۳۳۲ - ۱۳۳۳ - ۱۳۳۴ - ۱۳۳۵ - ۱۳۳۶ - ۱۳۳۷ - ۱۳۳۸ - ۱۳۳۹ - ۱۳۴۰ - ۱۳۴۱ - ۱۳۴۲ - ۱۳۴۳ - ۱۳۴۴ - ۱۳۴۵ - ۱۳۴۶ - ۱۳۴۷ - ۱۳۴۸ - ۱۳۴۹ - ۱۳۵۰ - ۱۳۵۱ - ۱۳۵۲ - ۱۳۵۳ - ۱۳۵۴ - ۱۳۵۵ - ۱۳۵۶ - ۱۳۵۷ - ۱۳۵۸ - ۱۳۵۹ - ۱۳۶۰ - ۱۳۶۱ - ۱۳۶۲ - ۱۳۶۳ - ۱۳۶۴ - ۱۳۶۵ - ۱۳۶۶ - ۱۳۶۷ - ۱۳۶۸ - ۱۳۶۹ - ۱۳۷۰ - ۱۳۷۱ - ۱۳۷۲ - ۱۳۷۳ - ۱۳۷۴ - ۱۳۷۵ - ۱۳۷۶ - ۱۳۷۷ - ۱۳۷۸ - ۱۳۷۹ - ۱۳۸۰ - ۱۳۸۱ - ۱۳۸۲ - ۱۳۸۳ - ۱۳۸۴ - ۱۳۸۵ - ۱۳۸۶ - ۱۳۸۷ - ۱۳۸۸ - ۱۳۸۹ - ۱۳۹۰ - ۱۳۹۱ - ۱۳۹۲ - ۱۳۹۳ - ۱۳۹۴ - ۱۳۹۵ - ۱۳۹۶ - ۱۳۹۷ - ۱۳۹۸ - ۱۳۹۹ - ۱۴۰۰ - ۱۴۰۱ - ۱۴۰۲ - ۱۴۰۳ - ۱۴۰۴ - ۱۴۰۵ - ۱۴۰۶ - ۱۴۰۷ - ۱۴۰۸ - ۱۴۰۹ - ۱۴۱۰ - ۱۴۱۱ - ۱۴۱۲ - ۱۴۱۳ - ۱۴۱۴ - ۱۴۱۵ - ۱۴۱۶ - ۱۴۱۷ - ۱۴۱۸ - ۱۴۱۹ - ۱۴۲۰ - ۱۴۲۱ - ۱۴۲۲ - ۱۴۲۳ - ۱۴۲۴ - ۱۴۲۵ - ۱۴۲۶ - ۱۴۲۷ - ۱۴۲۸ - ۱۴۲۹ - ۱۴۳۰ - ۱۴۳۱ - ۱۴۳۲ - ۱۴۳۳ - ۱۴۳۴ - ۱۴۳۵ - ۱۴۳۶ - ۱۴۳۷ - ۱۴۳۸ - ۱۴۳۹ - ۱۴۴۰ - ۱۴۴۱ - ۱۴۴۲ - ۱۴۴۳ - ۱۴۴۴ - ۱۴۴۵ - ۱۴۴۶ - ۱۴۴۷ - ۱۴۴۸ - ۱۴۴۹ - ۱۴۵۰ - ۱۴۵۱ - ۱۴۵۲ - ۱۴۵۳ - ۱۴۵۴ - ۱۴۵۵ - ۱۴۵۶ - ۱۴۵۷ - ۱۴۵۸ - ۱۴۵۹ - ۱۴۶۰ - ۱۴۶۱ - ۱۴۶۲ - ۱۴۶۳ - ۱۴۶۴ - ۱۴۶۵ - ۱۴۶۶ - ۱۴۶۷ - ۱۴۶۸ - ۱۴۶۹ - ۱۴۷۰ - ۱۴۷۱ - ۱۴۷۲ - ۱۴۷۳ - ۱۴۷۴ - ۱۴۷۵ - ۱۴۷۶ - ۱۴۷۷ - ۱۴۷۸ - ۱۴۷۹ - ۱۴۸۰ - ۱۴۸۱ - ۱۴۸۲ - ۱۴۸۳ - ۱۴۸۴ - ۱۴۸۵ - ۱۴۸۶ - ۱۴۸۷ - ۱۴۸۸ - ۱۴۸۹ - ۱۴۹۰ - ۱۴۹۱ - ۱۴۹۲ - ۱۴۹۳ - ۱۴۹۴ - ۱۴۹۵ - ۱۴۹۶ - ۱۴۹۷ - ۱۴۹۸ - ۱۴۹۹ - ۱۵۰۰ - ۱۵۰۱ - ۱۵۰۲ - ۱۵۰۳ - ۱۵۰۴ - ۱۵۰۵ - ۱۵۰۶ - ۱۵۰۷ - ۱۵۰۸ - ۱۵۰۹ - ۱۵۱۰ - ۱۵۱۱ - ۱۵۱۲ - ۱۵۱۳ - ۱۵۱۴ - ۱۵۱۵ - ۱۵۱۶ - ۱۵۱۷ - ۱۵۱۸ - ۱۵۱۹ - ۱۵۲۰ - ۱۵۲۱ - ۱۵۲۲ - ۱۵۲۳ - ۱۵۲۴ - ۱۵۲۵ - ۱۵۲۶ - ۱۵۲۷ - ۱۵۲۸ - ۱۵۲۹ - ۱۵۳۰ - ۱۵۳۱ - ۱۵۳۲ - ۱۵۳۳ - ۱۵۳۴ - ۱۵۳۵ - ۱۵۳۶ - ۱۵۳۷ - ۱۵۳۸ - ۱۵۳۹ - ۱۵۴۰ - ۱۵۴۱ - ۱۵۴۲ - ۱۵۴۳ - ۱۵۴۴ - ۱۵۴۵ - ۱۵۴۶ - ۱۵۴۷ - ۱۵۴۸ - ۱۵۴۹ - ۱۵۵۰ - ۱۵۵۱ - ۱۵۵۲ - ۱۵۵۳ - ۱۵۵۴ - ۱۵۵۵ - ۱۵۵۶ - ۱۵۵۷ - ۱۵۵۸ - ۱۵۵۹ - ۱۵۶۰ - ۱۵۶۱ - ۱۵۶۲ - ۱۵۶۳ - ۱۵۶۴ - ۱۵۶۵ - ۱۵۶۶ - ۱۵۶۷ - ۱۵۶۸ - ۱۵۶۹ - ۱۵۷۰ - ۱۵۷۱ - ۱۵۷۲ - ۱۵۷۳ - ۱۵۷۴ - ۱۵۷۵ - ۱۵۷۶ - ۱۵۷۷ - ۱۵۷۸ - ۱۵۷۹ - ۱۵۸۰ - ۱۵۸۱ - ۱۵۸۲ - ۱۵۸۳ - ۱۵۸۴ - ۱۵۸۵ - ۱۵۸۶ - ۱۵۸۷ - ۱۵۸۸ - ۱۵۸۹ - ۱۵۹۰ - ۱۵۹۱ - ۱۵۹۲ - ۱۵۹۳ - ۱۵۹۴ - ۱۵۹۵ - ۱۵۹۶ - ۱۵۹۷ - ۱۵۹۸ - ۱۵۹۹ - ۱۶۰۰ - ۱۶۰۱ - ۱۶۰۲ - ۱۶۰۳ - ۱۶۰۴ - ۱۶۰۵ - ۱۶۰۶ - ۱۶۰۷ - ۱۶۰۸ - ۱۶۰۹ - ۱۶۱۰ - ۱۶۱۱ - ۱۶۱۲ - ۱۶۱۳ - ۱۶۱۴ - ۱۶۱۵ - ۱۶۱۶ - ۱۶۱۷ - ۱۶۱۸ - ۱۶۱۹ - ۱۶۲۰ - ۱۶۲۱ - ۱۶۲۲ - ۱۶۲۳ - ۱۶۲۴ - ۱۶۲۵ - ۱۶۲۶ - ۱۶۲۷ - ۱۶۲۸ - ۱۶۲۹ - ۱۶۳۰ - ۱۶۳۱ - ۱۶۳۲ - ۱۶۳۳ - ۱۶۳۴ - ۱۶۳۵ - ۱۶۳۶ - ۱۶۳۷ - ۱۶۳۸ - ۱۶۳۹ - ۱۶۴۰ - ۱۶۴۱ - ۱۶۴۲ - ۱۶۴۳ - ۱۶۴۴ - ۱۶۴۵ - ۱۶۴۶ - ۱۶۴۷ - ۱۶۴۸ - ۱۶۴۹ - ۱۶۵۰ - ۱۶۵۱ - ۱۶۵۲ - ۱۶۵۳ - ۱۶۵۴ - ۱۶۵۵ - ۱۶۵۶ - ۱۶۵۷ - ۱۶۵۸ - ۱۶۵۹ - ۱۶۶۰ - ۱۶۶۱ - ۱۶۶۲ - ۱۶۶۳ - ۱۶۶۴ - ۱۶۶۵ - ۱۶۶۶ - ۱۶۶۷ - ۱۶۶۸ - ۱۶۶۹ - ۱۶۷۰ - ۱۶۷۱ - ۱۶۷۲ - ۱۶۷۳ - ۱۶۷۴ - ۱۶۷۵ - ۱۶۷۶ - ۱۶۷۷ - ۱۶۷۸ - ۱۶۷۹ - ۱۶۸۰ - ۱۶۸۱ - ۱۶۸۲ - ۱۶۸۳ - ۱۶۸۴ - ۱۶۸۵ - ۱۶۸۶ - ۱۶۸۷ - ۱۶۸۸ - ۱۶۸۹ - ۱۶۹۰ - ۱۶۹۱ - ۱۶۹۲ - ۱۶۹۳ - ۱۶۹۴ - ۱۶۹۵ - ۱۶۹۶ - ۱۶۹۷ - ۱۶۹۸ - ۱۶۹۹ - ۱۷۰۰ - ۱۷۰۱ - ۱۷۰۲ - ۱۷۰۳ - ۱۷۰۴ - ۱۷۰۵ - ۱۷۰۶ - ۱۷۰۷ - ۱۷۰۸ - ۱۷۰۹ - ۱۷۱۰ - ۱۷۱۱ - ۱۷۱۲ - ۱

بسم الله الرحمن الرحيم

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لَكَ شَاكِرِيْنَ

بسم الله الرحمن الرحيم

وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے۔

[illegible]

...

۱۲۱- (۱۲۱) - (۱۲۱)

18. 11. 1944

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم

۱۴۰۰/۰۵/۰۵

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ لَكُمْ آيَاتِنَا فَتَدَارَكُوا أَلَمًا لَّيِّنًا

[illegible]

وہی ہے جس نے ان کو اپنا گھر بنا لیا۔

۱- کتب و اسناد خطی و چاپی

[Handwritten signature]

۱۹۰۰-۱۹۰۱

مجلس اول در بیان احوال و حال

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا إِنَّهُ لَكَادِمٌ

(۱) انہی کے ہندو مذہب میں ایک اور کرم (۲) بھی ہے، جسے وہ "پراکرت"

وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے

[illegible][illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

سید احمد علی خاں صاحب

وہی ہے جس نے ان کو اپنا رب قرار دیا ہے۔

١٠٧-١٠٨-١٠٩-١١٠-١١١-١١٢-١١٣-١١٤-١١٥-١١٦-١١٧-١١٨-١١٩-١٢٠

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَأْسِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَفِي الْفُلِ ثَلَاثُونَ نَفْسًا فَفَرَّغْنَا فِي يَوْمَ الْفُلِ الْكَلَامَ

وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے۔

ကလေးတို့၏အသံအသွယ်ကိုလည်းကောင်း၊

—فقره اول: در صورتی که در هر یک از این موارد،

وہی ہے جو کہ ان کے لئے ہے

وہی ہے جس نے ان کو اپنا گھر بنا لیا ہے۔

۹۰

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

دینا
وینا
وینا

استیجا کرتا ہے وہ ہے جو ہر چیز کو اپنے پاس لے کر
خود کو اپنے لیے لے کر لے کر لے کر لے کر لے کر
استیجا کرتا ہے کہ اسے ہر چیز کو اپنے پاس لے کر

استیجا کرتا ہے کہ اسے ہر چیز کو اپنے پاس لے کر
استیجا کرتا ہے کہ اسے ہر چیز کو اپنے پاس لے کر
استیجا کرتا ہے کہ اسے ہر چیز کو اپنے پاس لے کر
استیجا کرتا ہے کہ اسے ہر چیز کو اپنے پاس لے کر

استیجا کرتا ہے کہ اسے ہر چیز کو اپنے پاس لے کر
استیجا کرتا ہے کہ اسے ہر چیز کو اپنے پاس لے کر
استیجا کرتا ہے کہ اسے ہر چیز کو اپنے پاس لے کر
استیجا کرتا ہے کہ اسے ہر چیز کو اپنے پاس لے کر

استیجا کرتا ہے کہ اسے ہر چیز کو اپنے پاس لے کر
استیجا کرتا ہے کہ اسے ہر چیز کو اپنے پاس لے کر
استیجا کرتا ہے کہ اسے ہر چیز کو اپنے پاس لے کر
استیجا کرتا ہے کہ اسے ہر چیز کو اپنے پاس لے کر

دینا
وینا
وینا

و ان ترين و اعلم ان الله اعلم بالصواب

و ان ترين و اعلم ان الله اعلم بالصواب

و ان ترين و اعلم ان الله اعلم بالصواب

و ان ترين و اعلم ان الله اعلم بالصواب

و ان ترين و اعلم ان الله اعلم بالصواب

و ان ترين و اعلم ان الله اعلم بالصواب

و ان ترين و اعلم ان الله اعلم بالصواب

و ان ترين و اعلم ان الله اعلم بالصواب

و ان ترين و اعلم ان الله اعلم بالصواب

و ان ترين و اعلم ان الله اعلم بالصواب

و ان ترين و اعلم ان الله اعلم بالصواب

و ان ترين و اعلم ان الله اعلم بالصواب

مجلس اول
در بیان فضیلت
و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام

آمین

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ।

مجلسه اول در تاریخ ۱۳۰۴ هجری قمری

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ।

الحمد لله الذي جعلنا من عباده الصالحين

၇၈၆။ နှစ်သစ်သို့ နှစ်သစ်သို့ နှစ်သစ်သို့ နှစ်သစ်သို့ နှစ်သစ်သို့

منه في هذا الكتاب في المجلد الثاني، المجلد الثاني، المجلد الثاني

۱۰۰

[illegible]

حکومتی، اقتصادی، اجتماعی، سیاسی،

منہ ازہم

අපි ඉතිරි කර ඇති සියලුම දේ සඳහා භාරගත කර ඇති බවට අපි විශ්වාස කරමු.

مذہب و ملت کے لئے جو کچھ کرنا چاہیے۔

وہی ہے جس نے ہمیں پیدا کیا اور ہمیں لوٹا کر لے گا (ج)

از کتب معتبره بخیر و بدی و غیره

[illegible]

۱- بزرگوار است که شما را در این کتاب به یاد آورده‌ام.

وہ کہ جو کہ اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

و اما در این کتاب که به نام "تذکره" است، از زندگی و وفات او یاد شده است.

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

خبر فخر

۱. شریعت و احکام و عبادت و غیره

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible][illegible]

و اما در این کتاب که از حضرت امیرالمومنین علیه السلام است
در بیان فضیلت و جلال او و در بیان صفات و احوال او و در بیان
اعمال و مناقب او و در بیان کرامت و شرف او و در بیان

[illegible]

و در هر یک از اینها که در این کتاب مذکور است
در هر یک از اینها که در این کتاب مذکور است
در هر یک از اینها که در این کتاب مذکور است
در هر یک از اینها که در این کتاب مذکور است
در هر یک از اینها که در این کتاب مذکور است

في سنة

ד'תקמ"א

۳۱۴۳

॥

میں نے

میں نے

श्रीगुरुभ्यो नमः

ଜଣକ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

1

مجلس

میں نے میری زندگی بھر

ਸਮਾਜਿਕ

محمدا

وہاں کی طرف سے ایک خط آیا کہ انہیں ایک اور کام پر بھیج دیا گیا ہے۔

چند روز بعد از آنکه از آنجا بازگشتیم و به خانه رسیدیم

ایہود و نصاریٰ کے لئے جو کہ ان کے لئے ہے

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ لَكُمْ آيَاتِنَا فَتَدَارَكُوا أَعْيُنَكُمْ عَلَى الْبَلَاءِ

[illegible]

وہی ہے جو کہ ان کے لئے ہے اور ان کے لئے ہے

အသံကောင်းစွာကြားရသည်ကို ချီးမွမ်းလှူဒါန်းတော်မူ၍

[illegible]

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نَالِ الْغَالِغَالِ

و اما در این کتاب که در این باب است، و در این باب است، و در این باب است.

انہ کے لئے کہ وہ خود بخود مسکرت ہو جائے اور انہ کے لئے کہ وہ خود بخود مسکرت ہو جائے

(2) ကုမ္ပဏီတို့၏ အသုံးပြုမှုများကို စောင့်ကြည့်ရန်

197-100

انہ انہ بنے ہوئے کسریں کسریں اور انہ انہ بنے ہوئے کسریں کسریں

بسم الله الرحمن الرحيم

کے لئے جو کہ اس کے لئے ہے (ب)

٥٠

1547

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

[illegible]

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا إِنَّهُ كَانَ كِسْفًا مِّمَّنْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

انگریزی - انگریز ایچ۔ اے۔ (ب)

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥

(ب) چھوٹے پتوں پر لکھا جائے۔

[illegible][illegible]

وہی ہے جس نے انہیں اپنا رب قرار دیا ہے اور انہیں اپنا رب قرار دیا ہے

الحاج احمد بن محمد بن الحسين بن علي بن ابي طالب

(100) - 100

۱- در این کتاب، به بیان احوال و سیرت ائمه اطهار علیهم السلام پرداخته شده است.

خبر از کتب معتبره و اخبار و غیره (۱۰۰-۱۰۱)

[illegible][illegible][illegible]

۱۰۹
 ۱۰۸
 ۱۰۷
 ۱۰۶
 ۱۰۵
 ۱۰۴
 ۱۰۳
 ۱۰۲
 ۱۰۱
 ۱۰۰
 ۹۹
 ۹۸
 ۹۷
 ۹۶
 ۹۵
 ۹۴
 ۹۳
 ۹۲
 ۹۱
 ۹۰
 ۸۹
 ۸۸
 ۸۷
 ۸۶
 ۸۵
 ۸۴
 ۸۳
 ۸۲
 ۸۱
 ۸۰
 ۷۹
 ۷۸
 ۷۷
 ۷۶
 ۷۵
 ۷۴
 ۷۳
 ۷۲
 ۷۱
 ۷۰
 ۶۹
 ۶۸
 ۶۷
 ۶۶
 ۶۵
 ۶۴
 ۶۳
 ۶۲
 ۶۱
 ۶۰
 ۵۹
 ۵۸
 ۵۷
 ۵۶
 ۵۵
 ۵۴
 ۵۳
 ۵۲
 ۵۱
 ۵۰
 ۴۹
 ۴۸
 ۴۷
 ۴۶
 ۴۵
 ۴۴
 ۴۳
 ۴۲
 ۴۱
 ۴۰
 ۳۹
 ۳۸
 ۳۷
 ۳۶
 ۳۵
 ۳۴
 ۳۳
 ۳۲
 ۳۱
 ۳۰
 ۲۹
 ۲۸
 ۲۷
 ۲۶
 ۲۵
 ۲۴
 ۲۳
 ۲۲
 ۲۱
 ۲۰
 ۱۹
 ۱۸
 ۱۷
 ۱۶
 ۱۵
 ۱۴
 ۱۳
 ۱۲
 ۱۱
 ۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱

۱۰۹
 ۱۰۸
 ۱۰۷
 ۱۰۶
 ۱۰۵
 ۱۰۴
 ۱۰۳
 ۱۰۲
 ۱۰۱
 ۱۰۰
 ۹۹
 ۹۸
 ۹۷
 ۹۶
 ۹۵
 ۹۴
 ۹۳
 ۹۲
 ۹۱
 ۹۰
 ۸۹
 ۸۸
 ۸۷
 ۸۶
 ۸۵
 ۸۴
 ۸۳
 ۸۲
 ۸۱
 ۸۰
 ۷۹
 ۷۸
 ۷۷
 ۷۶
 ۷۵
 ۷۴
 ۷۳
 ۷۲
 ۷۱
 ۷۰
 ۶۹
 ۶۸
 ۶۷
 ۶۶
 ۶۵
 ۶۴
 ۶۳
 ۶۲
 ۶۱
 ۶۰
 ۵۹
 ۵۸
 ۵۷
 ۵۶
 ۵۵
 ۵۴
 ۵۳
 ۵۲
 ۵۱
 ۵۰
 ۴۹
 ۴۸
 ۴۷
 ۴۶
 ۴۵
 ۴۴
 ۴۳
 ۴۲
 ۴۱
 ۴۰
 ۳۹
 ۳۸
 ۳۷
 ۳۶
 ۳۵
 ۳۴
 ۳۳
 ۳۲
 ۳۱
 ۳۰
 ۲۹
 ۲۸
 ۲۷
 ۲۶
 ۲۵
 ۲۴
 ۲۳
 ۲۲
 ۲۱
 ۲۰
 ۱۹
 ۱۸
 ۱۷
 ۱۶
 ۱۵
 ۱۴
 ۱۳
 ۱۲
 ۱۱
 ۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱

خوبی که در این دنیا است که در این دنیا
 و در این دنیا که در این دنیا است

خوبی که در این دنیا است که در این دنیا
 و در این دنیا که در این دنیا است

خوبی که در این دنیا است که در این دنیا
 و در این دنیا که در این دنیا است

خوبی که در این دنیا است که در این دنیا
 و در این دنیا که در این دنیا است

خوبی که در این دنیا است که در این دنیا
 و در این دنیا که در این دنیا است

خوبی که در این دنیا است که در این دنیا
 و در این دنیا که در این دنیا است

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰

(۱) - تناسل و توالد

۱- تناسل و توالد
 ۲- تناسل و توالد
 ۳- تناسل و توالد
 ۴- تناسل و توالد
 ۵- تناسل و توالد
 ۶- تناسل و توالد
 ۷- تناسل و توالد
 ۸- تناسل و توالد
 ۹- تناسل و توالد
 ۱۰- تناسل و توالد
 ۱۱- تناسل و توالد
 ۱۲- تناسل و توالد
 ۱۳- تناسل و توالد
 ۱۴- تناسل و توالد
 ۱۵- تناسل و توالد
 ۱۶- تناسل و توالد
 ۱۷- تناسل و توالد
 ۱۸- تناسل و توالد
 ۱۹- تناسل و توالد
 ۲۰- تناسل و توالد

* -

پیش رو و خوشامد

(۱) حبیب - (۲) حبیب - (۳) حبیب - (۴) حبیب - (۵) حبیب - (۶) حبیب - (۷) حبیب - (۸) حبیب - (۹) حبیب - (۱۰) حبیب

[illegible][illegible]

وہاں پہنچ کر مجھے بہت خوشی ہوئی۔

اسی خبر کی اطلاع ملنے پر حضرت مولانا نے فرمایا کہ اس شخص کو جو اس کی طرف سے

وہی ہے جو کہ ایک ہی جگہ پر ایک ہی وقت میں ایک ہی چیز کو دیکھتا ہے۔

[illegible]

میں نے اس کو دیکھا ہے کہ وہ ایک بڑے بڑے آدمی کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاتا ہے۔

وہاں سے آکر اپنے گھر پہنچا۔

وہی ہے جس نے ان کو اپنا گھر بنا لیا تھا۔

المراد من قوله: "والمؤمنون" أي المؤمنون بالله ورسوله.

۱- انحراف از حد اعتدال

والتبرع به في سنة الف سنة (١٠٠٠)

میں نے

[illegible]

و قد مر في كتابنا هذا في باب الجوارح

11

کتابخانه عمومی مسجد جامع اصفهان

و بهر
و بهر
و بهر
و بهر

و بهر
و بهر
و بهر
و بهر

و بهر
و بهر
و بهر
و بهر

و بهر
و بهر
و بهر
و بهر

و بهر
و بهر
و بهر
و بهر

و بهر
و بهر
و بهر
و بهر

و بهر
و بهر
و بهر
و بهر

و بهر
و بهر
و بهر
و بهر

و بهر
و بهر
و بهر
و بهر

و بهر
و بهر
و بهر
و بهر

۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰
 ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰
 ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰
 ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰
 ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰
 ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰
 ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰
 ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰
 ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰
 ۱۱۹ - ۱۲۰
 ۱۲۰

چونکہ در این کتاب از بعضی کلمات و عبارات که در بعضی کتب دیگر
 نیامده است و بعضی کلمات و عبارات که در بعضی کتب دیگر
 آمده است و بعضی کلمات و عبارات که در بعضی کتب دیگر
 نیامده است و بعضی کلمات و عبارات که در بعضی کتب دیگر

۱- در این کتاب از بعضی کلمات و عبارات که در بعضی کتب دیگر
 نیامده است و بعضی کلمات و عبارات که در بعضی کتب دیگر
 آمده است و بعضی کلمات و عبارات که در بعضی کتب دیگر
 نیامده است و بعضی کلمات و عبارات که در بعضی کتب دیگر
 آمده است و بعضی کلمات و عبارات که در بعضی کتب دیگر
 نیامده است و بعضی کلمات و عبارات که در بعضی کتب دیگر

۲- در این کتاب از بعضی کلمات و عبارات که در بعضی کتب دیگر
 نیامده است و بعضی کلمات و عبارات که در بعضی کتب دیگر
 آمده است و بعضی کلمات و عبارات که در بعضی کتب دیگر
 نیامده است و بعضی کلمات و عبارات که در بعضی کتب دیگر
 آمده است و بعضی کلمات و عبارات که در بعضی کتب دیگر
 نیامده است و بعضی کلمات و عبارات که در بعضی کتب دیگر

۳- در این کتاب از بعضی کلمات و عبارات که در بعضی کتب دیگر
 نیامده است و بعضی کلمات و عبارات که در بعضی کتب دیگر
 آمده است و بعضی کلمات و عبارات که در بعضی کتب دیگر
 نیامده است و بعضی کلمات و عبارات که در بعضی کتب دیگر
 آمده است و بعضی کلمات و عبارات که در بعضی کتب دیگر
 نیامده است و بعضی کلمات و عبارات که در بعضی کتب دیگر

۱
از تالیفات و کتب و غیره که در این کتابخانه موجود است و در این کتابخانه موجود است و در این کتابخانه موجود است

۲
و در این کتابخانه موجود است و در این کتابخانه موجود است و در این کتابخانه موجود است

۳
و در این کتابخانه موجود است و در این کتابخانه موجود است و در این کتابخانه موجود است

۴
و در این کتابخانه موجود است و در این کتابخانه موجود است و در این کتابخانه موجود است

۵
و در این کتابخانه موجود است و در این کتابخانه موجود است و در این کتابخانه موجود است

۶
و در این کتابخانه موجود است و در این کتابخانه موجود است و در این کتابخانه موجود است

۷
و در این کتابخانه موجود است و در این کتابخانه موجود است و در این کتابخانه موجود است

۸
و در این کتابخانه موجود است و در این کتابخانه موجود است و در این کتابخانه موجود است

۹
و در این کتابخانه موجود است و در این کتابخانه موجود است و در این کتابخانه موجود است

۱۰
و در این کتابخانه موجود است و در این کتابخانه موجود است و در این کتابخانه موجود است

۱۱
و در این کتابخانه موجود است و در این کتابخانه موجود است و در این کتابخانه موجود است

۱۲
و در این کتابخانه موجود است و در این کتابخانه موجود است و در این کتابخانه موجود است

در کتب
در کتب
در کتب
در کتب

در کتب
در کتب
در کتب
در کتب

در کتب
در کتب
در کتب
در کتب

در کتب
در کتب
در کتب
در کتب

در کتب
در کتب
در کتب
در کتب

در کتب
در کتب
در کتب
در کتب

و خفته، و از آن

در روز و شب و در هر حال که می توانست
شخصی را که در آنجا بود و می توانست
آنجا را که در آنجا بود و می توانست
شخصی را که در آنجا بود و می توانست

چندین بار
در آنجا بود

در آنجا بود و می توانست
شخصی را که در آنجا بود و می توانست
آنجا را که در آنجا بود و می توانست
شخصی را که در آنجا بود و می توانست

در آنجا بود
در آنجا بود
در آنجا بود
در آنجا بود

در آنجا بود و می توانست
شخصی را که در آنجا بود و می توانست
آنجا را که در آنجا بود و می توانست
شخصی را که در آنجا بود و می توانست

در آنجا بود و می توانست
شخصی را که در آنجا بود و می توانست
آنجا را که در آنجا بود و می توانست
شخصی را که در آنجا بود و می توانست

بہارِ نبویؐ

३५५५

၁၈၇၆

۱۲۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

در این کتاب

پیشہ ورانہ

وہابیہ

五、

774,

宋

١٥٨٠-١٥٨١

المعروف

جیہذا

“महामातृ”

[illegible]

(2) اذ قد وجد في بعض النسخ

مؤلف (ب) آغا محمد علی خان قزوینی

چندین سال از آنکه در مجامع (مجلس) جمع شده و در آنجا

[illegible]

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥
 ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥

۱۰۰
 ۱۰۱

از خاسته ای که جنس در آن است و در آن جنس

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

و اما در این کتاب که در بیان فضائل و مناقب ائمه است

کے لیے یہ ہے کہ اس کے ساتھ ساتھ

(一) 第一、二、三、四、五、六、七、八、九、十、十一、十二、十三、十四、十五、十六、十七、十八、十九、二十、二十一、二十二、二十三、二十四、二十五、二十六、二十七、二十八、二十九、三十、三十一、三十二、三十三、三十四、三十五、三十六、三十七、三十八、三十九、四十、四十一、四十二、四十三、四十四、四十五、四十六、四十七、四十八、四十九、五十、五十一、五十二、五十三、五十四、五十五、五十六、五十七、五十八、五十九、六十、六十一、六十二、六十三、六十四、六十五、六十六、六十七、六十八、六十九、七十、七十一、七十二、七十三、七十四、七十五、七十六、七十七、七十八、七十九、八十、八十一、八十二、八十三、八十四、八十五、八十六、八十七、八十八、八十九、九十、九十一、九十二、九十三、九十四、九十五、九十六、九十七、九十八、九十九、一百。

— ۱۰۰ —

و جہاں کہیں کہیں میرے لڑکے لڑکیاں ہوں

(۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)

6a1

۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

۳۶۹

مکتبہ
تذکرہ
کتابخانہ

१७
१८

சென்னை,
பிப்ரவரி 1947

५५॥

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

सिद्धि,

پیشانی

۱۷۱۰

७
७७७७७७

10/10/10

سید محمد

چند روز بعد

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

سید احمد علی شاہ

ਅੰਤਰਿ

۱۲۷۲

২৭২

ج-۲/۳

4

24

اگر وہ خاندان جس سے دعویٰ ہو شہرہ بنائے ہوئے ہو
جو خاندان کے خاندان سے دعویٰ ہو اور اس کے خاندان سے
دعویٰ ہو اور اس کے خاندان سے دعویٰ ہو

١٢٠

بیشتر از این مقدار از این مقدار کمتر

در اینجا که از روی خست است، بجز در این است که در این

وہی ہے جس نے یہ سب کچھ کیا ہے، اور جس نے یہ سب کچھ کیا ہے!

[illegible]

مجلس اول در روز شنبه ۱۳۰۴

وہی ہے جو کہ

[illegible]

إِنَّ اللَّهَ أَكْبَرُ مِنْ أَنْ يُدْرِكَ أَعْيُنَ النَّاسِ

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے

— ۱۰۰ —

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

[illegible]

1972

منه ما كان من قبله من الدنيا والآخرة

سوف اے کہ یہ سب سے زیادہ جہاد ہے کہ اس کے لیے سب سے زیادہ قربانی کرے اور اس کے لیے سب سے زیادہ جہاد کرے

وَقَدْ كُنَّا مِنْ أَفْوَاجٍ

புறநாடுகளைப் போன்றவற்றைப் பற்றி

منه من غير ان يفتقر الى غيره

۱۱

74. 547528

[illegible][illegible]

میں نے کہا کہ یہ سب کچھ ہے، اور یہ سب کچھ ہے، اور یہ سب کچھ ہے۔ (ب)

၂။ အထွေထွေအကျဉ်းချုပ် - (၁)

۱۰۰

۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶

کراچی کے لیے ایک اور ایجنسی کی ضرورت ہے۔

[illegible][illegible]

۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱- خواجه نصیر الدین اوردی کے ہاں ۱۰۰۰ روپے
 ۲- خواجه نصیر الدین اوردی کے ہاں ۱۰۰۰ روپے
 ۳- خواجه نصیر الدین اوردی کے ہاں ۱۰۰۰ روپے
 ۴- خواجه نصیر الدین اوردی کے ہاں ۱۰۰۰ روپے
 ۵- خواجه نصیر الدین اوردی کے ہاں ۱۰۰۰ روپے
 ۶- خواجه نصیر الدین اوردی کے ہاں ۱۰۰۰ روپے
 ۷- خواجه نصیر الدین اوردی کے ہاں ۱۰۰۰ روپے
 ۸- خواجه نصیر الدین اوردی کے ہاں ۱۰۰۰ روپے
 ۹- خواجه نصیر الدین اوردی کے ہاں ۱۰۰۰ روپے
 ۱۰- خواجه نصیر الدین اوردی کے ہاں ۱۰۰۰ روپے

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

چندین سال

و در بیان فضائل آن حضرت و مناقب آن حضرت

و در بیان فضائل آن حضرت و مناقب آن حضرت

و در بیان فضائل آن حضرت و مناقب آن حضرت

و در بیان فضائل آن حضرت و مناقب آن حضرت

و در بیان فضائل آن حضرت و مناقب آن حضرت

و در بیان فضائل آن حضرت و مناقب آن حضرت

[illegible][illegible][illegible]

نہایت ہی محنت سے لکھا گیا۔
 اس کے بعد اس نے ایک اور کتاب لکھی جس کا نام ہے "تاریخ
 ہندوستان"۔ اس کتاب میں اس نے ہندوستان کی تاریخ سے
 لے کر اس کے حالات و عادات تک لکھا ہے۔ اس کتاب کی
 مدد سے ہم بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔

۱۰
 و چون در این کتاب که در این کتاب است
 شرحی بر این کتاب است و این کتاب است
 (در این کتاب که در این کتاب است)
 و این کتاب که در این کتاب است

150

சென்னை நகராட்சி நிர்வாகப் பேரவை

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

میں نے
میں کو

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰

[illegible]

جاء

۱- خواجه نصیر الدین اصفهانی
 ۲- خواجه نصیر الدین اصفهانی
 ۳- خواجه نصیر الدین اصفهانی
 ۴- خواجه نصیر الدین اصفهانی
 ۵- خواجه نصیر الدین اصفهانی
 ۶- خواجه نصیر الدین اصفهانی
 ۷- خواجه نصیر الدین اصفهانی
 ۸- خواجه نصیر الدین اصفهانی
 ۹- خواجه نصیر الدین اصفهانی
 ۱۰- خواجه نصیر الدین اصفهانی

بہنہ، ایک جبر (۶)

۹۰. کتب و نسخ خطی موجود در کتابخانه

[illegible]

۱۲۵۰

[illegible]

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰

नमोऽस्तुते

[illegible][illegible]

سید ابوالحسن علی حسینی (ع)
 صاحب کتاب "تذکره اعیان الشریعہ"

[illegible]

۱- کتب و نسخ خطی که در این کتابخانه موجود است
۲- کتب و نسخ خطی که در این کتابخانه موجود است

نسخه از کتب خطی در دسترس است و به صورت زیر آمده است:

پسندید و فرمود که این کتاب را در کتابخانه خود بدار و هرگاه کسی از این کتاب آگاهی یافت که در کتابخانه خود دارد یا در کتابخانه دیگر، بفرستد تا من آن را ببینم و اگر در کتابخانه خود دارد، بفرستد تا من آن را ببینم و اگر در کتابخانه دیگر، بفرستد تا من آن را ببینم.

[illegible]

[illegible]

၆၅၂

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

201

וְהַיְיחָדִים

میں نے

“ကျွန်းသား”

مجلس شورای اسلامی

جہاز خلیج فارس کے ساحل پر

این کتاب در کتابخانه عمومی و کتابخانه

۱۸۱۱ء میں لکھی گئی ہے۔ (۱۸۱۱ء)
 (ب) یہ نوکری خانی خانی کے بیٹے کے لیے لکھی گئی ہے۔
 (۱۸۱۱ء) میں لکھی گئی ہے۔

۱۔ افسانہ نگاروں کی زندگی پر مبنی ناولوں کی مثالیں
 ۲۔ افسانہ نگاروں کی زندگی پر مبنی ناولوں کی مثالیں
 ۳۔ افسانہ نگاروں کی زندگی پر مبنی ناولوں کی مثالیں
 ۴۔ افسانہ نگاروں کی زندگی پر مبنی ناولوں کی مثالیں
 ۵۔ افسانہ نگاروں کی زندگی پر مبنی ناولوں کی مثالیں
 ۶۔ افسانہ نگاروں کی زندگی پر مبنی ناولوں کی مثالیں
 ۷۔ افسانہ نگاروں کی زندگی پر مبنی ناولوں کی مثالیں
 ۸۔ افسانہ نگاروں کی زندگی پر مبنی ناولوں کی مثالیں
 ۹۔ افسانہ نگاروں کی زندگی پر مبنی ناولوں کی مثالیں
 ۱۰۔ افسانہ نگاروں کی زندگی پر مبنی ناولوں کی مثالیں

[illegible]

وہی ہے جو کہ

ਮਾਤ੍ਰਿਕਾ
ਵਿਸ਼ਨੁਮਾਤ੍ਰਿਕਾ

五、

פסקי דין

၂၂၂

جہ کی طرف سے ہوتا ہے۔
 جس کی وجہ سے اس کی طرف سے ہوتا ہے۔
 اس کی وجہ سے اس کی طرف سے ہوتا ہے۔
 اس کی وجہ سے اس کی طرف سے ہوتا ہے۔

اس کی وجہ سے اس کی طرف سے ہوتا ہے۔
 اس کی وجہ سے اس کی طرف سے ہوتا ہے۔
 اس کی وجہ سے اس کی طرف سے ہوتا ہے۔
 اس کی وجہ سے اس کی طرف سے ہوتا ہے۔

اس کی وجہ سے اس کی طرف سے ہوتا ہے۔
 اس کی وجہ سے اس کی طرف سے ہوتا ہے۔
 اس کی وجہ سے اس کی طرف سے ہوتا ہے۔
 اس کی وجہ سے اس کی طرف سے ہوتا ہے۔

اس کی وجہ سے اس کی طرف سے ہوتا ہے۔
 اس کی وجہ سے اس کی طرف سے ہوتا ہے۔
 اس کی وجہ سے اس کی طرف سے ہوتا ہے۔
 اس کی وجہ سے اس کی طرف سے ہوتا ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible][illegible]

انچھو امانت کرے۔ اگرچہ ان کے لئے کوئی چیز ہے۔ (2)

حکومتی و غیر حکومتی

[illegible][illegible]

اعلیٰ حضرت مولانا محمد رفیع الدین صاحب دہلی

«... و از آنکه در این کتاب...

تذکرہ شریف

جہاں

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

۱۰۰

چند روز بعد

७१०५३-२७५६९३

و بعد از آنکه در این کتاب که در این کتاب است
در این کتاب که در این کتاب است

১৯৩৬

بسم الله الرحمن الرحيم

১৯৭১-৭২

55/100.

میرزا

کتاب

تاریخ

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

میرزا

۱. $x^2 + 2x + 1 = (x+1)^2$

وہ کہتا ہے کہ اگرچہ وہ ایک عورت تھی مگر اس نے اپنے شوهر کو بھلا کر دیا تھا۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible][illegible]

۱۰۹۶-۱۰۹۷

[illegible]

نیز است
و در کتب

در کتب
و در کتب

در کتب
و در کتب

در کتب
و در کتب

در کتب
و در کتب

در کتب
و در کتب

در کتب
و در کتب

در کتب
و در کتب

در کتب
و در کتب

در کتب
و در کتب

و در کتب
و در کتب

و در کتب
و در کتب

و در کتب
و در کتب

و در کتب
و در کتب

و در کتب
و در کتب

و در کتب
و در کتب

و در کتب
و در کتب

و در کتب
و در کتب

و در کتب
و در کتب

و در کتب
و در کتب

و در کتب
و در کتب

(۵-۱۷۰ تا ۱۸۰) (۱۸۰ تا ۱۹۰) (۱۹۰ تا ۲۰۰)

۱-۲۰۰ تا ۲۱۰ (۲۱۰ تا ۲۲۰) (۲۲۰ تا ۲۳۰) (۲۳۰ تا ۲۴۰) (۲۴۰ تا ۲۵۰)

۱-۲۵۰ تا ۲۶۰ (۲۶۰ تا ۲۷۰) (۲۷۰ تا ۲۸۰) (۲۸۰ تا ۲۹۰) (۲۹۰ تا ۳۰۰)
 ۱-۳۰۰ تا ۳۱۰ (۳۱۰ تا ۳۲۰) (۳۲۰ تا ۳۳۰) (۳۳۰ تا ۳۴۰) (۳۴۰ تا ۳۵۰)
 ۱-۳۵۰ تا ۳۶۰ (۳۶۰ تا ۳۷۰) (۳۷۰ تا ۳۸۰) (۳۸۰ تا ۳۹۰) (۳۹۰ تا ۴۰۰)
 ۱-۴۰۰ تا ۴۱۰ (۴۱۰ تا ۴۲۰) (۴۲۰ تا ۴۳۰) (۴۳۰ تا ۴۴۰) (۴۴۰ تا ۴۵۰)
 ۱-۴۵۰ تا ۴۶۰ (۴۶۰ تا ۴۷۰) (۴۷۰ تا ۴۸۰) (۴۸۰ تا ۴۹۰) (۴۹۰ تا ۵۰۰)
 ۱-۵۰۰ تا ۵۱۰ (۵۱۰ تا ۵۲۰) (۵۲۰ تا ۵۳۰) (۵۳۰ تا ۵۴۰) (۵۴۰ تا ۵۵۰)
 ۱-۵۵۰ تا ۵۶۰ (۵۶۰ تا ۵۷۰) (۵۷۰ تا ۵۸۰) (۵۸۰ تا ۵۹۰) (۵۹۰ تا ۶۰۰)
 ۱-۶۰۰ تا ۶۱۰ (۶۱۰ تا ۶۲۰) (۶۲۰ تا ۶۳۰) (۶۳۰ تا ۶۴۰) (۶۴۰ تا ۶۵۰)
 ۱-۶۵۰ تا ۶۶۰ (۶۶۰ تا ۶۷۰) (۶۷۰ تا ۶۸۰) (۶۸۰ تا ۶۹۰) (۶۹۰ تا ۷۰۰)
 ۱-۷۰۰ تا ۷۱۰ (۷۱۰ تا ۷۲۰) (۷۲۰ تا ۷۳۰) (۷۳۰ تا ۷۴۰) (۷۴۰ تا ۷۵۰)
 ۱-۷۵۰ تا ۷۶۰ (۷۶۰ تا ۷۷۰) (۷۷۰ تا ۷۸۰) (۷۸۰ تا ۷۹۰) (۷۹۰ تا ۸۰۰)
 ۱-۸۰۰ تا ۸۱۰ (۸۱۰ تا ۸۲۰) (۸۲۰ تا ۸۳۰) (۸۳۰ تا ۸۴۰) (۸۴۰ تا ۸۵۰)
 ۱-۸۵۰ تا ۸۶۰ (۸۶۰ تا ۸۷۰) (۸۷۰ تا ۸۸۰) (۸۸۰ تا ۸۹۰) (۸۹۰ تا ۹۰۰)
 ۱-۹۰۰ تا ۹۱۰ (۹۱۰ تا ۹۲۰) (۹۲۰ تا ۹۳۰) (۹۳۰ تا ۹۴۰) (۹۴۰ تا ۹۵۰)
 ۱-۹۵۰ تا ۹۶۰ (۹۶۰ تا ۹۷۰) (۹۷۰ تا ۹۸۰) (۹۸۰ تا ۹۹۰) (۹۹۰ تا ۱۰۰۰)

نیمه
نیمه

نیمه
نیمه
نیمه
نیمه

نیمه

نیمه

نیمه

و چون در سال ۱۰۲۰ هجری قمری در شهر تبریز
 در روز جمعه ۱۰ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)
 در روز پنجشنبه ۱۰ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)
 در روز شنبه ۱۱ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)
 در روز یکشنبه ۱۲ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)
 در روز دوشنبه ۱۳ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)

در روز سه شنبه ۱۴ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)
 در روز چهارشنبه ۱۵ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)
 در روز پنجشنبه ۱۶ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)
 در روز شنبه ۱۷ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)
 در روز یکشنبه ۱۸ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)
 در روز دوشنبه ۱۹ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)

در روز سه شنبه ۲۰ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)
 در روز چهارشنبه ۲۱ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)
 در روز پنجشنبه ۲۲ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)
 در روز شنبه ۲۳ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)
 در روز یکشنبه ۲۴ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)
 در روز دوشنبه ۲۵ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)
 در روز سه شنبه ۲۶ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)
 در روز چهارشنبه ۲۷ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)
 در روز پنجشنبه ۲۸ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)
 در روز شنبه ۲۹ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)
 در روز یکشنبه ۳۰ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)
 در روز دوشنبه ۳۱ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)

در روز سه شنبه ۳۲ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)
 در روز چهارشنبه ۳۳ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)
 در روز پنجشنبه ۳۴ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)
 در روز شنبه ۳۵ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)
 در روز یکشنبه ۳۶ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)
 در روز دوشنبه ۳۷ ذی القعدة ۱۰۲۰ هجری قمری - (۱۰۲۰)

“ہیڈر،

بسم الله الرحمن الرحيم

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱- در این کتاب که در این شهر است
 ۲- در این شهر که در این شهر است
 ۳- در این شهر که در این شهر است
 ۴- در این شهر که در این شهر است
 ۵- در این شهر که در این شهر است
 ۶- در این شهر که در این شهر است
 ۷- در این شهر که در این شهر است
 ۸- در این شهر که در این شهر است
 ۹- در این شهر که در این شهر است
 ۱۰- در این شهر که در این شهر است

دفعہ ۱۹۴ - بھارت میں آج خلیج فارس میں بحری کشتیوں کی آمد و رفت پر پابندی لگانے کے لیے ایک قرارداد ہو۔ - اس وقت کے وزیر خارجہ

(2) - संक्षिप्तविवरण

در اینجا به شما می‌گویم که این چیزها به دست شما می‌رسد.

[illegible][illegible][illegible]

در خلدی که در این کتاب است

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

پس از آنکه در این کتاب به بیان احوال و حال و سیرت و صفات و مناقب و کرامات و شجاعت و دلیری و غیره از ایشان پرداخته شد.

و قد مر ۳۹۹ - ۴۰۰

...

[illegible]

سایه‌ها و درختان را می‌بیند و به آنجا می‌رسد.

۴. جہاں پہلے سے ایک ہی ہے وہاں پہلے سے ایک ہی ہے۔
 ۵. جہاں پہلے سے ایک ہی ہے وہاں پہلے سے ایک ہی ہے۔

[illegible]

۱۰- خورشید در این روز در برج میزان قرار دارد و در این روز

۱۰۰

[illegible]

جہ سے اس کی تائید ہوگی۔ (۲)

19N

و این که در این کتاب آمده است که این کتاب در سال ۱۰۰۰ هجری قمری

در شهر تبریز در کتابخانه ... (ب) - (ب)

- مخبر ... (ب) - (ب)

... (ب) - (ب)

... (ب) - (ب)

... (ب) - (ب)

... (ب) - (ب)

... (ب) - (ب)

... (ب) - (ب)

... (ب) - (ب)

... (ب) - (ب)

... (ب) - (ب)

... (ب) - (ب)

رہنما کی مجلس
روز سائل
کو منطقی
مذاہب پر
چاہئے

قرآن و حدیث
سماں کے
دن

وجہ مندرجہ دفعہ ۴۰۰۔ کے نہ پائی جائے تو اسکو لازم ہے کہ ایک تائید و تفسیر
اصلاح کم سے کم دس روز پہلے فریق ثانی اور وکیل سرکار کو دینی ہوگی اور اس
لئے شہادت کے جو سائل بشیر ثانی منطقی کے گزراں کے اور اسے سماعت
شہادت کے برتروید منطقی سائل کے پیش کیا جائے مقرر کرے

دفعہ ۴۰۹۔ اس تاریخ پر جو اس نہج سے مقرر کیا جائے یا اس کے بعد جبکہ
جلد بیسویں مکن جو عدالت کو لازم ہے کہ گواہان فریقین کا اظہار کے دیگر کوئی چوں
اور اگر چاہے سائل یا اس کے ایجنٹ سے جج کے سوالات کرے اور انکی شہادت کا
خلاصہ بطور یادداشت کے لکھنا ہوگا

بابت اس امر کے کہ آیا محض از روئے درخواست اور اس شہادت کے دائر
کچھ ہو، جو کہ عدالت میں حسب محکمہ دفعہ نہالی گئی ہو سائل کا پابند ہونا کسی دانت کا
منوعات معرکہ دفعہ ۴۰۷ سے پایا جاتا ہے یا نہیں جو دلیل فریقین پیش کیا جائیں
اسے بھی عدالت کو سماعت کرنا لازم ہے

بعد ازان عدالت سائل کو منطقی میں تالش کرنے کی اجازت
دیگی یا نہ دیگی

دفعہ ۴۱۰۔ اگر درخواست منظور کیا جائے تو اس پر نمبر ملا جائیگا اور وہ
داخل رجسٹر کیا جائیگی اور بنزدک عرضی مقدمہ کے منظور ہوگی اور مقدمہ کی
کا ردوائی مجموعہ الوجود مثل مقدمہ متداثرہ حسب باب ۵ کے کیجا جائیگی استثنائاً
اس بات کے کہ عدلی بابت کسی سوال یا روایت نامہ یا دیگر کارروائی متعلقہ مقدمہ کے
مستوجب اس کے کسی رسوم عدالت کا نہ ہوگا سوائے ان رسوم کے جو واسطے اجراء
معمولہ کے واجب الوجود ہوں

وقفہ ۱۷۱ - اگر مدعی مقدمہ میں کامیاب ہو۔ تو عدالت کو لازم ہے۔ کہ تعداد رسوم عدالت کی جو بجا ت نہ ملنے اجازت ارجاع نالش مفلسانہ مدعی کے قمر واجب الیہ کا یہاں ہو کر۔ اور بابت اس تعداد کے لئے مقدمہ پر مطالبہ مقدم ہوگا۔ اور گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ تعداد نہ کو اس شخص سے جسکو ڈگری کی اور اور کرنے کا حکم دیا گیا ہو اسی طرح وصول بھی کرے۔ مصلح خرچہ مقدمہ کا اس بموجب ہو۔ بموجب وصول کیا جاسکتا ہے۔

وقفہ ۱۷۲ - اگر مدعی مقدمہ میں کامیاب نہ ہو۔ یا اسکی مفلسی آئندہ فتح ہو جائے یا اگر مقدمہ وقفہ ۹۷ - یا وقفہ ۹۸ - کے بموجب وسمس ہو جائے۔ تو عدالت کو لازم ہے کہ مدعی یا کسی اور شخص کو جو وقفہ ۲۲ - کے بموجب مقدمہ میں مدعی کا شریک ہو اور یہ حکم دے کہ وہ اس قدر رسوم عدالت جمع کرے جو در صورت نہ ملنے اجازت ارجاع نالش مفلسانہ کے مدعی کو ادا کرنی واجب ہوئی۔

اور اگر عدالت تجویز کرے کہ مقدمہ براہ نام کو ششی یا ایذا رسانی کے دائرہ ہوا تھا۔ تو وہ مجاز ہوگی کہ مدعی پر کسی قدر جرمانہ بھی کرے جو ایک سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ یا اسکو کسی میعاد تک قید رکھے جو ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو۔ یا اس کے لیے روزانہ سزائیں تجویز کرے۔

وقفہ ۱۷۳ - اگر سائل کی درخواست پر متضمن استجارت ارجاع نالش مفلسی وقفہ ۹۹ - م کے بموجب حکم نامشغوری کا صادر ہو۔ تو اسکی ہر درخواست البتہ جو اسی قسم کی ہو نسبت اسی حق نالش کے بعد ازان مسوع نہ ہوگی۔ مگر سائل کو اختیار ہوگا کہ حسب طریقہ معمولی نسبت حق مذکور کے نالش مستطیعانہ دائرہ کرے۔ پر شرط یہ ہے کہ اگر کچھ خرچہ اسکی درخواست اجازت نالش مفلسی کے نامشغور کرنے میں سرکار پر عائد ہوا ہو تو وہ پہلے ادا کر دے۔

سائل کی درخواست
نالش مفلسی کی
نامشغوری آئی ہو
کی درخواست البتہ
کی مان ہوگی

منشی کونسل
ہر

دفعہ ۴۴- مدت کو اختیار ہے۔ کہ مدعا علیہ یا دہی سرکار کی درخواست پر جسکی اطلاع تحریری ایک ہفتہ پہلے مدعی کو دی گئی جو مدعی کی منشی کے نسخہ بڑے کا حکم دے (الف)۔ اگر وہ دلائل و ثبوتات قیود و امانت و روائی یا حقیقی نامناسب کا ہو۔ یا (ب)۔ اگر یہ ظاہر ہو کہ اس کے پاس ایسے رسائل ہیں کہ اسکی نالاش منسلک کا قلم رہنا مناسب نہیں ہے۔ یا

(ج)۔ اگر کسی درباب سے تنازعہ مقدمہ کے کوئی ایسا سہا ہو کیا ہوگا اعتبار سے کسی اور شخص نے اسی سے تنازعہ میں کوئی حق حاصل کیا ہو دفعہ ۵۴- خرچہ اس درخواست کا جس میں نالاش منسلک دائر کرنے کی اشتیاق کی جائے اور تحقیقات منشی سائل کا مقدمہ کے خرچہ میں داخل ہے

فریہ

شایسوان باب

نالاشات از جانب یا بنام سرکار یا
عہدہ داران سرکار

دفعہ ۴۶- نالاشات جواز طرٹ یا بنام گورنمنٹ ہون وہ از طرٹ یا بنام دہی جیسی کہ صورت ہو، جناب سیکرٹری آف اسٹیٹ ہند باجلاس کونسل رجوع کی جائیگی

نالاشات از طرٹ
یا بنام
سرکاری آف
ہندستان
کونسل

دفعہ ۴۷- جو اشخاص کہ ایکس او فیشیو یا اور نیچ سے ہمارے پیسہ دی کے منجانب گورنمنٹ نسبت کسی کارروائی عدالت کے ہون۔ وہ ایسے ایجنٹ مقبولہ مقصور ہونگے جو حسب احکام مجبورۃ

دہی منشی منجانب
گورنمنٹ باریڈ
کے ہون

نہ انجانب گورنمنٹ حاضر ہو کر پیروی کر سکتے ہیں اور درخواستیں گزراں
سکتے ہیں

دفعہ ۸۸ - جو نالشات کو انجانب جناب سکریٹری آف اسٹیٹ ہند
باہلاس کو نسل کے ہون - آئین عرضی دعوی کے اندر بجائے لکھنے تمام اور تہ
اور مقام سکونت مدعی کے ان الفاظ کا داخل کرنا کافی ہوگا - جناب سکریٹری
آف اسٹیٹ ہند باہلاس کو نسل

دفعہ ۸۹ - وکیل سرکار ہر عدالت میں x یا ایسا دوسرا شخص جس کو
وکیل گورنمنٹ کسی عدالت کے لیے اس بارے میں مقرر کرے x واسطے حصول
حکما مجات مرسومہ سکریٹری آف اسٹیٹ باہلاس کو نسل کے جو کسی ایسی عدالت
سے صادر ہوں سرکار کی طرف سے ایجنٹ ہوگا

دفعہ ۹۰ - عدالت بروقت تقریر مارچ اذخال جواب عرضی دعوی کے
انجانب جناب سکریٹری آف اسٹیٹ باہلاس کو نسل ملت جو واسطے کرنے خط
کتابت ضروری ساٹھ گورنمنٹ کے توسط سرشتہ ہاے مناسب اور مددور
ہاے ایات کے بنام وکیل سرکار بنابر حاضری و جواب ہی مقدمہ از جناب سکریٹری
آف اسٹیٹ باہلاس کو نسل یا از جناب سرکار کے مقول ہو جائز رکھیگی - اور
سب اقتضائے اسے اپنے اس ملت کو تبرہا سکتی ہے

دفعہ ۹۱ - جس مقدمہ میں وکیل سرکار کے ساتھ کوئی اور شخص انجانب جناب
سکریٹری آف اسٹیٹ باہلاس کو نسل ایسا نہ ہو جو مقدمہ کے مراتب نفس لامری کا
جواب دے سکے - اس میں عدالت کو ایسے شخص کی حاضری کا حکم دینا بھی
جائز ہے

فیل میں

سورج

دفعہ ۲۲ - اگر مدعا علیہ عہدہ دار سرکار جو۔ اور عدالت کو معلوم ہو کہ ایک پرت نقل سین کی اس کچھری کے سر دفتر کے پاس جہاں مدعا علیہ نوکر ہے نیز فیل کے بیچنے سے فیل سین کی سب سے زیادہ سہولت کے ساتھ ہو سکتی ہے۔ تو ایسا کرے۔

ہست پیازہ

عہدہ دار دفتر

سے استعجاب

کرے

دفعہ ۲۳ - اگر نہ الوصول سین کے عہدہ دار سرکار کو عرضی دعوی کا جرم داخل کرنے سے پہلے گورنمنٹ سے استعجاب کرنا مناسب معلوم ہو۔ تو وہ عدالت سے استدعا کر سکتا ہے کہ میدا و معائنہ سین آفیسر رجیٹریا دی بجائے جو استعجاب کر سکتے اور توسط سر شریٹہ اسے مناسب اسکی بابت حکم کے وصول ہونے کے لیے ضروری ہو۔ اور نہ الت کو اختیار ہے کہ ایسی درخواست پر پیازہ کو کر کو جب قدر اسکو ضرور معلوم ہو دست دے۔

احقر تین

بنام سر شری

آف آفیسر

کونسل

سرکار

دفعہ ۲۴ - کوئی نالش بنام سر شری آف آفیسر رجیٹریا دی بجائے کو کونسل یا بنام کسی عہدہ دار سرکاری کے بابت کسی فعل کے جانشین اپنے اختیار سے کیا ہو جس سے کیا جائیگی۔ اس وقت تک کہ جس تاریخ کو اطلاع نامہ تحریری یا ذریعہ بنام دعوی اور نام اور سکونت مدعی کے اور اس وادری کے جسکا وہ دعوی کو نامہ۔ جس حال میں کہ نالش بنام سر شری آف آفیسر رجیٹریا دی بجائے کو کونسل کے ہونیوالی ہو تو وکیل گورنمنٹ کے کسی سر شری کے پاس یا اسکے دفتر میں یا ضلع کے صاحب گلٹر کے پاس یا اسکے دفتر میں۔ اور جس حال میں کہ نالش بنام کسی عہدہ دار سرکار کے ہونیوالی ہو تو عہدہ دار مذکور کے پاس یا اسکے دفتر میں۔ ہونا چاہیگا۔ اس سے دو مہینے کا عرصہ نہ گزرے۔ اور عرضی دعوی میں یہ بیان مندرج ہونا چاہیے کہ ایسا اطلاع نامہ اس طرح پر حوالہ کیا گیا یا ہونا چاہیگا۔

دفعہ ۲۵۔ لازم ہے۔ کہ ایسے مقدمہ میں وائٹ گزٹاری بلا فنامندی
تعمیری جج ضلع کے صادر نہ کیا جائے۔

دفعہ ۲۶۔ اگر سرکار جو اپنی مالش کی جو کسی عہدہ دار سرکاری پر ہوا ہے
ذمہ قبول کرے۔ تو وکیل سرکار جب کہ اسکو اجازت حاضری و جوابدہی غرضی دعویٰ
کی دیجائے عدالت میں درخواست گزار لگا۔ اور اس درخواست پر عدالت کو لازم ہوگا
کہ ایک یادداشت اس اجازت کی رجسٹرین دیج کر اسے

دفعہ ۲۷۔ اگر وکیل سرکار اس تاریخ پر جو اطلاع نامہ میں واسطے حاضری طلب
و جوابدہی غرضی دعویٰ کے مقرر ہوا اس سے پہلے درخواست گزار نے۔ تو مقدمہ کی
ترتیب مثل آن مقدموں کے ہوگی جن میں سرکار احد الفریقین نہ ہو۔ بنجر اسکے کہ نہ تھا
کی حالت لائق گزٹاری کے نہ اسکی جائداد قابل تفرقی کے ہوگی۔ الا بحالت جاری
ہونے و کوری کے

دفعہ ۲۸۔ اس مقدمہ میں جو بنام کسی عہدہ دار سرکار کے بابت کسی فعل کے
ہو جائے اپنے اختیار منصبی سے کیا ہو عدالت مہ فاعلیہ کو اساتذہ حاضر ہونے سے ایسے
حال میں بری کرے گی کہ وہ عدالت کا اطمینان کر دے کہ وہ بلا سچ کار سرکار اپنے
عہدہ سے غیر حاضر نہیں رہ سکتا

دفعہ ۲۹۔ جبکہ ڈگری سیکرٹری آف اسٹیٹ باجلاس کوٹسل پر۔ یا کسی
عہدہ دار سرکاری پر۔ بابت کسی فعل کے ہو جائے اپنے اختیار منصبی سے کیا ہو
تو ڈگری میں ایک میعاد اسکے ایفا کے لیے مندرج ہوگی۔ اور اگر ڈگری کا ایفا اس میعاد
میں کے اندر نہ ہو۔ تو عدالت مقدمہ کی کیفیت لکھ کر واسطے صدر در حکم کے کوکل گورنمنٹ
کے منظور ہو کر کرے گی

ہو

(ب)۔ نالش کا یہ مقصود ہو کہ اس ریاست غیر کے والی یا رمایا کے حقوق خاکی دلائے جائیں

عدالت کو اس امر واقع پر عداقت نہ لیا اور نہ ہو گا کہ ریاست غیر کو ملکہ مغلیہ یا جناب آداب گورنر جنرل بہادر باجلاس کو نسل نے تسلیم نہیں کیا

دفعہ ۳۲۴۔ وہ اشخاص جو حسب درخواست کسی والی خود مختار یا رئیس حکمران کے عام اس کے وہ بہتیت برتیں گورنمنٹ کے گورنمنٹ موصوف سے اتحاد رکھتا ہو یا نہ رکھتا ہو اور برتیں انڈیا کے اندر رہتا ہو یا اس سے باہر یا حسب استدعا کسی ایسے شخص کے جو گورنمنٹ کی رائے میں ویسے والی ملک یا رئیس کی طرف سے کار گزار ہونے کے لائق ہو یا والی یا رئیس مذکور کی طرف سے نالش یا نالش کی جواب دہی کرنے کے لیے گورنمنٹ کے حکم خاص کے ذریعہ مقرر ہوں۔ نیز ایسے ایجنٹان مقبولہ کے سمجھے جائینگے جنکی معرفت حاضری عدالت اور کارروائی اور ادخال و درخواست بنجانب والی یا رئیس مذکور کے حسب مجموعہ بنا عمل میں آسکتا ہے

۵۔ اس دفعہ کے تحت میں تقرر کسی خاص نالش کے لیے یا چند خاص نالشوں کے لیے یا ان جملہ نالشوں کے لیے جنکی پیروی یا زمین حباب دینا کسی والی ملک یا رئیس کی طرف سے وقتاً فوقتاً ضرور ہو عمل میں آسکتا ہے

جو کوئی شخص کہ اس دفعہ کی رو سے مقرر ہو اسکو جائز ہے کہ کسی ویسی نالش یا نالشوں میں لوگوں کو حاضر ہونے اور درخواست کرنے اور دوسرے کام کے لیے اس طرح براقتیلہ دے یا مقرر کرے کہ جس طرح پر وہ خود اس نالش یا ان نالشوں میں ایک فرقہ ہونے کی حالت میں اختیار دے سکتا یا مقرر کر سکتا ۵

x-x یا الفاظ دفعہ ۳۲۴ میں ایک،۔ مثلاً ایک دفعہ، کی رو سے منبج ہوئے ہیں
۵-۵۔ غیر دفعہ ۳۲۴ میں ایک، مثلاً ایک دفعہ، کی منہ (۲) کی رو سے برعکس گئے ہیں

وہا مکمل
دیسینہ
سینہ
پہچون کم
پرنالیش

دفعہ ۳۴۲-۱۱- کسی دیسے والی ملک یا رئیس برآمد کسی ریاست
اجنب کے کسی سفیر یا ایچی پر جناب فرما کر سرخبرل بباد باجنوس کو نسل کی
اجازت سے جبکی تصدیق صاحبان سکرٹری گورنمنٹ ہند میں سے ایک صاحب
سکرٹری کے دستخط سے ہو مگر نہ بدلہ دل اس اجازت کے کسی اختیار رکھنے
والی عدالت میں نالیش جو سکتی ہے

(۲) - اجازت نہ کر در خصوص کسی خاص نالیش یا چند خاص نالیشان
کے یا در خصوص جملہ نالیشان کسی خاص قسم یا قسموں کے دیجا سکتی ہے۔ اور
کسی نالیش یا قسم نالیشان کی صورت میں اجازت نہ کر میں اس عدالت کا
ذکر رہیگا جہاں والی ملک یا رئیس یا سفیر یا ایچی پر نالیش ہو سکیگی۔ مگر
اجازت نہ کر نہ لیگی الا جب کہ اس والی ملک یا رئیس یا سفیر یا
ایچی نے۔

(الف) عدالت میں اس شخص پر نالیش کی ہو جو آسپر نالیش کرنا
چاہتا ہے۔ یا

(ب) - جبکہ وہ خود یا کسی اور کے ذریعہ سے عدالت کے علاقہ اختیار کی
حدود و زمین کے اندر تجارت کرتا ہو۔ یا

(ج) - جبکہ اس کے قبضہ میں وہ جائیداد مشغولہ ہو جو آن حدود کے اندر
واقع ہے۔ یا جبکہ آسپر اس قبضہ کے متعلق یا بابت اس دیو پے کے جگہ بار اس
جائیداد پر ہو۔ نالیش رجوع ہونے والی ہو

(۳) - کوئی والی ملک یا رئیس یا سفیر یا ایچی تحت
مجبورہ صافطہ نہ اگر فستار نہ ہو سکیگا۔ اور بدلہ دل اجازت جتا بازاں

دفعہ ۱۲۳- ایکٹ - مشتمل کی دفعہ ۴۰ کی دوسرے بابین دفعہ کی جگہ قائم ہوئی ہے

گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل جسکی تصدیق حسب مذکورہ بالا ہو کوئی ٹکری کسی دیسے والی ملک یا رئیس یا سفیر یا ایچی کی جائداد پر جاری نہوگی

(۴) جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کو اختیار ہوگا۔ کہ بذریعہ اشتہار شتر گزٹ آف انڈیا کے کسی وکیل گورنمنٹ کو یا اس گورنمنٹ کے کسی سکریٹری کو یہ اختیار دین سکدہ کسی ایسے دلی ملک یا رئیس یا سفیر یا ایچی کی نسبت جسکا نام اشتہار میں لکھا ہوا ہو وہ لوازم خدمت محل میں لائین جو اوپر کی کبھی ہوئی دفعات ماتحتی کی رو سے جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کو اور سکریٹری گورنمنٹ ہند کو ملحدہ علیحدہ تفویض ہوتے ہوں

(۵)۔ کوئی شخص جائداد غیر منقولہ کی نسبت رعیت کی حیثیت سے بدون اس اجازت کے جو اس دفعہ میں مذکور ہے کسی ایسے والی ملک یا رئیس یا ایچی کے نام پر نالش رجوع کر سکتا ہے جسکے پاس سے اسے اس جائداد پر قبضہ حاصل کیا ہے۔ یا جسکے پاس سے وہ دعویٰ کرتا ہے کہ اسے اس جائداد پر قبضہ حاصل کیا ہے

دفعہ ۳۴۴ ب۔ والی خود مختار یا رئیس حکمران اپنی ریاست کے نام سے نالش کر سکتا ہے۔ اور اسکی ریاست کے نام سے اسپر نالش ہو سکتی ہے

ب۔ دفعہ ۳۴۴۔ نئی داخل ہوئی ہے۔ اور سابق دفعہ ۳۴۴۔ اس کو کٹا کر اسکی دفعہ ۳۴۴ (ب) ہو گئی ہے۔ ایکٹ ۱۹۱۱ء کی دفعات ۲۹ و ۳۰۔ دیکھو

والیوں کے لئے
رئیس کی حیثیت
فرمان نالش ہو سکتا ہے

مگر شرط یہ ہے کہ اس اجازت کے دینے وقت جبکا ذکر و فقہ اخیر مرقوم الفوق
مین کیا گیا ہے جناب جناب گورنر جنرل ہمارے یا کوئل گورنٹ لینے جیسی صورت ہر
یہ ہدایت کر سکتی ہے کہ کسی ویسے والی ملک یا رئیس یا کسی ایجنٹ لینے مختار کے نام
سے یا کسی اور نام سے نالٹ کیجائے

آئینہ ان باب

ناشات از طرف اور بنام جماعت سند یافتہ
اور کیپٹن کے

دفعہ ۳۵۔ نانات موجودہ جماعت سند یافتہ یا کیپٹن مین جسکو اجازت
ہے کہ کسی اہلکار یا امانت دار کے نام سے نالٹ کرے اور کسی اہلکار یا امانت دار کے
نام سے اسپر نالٹ کیجائے جائز ہے کہ کوئی ڈائریکٹر یا سیکرٹری یا اور کوئی انسپکٹر
جماعت یا کیپٹن مذکور کا جو نسبت واقعات مقدمہ کے ادا سے شہادت کر سکے عدالت سے
جماعت یا کیپٹن مذکور کے عرضی و دعویٰ پر دستخط اور تصدیق کرے

رضی و رضی سند

اور کسی تصدیق

دفعہ ۳۶۔ جو مقدمہ بنام کسی جماعت سند یافتہ یا کیپٹن کے ہو جسکو یہ منصب
ہے کہ کسی اہلکار یا امانت دار کے نام سے نالٹ کرے یا کسی اہلکار یا امانت دار کے
نام سے اسپر نالٹ کیجائے آئینہ من کا اجرا مستح ہو سکتا ہے کہ

اچھا سے من بہت

سند یافتہ یا کیپٹن

پا

(الف) جماعت یا کیپٹن مذکور کے دفتر رجسٹری شدہ و بین بشریکہ کوئی ایسا
دفتر ہو جو بنچا دیا جائے۔ یا

(ب)۔ ایک چٹھی مین جو اس جماعت یا کیپٹن کے دفتر خانہ (یا اگر ایک سے
زیادہ دفاتر ہوں تو صدر دفتر واقع برٹش انڈیا) کے عہدہ دار یا مین مذکور کے نام
بسیل کو اک بھیج دیا جائے۔ یا

(ج)۔ جماعت سند یافتہ یا کیپٹن مذکور کے کسی ڈائریکٹر یا

سکرٹیری یا اور کسی عمدہ دارا ملی کو حوالہ کیا جائے
اور عدالت کو اختیار ہے کہ اس حالت سے یافتہ یا کینی کے کسی فرد سکرٹیری
یا سکرٹیری یا دارا ملی عمدہ دار کو جو اس عدالت سے منہ کا جواب دے سکتا ہو
امانہ حاضر ہونے کا حکم دے

تیسواں باب

اثاثات منچاںب اور بنام اسناد اور وصیہ اور
مستمان ترکہ کے

دفعہ ۴۳۷۔ جملہ مقدمات میں جو ایسی جائیداد سے متعلق ہوں جو کسی یا میں
یا وصی یا مستم ترکہ کی سبردگی میں ہو۔ جب کہ جبکہ اس جائیداد کا مابین ان میں
کے جو جائیداد نہ گور میں استحقاق حصول بقتل رکھتے ہوں بطور فریق اول اور کسی
شخص غیر فریق ثانی کے ہو۔ تو ایسا میں یا وصی یا مستم ترکہ ایسے اشخاص غرض دا
کا قائم مقام سمجھا جائیگا۔ اور علی العموم ان اشخاص کو فریق مقدمہ کرنا ضرور نہ ہو گا۔
لیکن اگر عدالت مناسب جانے تو حکم دے سکتی ہے کہ وہ سب یا ان میں سے کوئی فریق
مقدمہ کیا جائے

دفعہ ۴۳۸۔ جس حال میں کہ کسی اور وصیہ یا مستمان ترکہ ہوں سکر کوئی مالش
آئین سے ایک یا کئی کے نام رجوع کیجئے۔ تو وہ سب فریق مقدمہ کیے جائیں گے
گر شرط یہ ہے۔ کہ جن اور وصیہ کرنے کے اپنے موصی کے وصیت نامہ کو عدالت سے
ثابت نہ کیا ہو اور جو وصیہ اور مستمان ترکہ عدالت کے اختیار کی حد و داری سے
باہر ہوں۔ ان کو فریق کرنا ضرور نہیں ہے

دفعہ ۴۳۹۔ اگر عدالت اور بیج کا حکم نہ دے تو شوہر کسی عورت منکوحہ منہ ترکہ یا
وصیہ کا فریق اس مقدمہ کا کیا جائیگا جو اس عورت کی طرف سے یا اسکے نام ہو

کسی شخص کے
شوہر کا فریق
کیا جائیگا

اکیسواں باب

’ناشات منجانب اور بنام اشخاص نابالغ
اور ناتر العقل کے‘

دفعہ ۴۴۴- جو نالش کہ کسی نابالغ کی طرف سے ہو۔ وہ نابالغ کے نام سے کسی شخص نابالغ کی معرفت جو کہ اس نالش میں رفیق نابالغ کا کہا جائیگا رجوع ہوگی۔ اور جائز ہے۔ اس شخص کو حکم دیا جائے۔ وہ خرچہ نالش کا اسی طرح ادا کرے کہ گویا وہ مدعی تھا۔

دفعہ ۴۴۵- ہر درخواست (بابت نثار و درخواست تحت دفعہ ۴۴۴- کے) جو عدالت میں کسی نابالغ کی طرف سے گذرے لازم ہے کہ وہ اسکے رفیق یا اسکے ولی دوران مقدمہ کی طرف سے ہو۔

دفعہ ۴۴۶- اگر کوئی عرضی دعویٰ بلا توسط رفیق کے کوئی نابالغ خود یا غیر کسی اور کے گذرانے۔ تو مدعا علیہ کو جائز ہے کہ اس امر کی درخواست کرے کہ عرضی دعویٰ فرسٹ سے خارج کی جائے۔ اور اسکا خرچہ وکیل یا اور شخص جنے کہ نالش کو پیش کیا ہو ادا کرے مدعا علیہ کو لازم ہے کہ ایسی درخواست کی اطلاع شخص پیش کنندہ نالش کو دے۔ اور عدالت اسکے حذر و تنبیہ اگر اسکی طرف سے کچھ حذر ہو جو حکم اس معاملہ میں مناسب سمجھے صادر کریگی۔

دفعہ ۴۴۷- جس حال میں کہ مدعا علیہ کسی نالش کا نابالغ ہو عدالت کو لازم ہے کہ اگر اسکی نابالغی واقعی کا تین کامل ہو تو کسی شخص مناسب کو اس نابالغ کے واسطے دل دوران مقدمہ مقرر کرے تاکہ وہ اس نابالغ کی طرف سے جوابدہی کر سکے۔ اور عدالت مقدمہ کی پیروی میں نابالغ کی طرف سے عمل کرے۔

نابالغ کا ولی دوران مقدمہ وہ ولی نہیں ہے جو واسطے ذات یا جائیداد کے
حسب امر دفعہ ۳۔ ایک سن بلوغ بجز یہ ہندو عدالت کے لئے ہے

دفعہ ۴۴۴۔ جو حکم کسی نالیش میں یا کسی درخواست پر جو عدالت کے
حضور گزری ہو دیا جائے اور آئین کسی نابالغ کو کسی طور کا سروکار ہو یا کسی
طور پر اسکو اس سے اثر پہنچتا ہو اور آئین اس نابالغ کی طرف سے کوئی اسکا
رشتہ یا ولی دوران مقدمہ یعنی جیسی صورت ہو قائم مقام اسکا نہ ہو۔ تو جائز
ہے۔ کہ وہ حکم فسخ کر دیا جائے۔ اور اگر وکیل اس فریق کا جسے حکم حاصل کیا
نابالغ کا حال جانتا تھا یا عقلاً قرینہ سے جان سکتا تھا۔ تو خرچہ اسی وکیل کے
ذمہ رکھا جائیگا

دفعہ ۴۴۵۔ جو شخص کہ صحیح العقل اور بالغ ہو۔ جائز ہے کہ وہ بطور رشتہ
کسی نابالغ کے کار پر دائر ہو۔ بشرطیکہ اسکا حق مخالفت حق اس نابالغ کے نہ ہو اور
وہ اس مقدمہ میں مدعا علیہ نہ ہو

دفعہ ۴۴۶۔ اگر حق نابالغ کے رشتہ کا مخالفت حق نابالغ کے ہو۔ یا وہ کسی
ایسے مدعا علیہ سے جسکا حق مخالفت حق نابالغ کے ہو اس قدر رابطہ رکھتا ہو جس سے
گمان ہو کہ وہ بطور مناسب مخالفت حقیقت اس نابالغ کی نہ کرے یا وہ اپنے کا بلازمی
کو ادا نہ کرے یا اور اثناء دوران مقدمہ کے ہر گز اندیشا کی سکونت ترک کر دے یا
کوئی اور وجہ کافی ہو۔ تو جائز ہے۔ کہ اس نابالغ یا مدعا علیہ کی جانب سے درخواست
اسکی موقوفی کی کی جائے۔ اور عدالت کو جائز ہے۔ کہ اگر وجہ پیش شدہ کو کافی سمجھے
تو اس درخواست کے مطابق اس رشتہ کے موقوف کیے جانے کا حکم دے

دفعہ ۴۴۷۔ اگر عدالت اور نیچ کا حکم نہ دے تو نابالغ کا رشتہ
بغیر اسکے کہ بیشتر سے اپنی ماتم مقابلی کے واسطے کسی شخص لائق کو

رشتہ کاوت بردار
ہونا

پیدا کرے اور جو خرچہ کہ ہو چکا ہو اس کی مناسبت داخل کر دے خود اپنی مرضی سے دست بردار نہیں ہو سکتا

نئے رفیق کے تقرر

کی درخواست

رفیق کے متعلق

یا دوست سے

کارروائی متعلق

رہنمائی

نئے رفیق کے

تقرر کی درخواست

میں یا درخواست

کنندہ نابالغ کے

سے بلوغ کو پہنچنے

پر وہ کوئی ادارہ

اعتبار رکھتا

جب اوپر دی

کڑا پسند کرے

جو درخواست بغرض تقرر نئے رفیق کے گزرنے کے ساتھ تحریری بیان حلفی اس مضمون کا کہ شخص مجوزہ لائق ہے اور نیز یہ کہ وہ حق مخالف حق بالحق کے نہیں رکھتا ہے منسلک ہو

دفعہ ۴۴- جبکہ رفیق نابالغ کا فوت ہو یا معقوف کیا جائے تو کارروائی مزید ملتوی رہیگی۔ تاوقتیکہ اس کی جگہ تقرر دوسرے رفیق کا ہو

دفعہ ۴۴۹- اگر نابالغ کا وکیل ایک مبادی مناسب کے اندر رفیق جدید کے مقرر کرانے کی تدبیر نہ کرے۔ تو ہر شخص جس کو نابالغ سے غرض ہو یا جو شے متنازعہ کے واسطے رکھتا ہو عدالت سے درخواست کر سکتا ہے کہ کوئی رفیق مقرر کر دیا جائے۔ اور عدالت جس کو مناسب تصور کرے مقرر کر دے

دفعہ ۵۰- جب مدعی نابالغ یا وہ نابالغ جو کہ فرقی مقدمہ نہ ہو اور جس کی طرف سے کوئی درخواست دائر ہو حد بلوغ کو پہنچنے۔ تو اس کو چاہیے کہ اپنی راہے اس باب میں قائم کرے کہ وہ مقدمہ یا درخواست کی پیروی میں خود معصوف ہو گا یا نہیں

دفعہ ۵۱- اگر وہ پیروی میں معصوف رہنا پسند کرے تو اسے لازم ہے کہ حکم موقوفی اس رفیق کا اور اجازت اپنے نام سے پیروی کرنے کی حاصل کرے

بعد ازاں اس نامش یا درخواست کے قریب کے ناموں میں اصلاح اس طرح پر کی جائیگی۔ (۱- ب) سابق نابالغ معرفت (ج- د) اپنے رفیق کے۔ حال نابالغ

دفعہ ۴۵۲۔ اگر وہ نالش یا درخواست سے دست بردار ہوتا پسند کرے۔
اسکو لازم ہے کہ اگر مدعی بذات واحد یا سائل بذات واحد ہو تو جو خرچہ عدلہ علیہ یا
رہسپانہ نہ کا ہوا ہو یا جو کچھ کہ اسکے رفیق نے ادا کیا ہو داخل کر کے اس نالش یا
دعا کے خارج کیے جانے کے لیے حکم حاصل کرے۔

دفعہ ۴۵۳۔ سرورخواست حسب دفعہ ۴۵۱ یا ۴۵۲۔ یکطرفہ کی
ہے۔ اور یہ بات تحریری بیان حلفی سے ثابت کرنی چاہیے کہ نابالغ حد بلوغ کو
بہنوچ گیا ہے۔

دفعہ ۴۵۴۔ اگر نابالغ شرکاتی مدعی حد بلوغ کو بہنوچ کر چاہے کہ نالش سے
دست بردار ہو جائے تو اسکو لازم ہے کہ زمرہ مدعیان سے اپنا نام خارج کرنے
کی استدعا کرے۔ اور عدالت کو لازم ہے کہ اگر اسکو فریق مقدمہ کی ضروری نہ
سمجھے تو مقدمہ میں سے اسکو ایسی شرائط پر درباب دلانے خرچہ یا نہ دلانے خرچہ
کے جو عدالت کی دانت میں مناسب ہو نکال دے۔

اطلاع درخواست کی رفیق پر اور زمرہ مدعیہ پر جاری کی جائیگی۔ اداوار سے
تحریری بیان حلفی کے یہ ثابت کرنا چاہیے کہ نابالغ سابق حد بلوغ کو بہنوچ گیا ہے۔ اور خرچہ
تمام رفیقین درخواست نہ کر کا اوقام کارروائیوں کا با کسی کارروائیوں کا جو قبل اسکے اس
نالش میں ہوئی ہوں ان اشخاص کو ادا کرنا ہو گا جنکو کہ عدالت حکم دے۔

اگر شریک ہوا اس نابالغ کا جو بلوغ کو بہنوچا ہو ضروری ہو تو عدالت ہدایت
کر سکتی ہے کہ وہ مدعا علیہ گردانا جائے۔

دفعہ ۴۵۵۔ اگر کوئی نابالغ حد بلوغ کو بہنوچ کر حسب اطمینان
عدالت یہ بات ثابت کرے کہ نالش جو اسکے نام سے اسکے رفیق نے
رجوع کی تھی بوجہ معقول نہ تھی یا نامناسب تھی تو اسے اختیار

جب نالش پر
مقول قویا
نامناسب ہو

دو

مقتل دلائے

تقریر ولی مدلل

مقدمہ کے

عدالت مقدمہ میں

کوں ولی ہو سکتا

ہے

دو ولی ہوتوں

ہو سکتا ہے ولی

خدمت میں غفلت

اور حرج

ہے کہ اگر وہ مدعی بذات واحد ہو اس نالیش کو خارج کرانے کے لیے درخواست کرے
اطلاعات نامہ اس درخواست کا بنام تمام فریق کے حقوق تعلق ہو جا رہی یکسا
جائیگا۔ اور جائز ہے کہ جب عدالت کو اس نالیش کے استغول یا نامناسب پراپن
ہو تو اسکی درخواست کو منظور کرے۔ اور حکم دے کہ رفیق خوجہ تمام فریق کا نسبت
اس درخواست کے اور اس پیروی کا جو اس مقدمہ میں کی گئی ہو ادا کرے
دفعہ ۵۶۔ حکم واسطے تقریر ولی دوران مقدمہ کے اس سوال پر
جواباً بلع کے نام یا اسکی طرف سے یا مدعی کی طرف سے گذرے ہو سکتا ہے۔
اور اس سوال کی تائید میں بذریعہ تحریر ہی بیان حلفی کے اس بات
کی تصدیق کی جائیگی کہ ولی مجوزہ کو معاملات متنازع فیہ نالیش مذکور میں کچھ
حق مخالفت حق نابالغ کے نہیں ہے۔ اور وہ شخص مقرر ہونے کے لائق ہے
جب کوئی اور شخص بطور ولی دوران مقدمہ عمل کرنے کے لائق اور اس
بات پر راضی نہ ہو تو عدالت کو اختیار ہے کہ اپنے کسی عہدہ دار کو ولی
کے عہدہ پر مقرر کرے۔ بشرطیکہ اسکو کچھ واسطہ مخالفانہ نابالغ کے
ساتھ نہ ہو

دفعہ ۵۷۔ شریک مدعا علیہ جو صحیح العقل اور بالغ ہو جائز ہے کہ ولی
دوران مقدمہ مقرر کیا جائے۔ بشرطیکہ وہ کوئی حق مخالفت حق نابالغ نہ رکھتا
لیکن کوئی مدعی یا عہدیت منکوہ ولی مقرر نہیں ہو سکتی ہے

دفعہ ۵۸۔ اگر ولی دوران مقدمہ مدعا علیہ نابالغ کا اپنے ذمہ کی خدمت
کو نہ انجام دے یا اور کوئی وجہ کافی نظر آئے تو عدالت کو جائز ہے کہ اسے تودیت
کر دے۔ اور حکم دے کہ جو خرچہ کہ کسی فریق پر اس کے قصور خدمت سے عائد ہوا ہو
اسکو ادا کرے

دفعہ ۴۵۹ - اگر ولی دوران مقدمہ یا ام دوران مقدمات جو یا بعد الت
کے حکم سے مقدمات کیا جائے تو عدالت کو لازم ہے کہ نیا ولی کی جگہ مقرر کرے
دفعہ ۴۶۰ - جب کسی فریق متدعی کے نابالغ وارث یا قائم مقام بڑی جباری
کرانے کی درخواست کی جائے تو مقرر ہے کہ ولی دوران مقدمہ اس نابالغ کا حکم عدالت
مقرر کیا جائے اور ذکر یہ اراطلاع اسکی ولی مذکور پر جاری کرے۔

دفعہ ۴۶۱ - کوئی رفیق یا ولی دوران مقدمہ کسی روپیہ یا اور شے کو کسی وقت
تو کسی یا حکم سے پہلے اس نابالغ کی طرف سے وصول نہ کرے گا۔ الا اس حال میں کہ نہ اس
سے اسکو اجازت حاصل ہو چکی ہو اور آئے حسب اطمینان عدالت ضمانت اس بات
کی داخل کر دی ہو کہ اس روپیہ یا اس شے کا حساب فراہم واقعی اس نابالغ
کے واسطے اور اسکو دیا جائیگا۔ اور وہ شے واسطے اسکی منفعت کے رکھی جائیگی
روپیہ ہوئے

دفعہ ۴۶۲ - ایسے کسی رفیق یا ولی دوران مقدمہ کو جائز نہ ہوگا کہ بلا اجازت
عدالت نابالغ کی طرف سے کوئی معاہدہ یا صلح نامہ درباب اس مالش کے کرے جسین
کہ وہ رفیق یا ولی کا پر داز ہو۔

جو معاہدہ یا صلح نامہ کہ بدون اجازت عدالت کے کیا گیا ہو وہ نابالغ کے سودا
اور قبضے فریق ہون سب کے مقابلہ میں فسخ ہونیکے قابل ہوگا۔

دفعہ ۴۶۳ - احکام مذکورہ وقت ۴۶۰ - لغایت ۴۶۲ - بہ تبدل الفاظ
تبدیل طلب آن اشخاص فاسد العقل سے بھی متعلق ہونگے جو بموجب ایکٹ ۲۵ء
یا کسی اور قانون نافذ الوقت کے فاسد عقل قرار پائیں۔

امریکی کی جگہ مقرر کرے
جو یا بعد الت
مقرر کرے

مقرر کرے

قائم مقام یا جباری

ولی دوران مقدمہ

قبل از عدالت

یا عدالت مقدمہ

کو نہ چاہیے کہ بلا

اجازت عدالت

بدول مال

روپیہ ہوئے

رفیق یا ولی دوران

مقدمہ

بہ تبدل الفاظ

مطلوبہ

قابل فسخ ہونے

دفعہ ۴۶۰ -

سے دفعہ ۴۶۲

تک

فاسد عقل

مقرر ہوگی

دایکٹ مکہ اور
رہا اور مکہ
کے واسطے

وقفہ ۴۶۴-۴۶۵۔ اس باب کا کوئی مضمون کسی ایسے شاہی اختیار کے واسطے
والی ملک یا رئیس فرمانروا سے متعلق نہیں ہوگا جو اپنی ریاست کے نام سے نالٹ
کرے یا جیسر اس کی ریاست کے نام سے نالٹ ہو یا جیسر جناب نواب کو راجہ راجہ
یا جہان کو نالٹ یا کوئل کو راجہ کی بابت سے کسی یا بخت کے نام سے یا کسی اور نام سے
نالٹ ہو اور دفعات ۴۶۴-۴۶۵۔ نالٹ کی کوئی عبارت اس نام یا نام یا شخص
ناترا متعلق سے متعلق نہ ہوگی جس کی ذات یا جائیداد کے اہتمام کے لیے کوئی دلی یا سرکاری
کوٹ آف وارڈس سے یا عدالت دیوالی سے بوجیب کسی قانون مختص الزام کے
مقرر کیا گیا ہو

تیسواں باب

نالٹات از طرف اور بنام ملازمان نوج

وقفہ ۴۶۵-۴۶۶۔ اگر کوئی انسر یا سپاہی جو فی الحقیقت صیغہ نوج بن ملازم کلر
ہو کسی مقدمہ کا فرق ہو اور مقدمہ کی پیروی یا جواب دہی امانت کرنے کے لیے نصرت
یا پاسکنا ہو تو وہ مجاز ہوگا کسی شخص کو مقدمہ کی پیروی یا جواب دہی کرنے کے لیے
اپنی طرف سے مختار مقرر کرے

بہرہ و سپاہی
خسبہ بن
کسی شخص
بجاء ملازم کی جگہ
پے اپنی طرف
مقرر کرتے ہیں

نقرہ شخص مذکور کا تحریری ہوگا۔ اور انسر یا سپاہی مذکور اس پر اپنے دستخط کرے گا اور
ممبران پے گان انسر کے یا اگر دستخط گزیرا لاؤ گان انسر ہو تو دربر اس انسر کے جو عین
اس کا ماتحت ہو یا (رب) اگر انسر یا سپاہی مذکور نوج کے صیغہ اسمان کا
۴۶۷-۴۶۸۔ عیادت و فوم ۶۷-۶۸۔ ایکٹ، شہزادہ کی و قدامت کی رو سے داخل کی گئی ہے

لازم ہو تو وہ دوسرے قریب کسی افسر یا دوست اس دفتر کے جہین وہ لازم ہو پس ایسا
کمان افسر یا اور افسر اس مختار نامہ پر اپنے دستخط کرے گا۔ اور وہ مختار نامہ عدالت میں
داخل کیا جائیگا۔

جب وہ مختار نامہ عدالت میں داخل ہو جائے تو کمان افسر وغیرہ کے دستخط
بنت ہونے سے یہ بات ثابت ہوگی کہ مختار نامہ حسب منابہ تحریر پایا ہے۔ اور یہ کہ وہ
افسر یا سپاہی جس کی طرف سے وہ مختار نامہ لکھا گیا مقدمہ کی پیروی یا جواب دہی اصالۃ
کرنے کے لیے رفعت حاصل نہ کر سکتا تھا۔

تشریح۔ اس باب میں لفظ کمان افسر سے وہ افسر مراد ہے جو کسی دفتر پر
کسی ایسی رجسٹریاٹن یا جزیئر پٹن یا ڈیپوٹ کمانیر جس سے افسر یا سپاہی مذکور
مختار نامہ رکھتا ہو۔

دفعہ ۶۶۔ جس شخص کو کوئی افسر یا سپاہی واسطے کرنے پیروی یا جواب دہی مقدمہ
کے مختار کرے اسے اختیار ہوگا کہ اسی طرح مقدمہ میں اصالۃ پیروی یا جواب دہی کرے
جیسا کہ افسر یا سپاہی در حالت خود حاضر ہونیکے کرنا یا واسطے پیروی یا جواب دہی مقدمہ کے
طرف سے اس افسر یا سپاہی کے کسی وکیل کو مقرر کرے۔

دفعہ ۶۷۔ حکماء و مجازات جو کسی شخص پر جبکہ افسر یا سپاہی کی طرف سے حسب دفعہ ۶۵
مختار نامہ حاصل ہو یا کسی وکیل پر جسے افسر یا سپاہی کے مختار نامے مقرر کیا ہو جاری کیے
جائیں صحیح وجہ نسبت مقدمہ کے اسی طرح مقرر ہونگے کہ گویا وہ اطلاع مجازات وغیرہ
ذات خاص ذریعہ مقدمہ پر یا اسکے وکیل پر جاری کیے گئے تھے۔

دفعہ ۶۸۔ اگر مدعا علیہ افسر یا سپاہی ہو تو عدالت کو لازم ہوگا کہ ایک نقل
سین کمان اس افسر یا سپاہی کے کمان افسر کے پاس اس لیے روانہ کرے کہ تیس سال
عمل میں آئے۔

افسر نہ ہو کہ جو جس کے پاس نقل سمن کی جاسے ہانم۔ یہ کہ بعد نسیل سمن کے
اور شخص مظلوم بر سمن کے اگر ممکن ہو سمن مذکور کو مع رسید تحریری شخص مذکور رشتہ پشت
سمن کے عدالت میں واپس بھیجے

اگر کسی وجہ سے تعمیل نقل سمن اسطرح ممکن نہ ہو تو نقل مذکور اس عدالت میں
چنان سے وہ آئی ہو مع کیفیت وجہ عدم تعمیل واپس بھیجی جائیگی

وقفہ ۶۹- اگر کسی ابراہے وکری میں وارنٹ گرفتاری یا اور حکمنامہ کا اجراء

حدود چھوڑی یا فوج متعینہ قلعہ و مورچہ یا معسکر یا بازار لشکر میں ہوا خیر ہو تو جو
عدہ دار کہ اس وارنٹ یا اور حکمنامہ کی تعمیل کے لیے متعین ہوا اسے لازم ہے کہ
کمان افسر کو حوالہ کرے

کمان افسر اس وارنٹ یا اور حکمنامہ کی پشت پر اپنے دستخط ثبت کر دیکھا۔

اور اگر وارنٹ واسطے گرفتاری کے ہوا اور اگر وہ شخص جبکا نام وارنٹ میں لکھا ہے

اسکی کمان کی حدود کے اندر ہو تو اسکو گرفتار کر کے اس عدہ دار کے حوالہ کر دیکھا

جو تعمیل وارنٹ مذکور کے لیے متعین ہوا ہو

تینتیسواں باب

اشریڈ ریغے نالش امین براد تعصیفہ

بین المتن از عین

وقفہ ۷۰- جب دو یا کئی اشخاص دعویٰ مخالفت یکدیگر ایک ہی در قابل ادا کیا

جائداد کے سنے کا دوسرے شخص سے رکھنے ہوں اور اس دوسرے شخص کو اس میں

صرف غرض امانت رکھنے سے ہوا وہ صرف یہ چاہتا ہو کہ حق دار ایک کے حوالہ کچا ہے تو

جائز ہے کہ وہ امانت دار خود نالش تعصیفہ بین المتن از عین کی بنیاد ان تمام دعویہ داروں

در گرفتاری

کی تعمیل چاہیے

ذیرویں

کے نالش مع

چوکتی ہے ہوا

تنبیہ بجا منتظر

ہو

کے بغیر جو نیراس امر کے کرے کہ کسکو وہ ضرور ادا کیا جاسے یا جائے اور مالہ کیجاسے اور اسکے واسطے بریت حاصل ہو

مگر شرط یہ ہے۔ کہ اگر کوئی مالش دائرہ ہوسمین حقوق تمام فرقہ کے بطور مناسب تعفیہ پاسکتے ہوں۔ تو ضرورت کسی مالش امین کی ہر ادا تعفیہ بین التنازعین کے نہیں ہے

دفعہ ۱۷۴۔ امین کی ایسی ہر مالش میں جو ہر ادا تعفیہ بین التنازعین ہو ضرور ہے کہ عرضی دعویٰ میں سوائے دیگر بیانات کے جو کہ عرائض و دعویٰ کے واسطے ضروری ہیں یہ مراتب بھی درج کیے جائیں
(الف)۔ یہ کہ مدعی کو کچھ غرض شے مدعو یہ میں بجز اسکے نہیں ہے کہ وہ اسکا محض انت دار ہے

(ب)۔ دعاوی مدعا علیہ کے جداگانہ ہیں۔ اور

(ج)۔ یہ کہ در بیان مدعی اور کسی مدعا علیہ کے سازش نہیں ہے

دفعہ ۱۷۵۔ جب کہ شے مدعو یہ عدالت میں ادا کیے جانے پادالت کی تحویل میں رکھے جانے کے قابل ہو تو لازم ہے کہ مدعی قبل ازاں کہ اسکا استحقاق مالش میں کسی حکم کے لئے کا حاصل ہو شے مذکور کو عدالت میں ادا کر دے یا تحویل میں رکھ دے

دفعہ ۱۷۶۔ بروقت سماعت اول کے عدالت کو جائز ہے کہ۔

مرتبہ کارروائی
سماعت اول
کے وقت

(الف)۔ یہ قرار دے کہ مدعی مدعا علیہ کے تمام مواخذہ سے نسبت شے مدعو کے بری ہے اور اسکو خرچہ و ادوائے مقدمہ سے اسکو سبکہ و ش کرے

یا جس حال میں کہ مقتضائے انصاف یا سولت ضرور ہو۔

(ب)۔ تمام اشخاص فریق مقدمہ کو تاخیر فیصلہ مقدمہ کے قائم رکھے اور اگر عدالت یہ تجویز کرے کہ باعتبار اقبال فریقین یا اور شہادت کے ممکن ہے تو۔

(ج)۔ تھے مقدمہ کے استحقاق کا تعین کر دے یا اسکو یہ جائز ہے کہ۔

(د)۔ مدعا علیہم کو حکم دے کہ انہیں سے ایک دوسرے پر اپنا دعویٰ پیش کرے اور بدو پیش کرنے کے لیے اپنے اپنے بیانات اور وجہ ثبوت داخل کر کے مقدمہ کی پیروی کرے اور عدالت ایسے دعویٰ کی نسبت تجویز کرے گی۔

دفعہ ۴۷۔ باب ہذا کی کسی عبارت سے یہ منظور نہ ہوگا کہ بحث اپنے مانگوں پر یا اسامی اپنے زمینداروں پر اس امر پر مجبور کر نیکی نالش کریں کہ دو کسی اشخاص کے مقابلہ میں جو ان کے جو ان مانگوں یا زمینداروں کے ذریعہ سے دعویٰ کرنے ہوں جو اب یہی از قسم نالش تصفیہ میں امتنا زمین کریں۔

تعمیلات

(الف)۔ زمین نے ایک صندوق زیورات کا اپنے ایجنٹ عمرو کے پاس رکھا۔ بکر نے بیان کیا کہ زیورات بطور سچا بھٹے زمین نے لیے ہیں۔ اور عمرو نے اس کے دلا پائے کا دعویٰ کیا۔ عمرو مقابلہ زیدار بکر کے نالش تصفیہ میں امتنا زمین رجوع نہیں کر سکتا ہے۔

(ب)۔ زمین نے ایک صندوق زیورات کا اپنے ایجنٹ عمرو کے پاس رکھا۔ بکر نے اپنے بکر کو لکھا کہ جو قرضہ کہ اس سے بکر کو پاتا تھا اسکی ضمانت میں زیورات نہ کر کہ قبول ہوتا تھا زمین نے بعد ازاں بیان کیا کہ بکر کا قرضہ ادا ہو گیا۔ اور بکر کا بیان اس کے خلاف ہے۔

کب ایجنٹ ہوں
اسامی ہیں
تصفیہ میں امتنا
بھگت کر سکتے ہیں

دونوں عرو سے زیورات کے لینے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ جائز ہے کہ عمر و نالاش تصفیہ
بین المتنازعين زید اور بکر کے نام رجوع کرے۔

دفعہ ۵۴۵۔ جبکہ نالاش بطور مناسب جمع کیجائے تو عدالت واسطے خرچہ مدعی کے پیش
کرے گی کہ اسکو شے تدویہ کا اہتمام سپرد کی جائے گی اور تدبیر مؤخر کر دیگی۔

دفعہ ۵۴۶۔ اگر کسی نالاش تصفیہ بین المتنازعين میں شہید مدعی علیہم کے کسی نے باہم
شے قمار سے مقدمہ کے امین پر فی الواقع کوئی نالاش کی ہو تو جس عدالت میں کہ وہ نالاش بنا
امین دائر ہو اسے لازم ہے کہ جب حسب ضابطہ اسکو اس بات کی اطلاع منجانب عدالت صادر

کندہ ڈگری دی جائے کہ ڈگری نالاش تصفیہ بین المتنازعين میں بحق امین صادر ہو گئی ہے
تو کارروائی مقدمہ کی بقابلہ امین مذکور موقوف رکھے۔ اور اس مقدمہ موقوف شدہ میں جو

خرچہ اس امین کا ہوا ہوا اسکے وصول ہونیکے واسطے اسی مقدمہ موقوف شدہ میں تدبیر کر دے۔
لیکن جس حال میں کہ اس مقدمہ میں بالکل یا کسی قدر خرچہ کی تدبیر نہ کی گئی ہو تو وہ خرچہ نالاش
تصفیہ بین المتنازعين کے خرچہ جانب امین مذکور میں بڑھایا جائے۔

چوتھا حصہ

چارہ کار مقضیہ وقت

چوتھو سوال باب

گرفتاری اور قرضی قبل فیصلہ

(البتہ)۔ گرفتاری قبل فیصلہ

دفعہ ۵۴۷۔ اگر مقدمہ کی کسی نوبت میں بشرطیکہ وہ مقدمہ بابت قبضہ جائیداد
غیر منقولہ کے نہ ہو مدعی تحریری بیان حلفی کی رو سے بطور دیگر عدالت کو اس
بات سے مطمئن کر دے کہ۔

کبھی حافرنانی
یہ جہاں نے ہوتا
کر سکتا ہے۔

مدعا علیہم بارادہ گریز کرنے یا دیر لگانے کے یا کسی حکمنامہ عدالت کی تعمیل سے گریز کرنے کے لیے یا انقضی ہونے مزاحمت یا توقف کے کسی ڈگری کے اجراء میں ہوا آئندہ اسیر صادر ہو۔

(الف)۔ روپوش ہو گیا ہے یا عدالت کے علاقہ اختیار سے جا کر رہا ہے۔ یا

(ب)۔ یہ کہ روپوش ہونے کو یا عدالت کے علاقہ اختیار سے چلے جانے کو ہے۔ یا

(ج)۔ یہ کہ آنے اپنے ال کو یا اسکے کسی جزو کو منتقل کر دیا ہے یا عدالت کے علاقہ اختیار سے نکال دیا ہے۔ یا

یہ کہ مدعا علیہ برائش اثبات سے ایسے حالات میں چلے جائیگا کہ جسے ہرجہ معقول یہ گمان قوی ہو رہا ہے کہ مدعی کو اس ڈگری کے اجراء میں جو کہ مدعا علیہ پر اس مقدمہ میں صادر کیجاسے مزاحمت ہوگی یا اس میں توقف پڑیگا یا مزاحمت ہو یا توقف پڑے۔

تو مدعی کو عدالت سے یہ درخواست کرنا جائز ہے کہ مدعا علیہ سے حاصر فرمائی واسطے ایذا اس ڈگری کے جو کہ اس مقدمہ میں اسیر صادر ہو طلب کیجاسے

دفعہ ۷۸ م۔ اگر بعد تحریر اظہار سائل اور دیگر تحقیقات مزید کے جو عدالت کے نزدیک ضرور ہو عدالت کا اطمینان ہو۔

حاکم واسطے حاصر
کرے مدعا علیہ
ہر من حکمنامہ
دیکھ کر برائش
ہر من حکمنامہ

کہ مدعا علیہ کسی ارادہ سے بچلا ارادہ اسے منہ کر تو بالا کے۔

(الف)۔ روپوش ہو گیا ہے۔ یا عدالت کے علاقہ سے باہر چلا گیا ہے۔ یا
(ب)۔ روپوش ہو گیا ہے۔ یا عدالت کے علاقہ اختیار سے باہر چلا گیا ہے۔

ہے۔ یا

(ج)۔ آسنے اپنی جائیداد یا خیر و جائیداد کو ملحقہ یا علاقہ عدالت سے

ملحقہ یا منتقل کر دیا ہے۔ یا

بوجب حالات مذکورہ بالا کے برٹش انڈیا کو چھوڑ دیا ہے

تو عدالت مجاز ہوگی کہ وارنٹ اس مضمون سے صادر کرے کہ مدعا علیہ

مقررہ ہو کر عدالت میں حاضر لایا جائے۔ تاکہ وہ وجہ اس بات کی ظاہر کرے
کہ کیدن آس سے حاضر ضامنی نہ لیا جائے

دفعہ ۴۷۹۔ اگر مدعا علیہ وجہ کافی پیش نہ کرے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ

آسنے اس امر کا حکم دے کہ وہ عدالت میں زرقہ یا اور جائیداد آس و عوی کے

ایفار کے لائق جو آسپر کیا گیا ہے داخل کرے۔ یا ضامنی اس بات کی دے کہ

وہ کسی وقت ایام دوران مقدمہ میں تانارنج اجداد ایفار ذکر می کے جو آسپر

آس مقدمہ میں صادر ہو عند الطلب حاضر ہوگا

حاضر ضامنی دے

پس ضامن ذمہ دار اس بات کا ہوگا کہ در صورت عدم حاضری آس کے

آس قدر روپیہ داخل کرے جب قدر مقدمہ میں مدعا علیہ کو ادا کر نیا حکم ہو

دفعہ ۴۸۰۔ مدعا علیہ کے حاضر ضامن کو اختیار ہوگا کہ جب وقت چاہے

آس عدالت میں جبین آس کا ضمانت نامہ داخل ہو اہو اپنے بری الذمہ ہونیکے

درخواست دے

کرے

اگر مدعا علیہ

وہ نہ دے

تو عدالت کو

ہے کہ در زرقہ

داخل کرے یا

حاضر ضامنی دے

طریقہ کار روایتی

جب حاضر ضامن

برات کے لئے

کرے

جب ایسی درخواست گذرے عدالت کو لازم ہوگا۔ کہ مدعا علیہ کے احضار کے لیے سمن یا اگر مناسب سمجھے پہلے ہی سے وارنٹ گرفتاری صادر کرے۔
اور جب مدعا علیہ سمن یا وارنٹ کے بموجب یا ان خود حاضر ہو۔ عدالت یہ حکم صادر کرے گی کہ ضامن ضمانت سے بری الذمہ کیا جائے۔ اور مدعا علیہ سے ضمانت جدید طلب ہو۔

قریب کا مالک جب
مدعا علیہ سے ضمانت نہ
دیتا ہے تو

دفعہ ۴۸۱۔ جو حکم بموجب دفعات ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ کے صادر ہو۔ اگر اسکی پجاء آدرسی میں مدعا علیہ قاصر رہے۔ تو عدالت مجاز ہوگی کہ مدعا علیہ کو تا انفصال قید کرے یا اگر فیصلہ خلاف مدعا علیہ صادر پائے تو اجرائے ڈگری تک چلتا جائے۔
مگر شرط یہ ہے۔ کہ اس دفعہ کے بموجب کوئی شخص کسی حال میں ۱۔ جو جیل سے زیادہ عرصہ کے لیے قید نہ کیا جائیگا اور نہ ۲۔ جسے ہفتہ سے زیادہ عرصہ کے لیے جیل میں رکھا جائے گا۔
اور شرط یہ ہے۔ کہ کوئی شخص اس دفعہ کے بموجب بعد اسکے کہ وہ حکم کی تعمیل کر دے قید میں نہ رکھا جائیگا۔

مقررہ مدعا علیہ
کا نذر نہ کرے

دفعہ ۴۸۲۔ احکام دفعہ ۴۲۹۔ بابت قید اور نقد جو در باب زرخوراک مدیونان ذکر کی گئی ہیں ان جملہ مدعا علیہ سے متعلق ہو گئے جو اس باب کے بموجب گرفتاری کے جائیں۔

(ب)۔ قری قبل فیصلہ

دفعہ ۴۸۳۔ اگر مقدمہ کی کسی نوبت میں مدعی عدالت کو بیان حلفی سے یا بطور دیگر اطمینان کر ا دے کہ مدعا علیہ سچ

درخواست قبل
فیصلہ کے
حلف ضمانت کے
مدعا علیہ سے لیا جائے

قرائن یا توقع کرنے کی نیت سے کسی ڈگری کے اجراء میں جو اسپر صادر ہو۔

ڈگری کے لیے اور
ضمانت نہ ملنے پر
کی ضرورت نہ رہی
جہاں تک کہ

(الف)۔ اپنی کل جائیداد یا اس کے کسی جزو کو علیحدہ کرنے کو ہے۔ یا اسے اس
عدالت کے علاقہ سے باہر جان مقدّمہ دائر ہے ہٹا دینے کو ہے۔ یا
(ب)۔ اس عدالت کے علاقہ سے جس کے علاقہ میں اس کی جائیداد موجود ہے
باہر چلا گیا ہے۔

تو مدعی بجا ہے۔ کہ عدالت میں اس مضمون کی درخواست دے کہ مدعا علیہ
ضمانت واسطے ایسا کسی ڈگری کے جو مقدمہ میں اسپر صادر ہو مطلب کیجائے۔ اور یہ
کہ در صورت عدم ادخال ضمانت حکم اس مضمون کا صادر ہو کہ اس کی جائیداد کا کوئی حصہ جو
اندر علاقہ عدالت واقع ہو۔ تادمہ حکم ثانی عدالت کے قرق رہے۔

درخواست میں تفصیل جائیداد قرقنی طلب اور قیمت تخمینہ جائیداد مذکور کی
درج کیجا جائیگی الا اس صورت میں کہ عدالت اس کے خلاف ہدایت کرے۔

دفعہ ۴۸۴۔ اگر عدالت کو بعد لینے اظہار سائل کے اور کرنے تحقیقات
مزید کے جو وہ مناسب سمجھے اس بات کا اطمینان ہو کہ مدعا علیہ بغرض ڈالنے
ہرج یا کرنے تاخیر کے بیچ اجا کسی ڈگری کے جو مقدمہ میں اس کے نام صادر ہو اپنی
جائیداد علیحدہ کرنے یا ہٹا دینے کا ارادہ رکھتا ہے۔ یا کہ مدیون ڈگری پارا
مذکور عدالت کے علاقہ میں کچھ مال ملو کہ اپنا چھوڑ کر علاقہ مذکور سے

باہر چلا گیا ہے۔ تو عدالت اس کو یہ حکم دے کہ اس میعاد کے اندر
جسے عدالت کو مستر کر دینا چاہیے ضمانت اس سے روپیہ کی

جسکی تصریح اس حکم میں کر دی جائے اس مراد سے کہ وہ جائیداد نہ کوئی اسکی مالیت
یا اسکا اقتدار جزو وجہ کے واسطے ایسا ہے وگرنہ اس کے کافی ہو عند الطلب عدالت
میں حاضر کرے اور عدالت کے تحت تصرف رکھ دے داخل کرے۔ خواہ عدالت
میں حاضر ہو کر وجہ اس بات کی پیش کرے کہ اسکو ضمانت کیوں نہ حاصل
کر لی جائے

نیز عدالت اس حکم میں قرضی شرطیہ کل یا جزو جائیداد مصرعہ درخواست
کی ہدایت کر سکتی ہے

دفعہ ۴۸۵ - اگر مدعا علیہ اندر بیجا و معینہ عدالت کے وجہ نہ داخل کرنے
ضمانت کی بیان نہ کر سکے یا ضمانت مطلوبہ داخل کرنے سے قاصر رہے۔ تو عدالت
کو اختیار اصدار اس حکم کا حاصل ہے کہ جائیداد مصرعہ درخواست یا کسی قدر
منجملہ اسکے جو واسطے ایسا ہے وگرنہ اس کے جو مقدمہ میں صادر ہو کافی تصور ہو۔
قرن کچا ہے

قرنی اگر وجہ نہ دکھائی جائے
قرنی کی غلطی
اگر مدعا علیہ ایسی وجہ پیش کرے یا ضمانت مطلوبہ داخل کرے اور
جائیداد مصرعہ درخواست یا کسی قدر منجملہ اسکے قرن ہوئی ہو۔ تو عدالت کو لازم
ہے کہ حکم بر خاشاکی قرنی کا صادر کرے

دفعہ ۴۸۶ - قرنی اس طرح ہوگی جس طرح بھلت اجراء سے وگرنہ زر نقد کے جائیداد
کی قرنی کے لیے اس مجبورہ میں حکم ہے

دفعہ ۴۸۷ - اگر کوئی دعویٰ نسبت کسی جائیداد کے جو قبل فیصلہ کے قرن ہو
پیش ہو۔ تو تحقیقات ایسے دعویٰ کی بموجب اس قاعدہ کے جو اس مجبورہ کی ضمانت
اسبق میں بابت تحقیقات دعاوی متعلقہ جائیداد مفروقہ بھلت اجراء سے وگرنہ زر نقد
کے مقر ہے علیٰ اسکی

دفعہ ۴۸۸۔ جب حکم قرقی کا قبل صد در فیصلہ صادر ہو عدالت آخر قرقی کو لازم ہے کہ جب ضمانت مطلوبہ مع ضمانت خرچہ قرقی منجانب مدعا علیہ داخل ہو یا مقدمہ دوسرے کیا جائے قرقی درخواست کرے۔

دفعہ ۴۸۹۔ قرقی قبل فیصلہ آن حقوق پر نوثر نہ ہوگی جو قرقی نے پہلے اُن اشخاص کے ہون جو قرقی مقدمہ نہیں ہیں۔ اور نہ نافع اس بات کی ہوگی کہ کوئی شخص جسکو ذکر می بنام مدعا علیہ حاصل ہوئی ہو بابت اجراء اس ذکر می کے اس جائداد مفروضہ کو نیلام کرانے کی درخواست کرے۔

دفعہ ۴۹۰۔ جبکہ جائداد اس باب کے احکام کے بموجب زیر قرقی ہو اور ذکر می مدعی کے حق میں صادر کیا جائے تو اس ذکر می کے حیثیتہ اجراء میں جائداد کو دوبارہ قرق کرنا ضرور نہ ہوگا۔

درج۔ ہر جہ اس گرفتاری یا قرقی کا جو بیجا ہو۔

دفعہ ۴۹۱۔ اگر کسی مقدمہ میں جبین گرفتاری یا قرقی ہوئی ہو عدالت کو دریافت ہو کہ درخواست گرفتاری یا قرقی مذکور کی پوجہ غیر کتنی کی گئی تھی۔

یا اگر مدعی کی تلاش ثابت نہ ہو اور عدالت کو دریافت ہو کہ تلاش رجوع کرنے کی کوئی وجہ غالباً نہ تھی۔

تو عدالت مجاز ہوگی کہ مدعا علیہ کی درخواست پر اپنی ذکر می میں مدعی کے ذمہ اس قدر روپیہ جو ایک ہزار سے زیادہ نہ ہو اور جو مدعا علیہ کے لیے بعض اُس خرچہ یا نقصان کے جو اس گرفتاری یا قرقی کے باعث اُس کے لاحق حال ہوا ہو ہر جہ معقول معلوم ہو عائد کرے۔

بغیر انکی قرقی جب ضمانت دی جائے

دوسرے کی جائے

قرقی کے حقوق کا

مخلو نہ کیا جائے

درجہ شہادت

بغیر انکی

درجہ شہادت

قرقی کے حقوق کا

مخلو نہ کیا جائے

درجہ شہادت

بغیر انکی

درجہ شہادت

قرقی کے حقوق کا

مخلو نہ کیا جائے

درجہ شہادت

بغیر انکی

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت اس دفعہ کے بموجب اس قعداوت زیادہ نہیں دلا سکتی ہے جو نہ ہر جہ کی نالش میں دلانے کی مجاز ہے۔
اگر اس دفعہ کے بموجب کسی کو ہرجہ دلا یا جائے تو بابت اسی فرق یا ہرقتاری کے اسپر ہر نالش ہرجہ کی نہیں ہو سکتی ہے۔

پینتیسواں باب

احکام امتناعی چند روزہ اور احکام ویرانی

(الف)۔ احکام امتناعی چند روزہ،

دفعہ ۴۹۲۔ اگر کسی مقدمہ میں از روئے تحریر کی جان چلنی یا اور طور پر یہ ثابت کیا جائے کہ۔

وہ مرتب

میں حکم

امتناعی

چند روزہ

مرکتب ہے

(الف)۔ کوئی جائداد متنازع فیہ مقدمہ اس خطہ میں ہے کہ کوئی فرق مقدمہ اسکو ضائع کر ڈالے گا یا اسے نقصان پہونچائے گا یا منتقل کر دے گا یا کہ وہ کسی ذکر کی اجراء میں بطور بجا نیلام ہو جائیگی۔ یا

(ب)۔ مدعا علیہ اپنے قرض یا ہون کار و پیر فرمایا ہضم کرنے کے لیے اپنی جائداد پیشا دینے یا انتقال کرنے کی دھکی دیتا ہے یا تھکنا ہے۔ تو

عدالت مجاز ہے۔ کہ حکم امتناعی چند روزہ واسطے باز رہنے مدعا علیہ کے اس فعل سے صاف کرے۔ یا جائداد کی بربادی یا نقصان یا انتقال یا بیع یا ہبہ دینے یا ملحقہ گی کے افسد ادا در موقوف کرنے

کے لیے جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے۔ یا ایسا حکم اتناعی یا اور حکم دینا ناشکوہ کرے۔

دفعہ ۴۹۳۔ جس مقدمہ میں کہ مدعا علیہ کو ارتکاب عہد شکنی یا اور مفرت سے باز رکھنے کی استدعا ہو نام اس سے کہ آئین و عوی کسی قدر ہرجہ کا ہو یا نہو آئین جائز ہو گا کہ مدعی کسی وقت بعد شروع ہونے نالاش کے عام اس سے کہ ہنوز فیصلہ صادر ہوا ہو یا نہیں درخواست گذرانے کے عدالت سے حکم اتناعی چند روزہ شعر اس مضمون کے صادر ہو کہ مدعا علیہ ارتکاب عہد شکنی یا اس ضرر سے جسکا استغاثہ ہے یا ارتکاب کسی عہد شکنی یا ضرر آسی قسم سے جو اس معاہدہ سے پیدا ہو یا آسی جائداد یا قیمت سے متعلق ہو۔ باز رکھا جائے۔

عدالت اس بات کی مجاز ہوگی۔ کہ حکم اتناعی مذکور سے قیود کے ساتھ صادر کرے جو اسکو اس باب میں کہ حکم اتناعی کس میعاد تک ہونا چاہیے اور حساب مرتب رکھا جائے یا ضمانت داخل کرائی جائے یا نہیں مناسب تصور ہوں۔ یا عدالت ایسا حکم دینا منظور کرے۔

در صورت ضرورت کے تعمیل اس اتناعی کی جائز رو سے دفعہ نہا یا دفعہ ۴۹۲۔ کے ہونے پر لیتہ قید مدعا علیہ کے جو ۶۔ چھ مہینے تک ہو سکتی ہے یا بذریعہ قری آئی جائداد کے یا دونوں ذریعہ سے کرائی جائیگی۔

کوئی قری جس دفعہ کے بموجب ہوا ایک سال سے زیادہ قائم نہ رہیگی۔ اگر بعد گزرنے ایک سال کے مدعا علیہ نے حکم اتناعی کی تعمیل نہ کی ہو۔ تو جائز ہے کہ جائداد مشرقہ غلام کچا ہے۔ اور زمین میں سے کسی قدر ہرجہ جو عدالت کو مناسب معلوم مدعی کو دلائے۔ اور اگر زمین سے کچھ باقی رہے وہ مدعا علیہ کے حوالہ کرے۔

دفعہ ۴۹۴۔ عدالت کو لازم ہے۔ کہ تمام مورد قرض میں سوا آسکے کہ جس میں عدالت کے نزدیک حکم اتناعی جاری کرنے کا نشانہ

حکم اتناعی جو حکم
باز رکھنے کے
دوبارہ ارتکاب
اور ارتکاب
عہد شکنی سے

تین صادر
کرنے حکم

وقت کے باعث قوت ہو جائیگا حکم اتناعی جاری کرنے سے پہلے طرفین کو دفعہ
کے گزرنے کی اطلاع دینے کا حکم صادر کرے

جس کی مدت بتا
کر طرفین کو

دفعہ ۴۹۵۔ جو حکم اتناعی کہ بنام کسی جماعت سند یافتہ یا کہ اپنی عام کے ہر
روز صرف اسکی جماعت یا کہ اپنی پر واجب الاتباع ہوگا۔ بلکہ اسکے تمام شرکا اور
عمدہ واروں پر ہوگا جنکے ذیل فعل کی اتناع اس سے متصور ہو

ہو

حکم جس کی مدت

سند یافتہ

حکم واروں پر

دفعہ ۴۹۶۔ ہر حکم اتناعی عدالت سے منسوخ یا تبدیل یا منسوخ شخص کی
درخواست پر ہو سکتا ہے جو کہ اس حکم سے اراض ہو

چھوٹا یا بڑا

حکم اتناعی منسوخ

بديل یا منسوخ

پر سکتا ہے

دفعہ ۴۹۷۔ اگر عدالت کی یہ رائے قرار پائے کہ حکم اتناعی اجراء یافتہ
کے اصدار کی درخواست بوجہ خیر کافی کی گئی۔ یا

یا اجراء ہوگا

وہ ایک مدت پر

حکم اتناعی کی خیر

کافی ہو جائے

اگر بعد صدور حکم اتناعی کے مقدمہ دس مس ہو۔ یا بطلت عدم پیروی یا
اور وجہ سے فیصلہ عدلی کے خلاف صادر ہوا ہو۔ اور عدالت کو یہ معلوم ہو کہ تلاش
را کر کرنے کی بقیاس غالب کوئی وجہ نہ تھی

تو عدالت موصوفہ برطبق درخواست مدعا علیہ مجاز اس بات کی ہوگی۔ کہ
جستدر روپیہ اسکے نزدیک بابت خرچ یا نقصان کے جو سبب اجراء حکم اتناعی
مدعا علیہ یہ ثابت ہوا ہر جہ مناسب معلوم ہوا اور جو ایک ہزار روپیہ سے زائد نہ ہو
اپنی ذکر میں مدعی سے دلائے

پر شرط یہ ہے۔ کہ عدالت مذکور ہر جہ بوجب اس دفعہ کے زیادہ اس مقدمہ سے نہ دہائیگی جسکی ذکر سی کرنے کا تالش زر ہر جہ میں اُسکو اختیار ہے۔
جب زر ہر جہ اس دفعہ کی رو سے دلا یا جائے تب تالش بابت زر ہر جہ جو سبب اجراءے حکم اتنامی مذکور کے ہوا ہونہ ہو سکیگی۔
(ب)۔ احکام در میانی

دفعہ ۸۹۸۔ عدالت مجاز ہے۔ کہ مقدمہ کے کسی فریق کی درخواست پر واسطے فروخت کرنے کسی جائیداد منقولہ کے جو اس مقدمہ میں متنازع فیہ ہو اور جسکے جلد از خود مراب ہو جانے کا احتمال ہو بوجب اُس طریقہ اور بپابندی ان شرائط کے جو مناسب معلوم ہوں کسی شخص کے نام جسکا نام اس حکم میں مندرج ہو حکم صادر کرے۔

دفعہ ۸۹۹۔ عدالت کو بر طبق گذرنے درخواست کسی فریق مقدمہ اور بپابندی ان شرائط کے جو مناسب معلوم ہوں اختیار ہے کہ۔

(الف)۔ واسطے روکے جانے یا قائم رکھے جانے یا معائنہ کسی جائیداد کے جو مقدمہ میں متنازع فیہ ہو حکم صادر کرے۔

(ب)۔ کل اغراض متذکرہ صدر یا انہیں سے کسی غرض کے لیے کسی شخص کو اختیار دے کہ کسی اراضی یا مکان بموقعہ فریق ثانی مقدمہ مذکور پر یا اسکے اندر رخل کرے اور۔

مصلح الزوال شہادہ

سے تمام کے حکم کا

اختیار دوران

مقدمہ کے اندر

جائیداد متنازع فیہ

سے روکے وغیرہ کا

حکم صادر کرنے کا اور

داخل ہو کر نہ لینے

اور مکان بیکار اختیار

دینے کا اختیار

(ج)۔ کس اغراض تذکرہ صدر یا انہیں سے کسی غرض کے لئے نثر حاصل کرنے کا اختیار دے۔ یا یہ اختیار دے کہ حالات یا ثبوت کامل کے حامل کر نیکی لے ایسا سامانہ یا امتحان کیا جاسے جو ضروری یا قرین مصلحت معلوم ہو۔
احکام در باب اجراء حکماء جو ادب بیان ہو چکے ہیں بہ تہذیبی مراتب جدید طلب اُن اشخاص سے بھی متعلق ہونے لگے جو اس دفعہ کے بموجب داخل کرنے کی اجازت ہو۔

دفعہ ۵۰۰۔ جائز ہے کہ درخواست از طرف مدعی بضرر مواد ہونے حکم کے حسب دفعہ ۴۹۸۔ یا دفعہ ۴۹۹ کے کسی وقت بعد اجراء سے من کے اور بعد ہونچائے اطلاع تحریری پاس مدعا علیہ کے داخل کیجاسے۔
جائز ہے کہ مدعا علیہ کی طرف سے درخواست واسطے جاری ہونے حکم قسم مذکور کے کسی وقت بعد حاضر ہونے سائل اور بعد ہونچائے جانے اطلاعائے تحریری پاس مدعی کے داخل کیجاسے۔

دفعہ ۵۰۱۔ جب اراضی الگزار سرکاری کوئی حقیقت قابل نیلام مقدمہ میں مناسبت نہ ہو۔ اگر وہ شخص جو اراضی یا حقیقت مذکورہ بر قاضی ہو الگزار سی سرکارا نہ کرے یا حقیقت کے مالک کو لگان واجب نہ ہے۔ یعنی جیسی صورت ہو۔ اور اس اراضی یا حقیقت کے نیلام کا اس سبب سے حکم ہو جائے تو جائز ہے کہ کوئی اور فریق مقدمہ جو اراضی یا حقیقت مذکور میں کچھ استحقاق رکھنے کا دعویٰ اور ہونہ الگزار سی یا زر لگان جیسے رہنیاں کے پہلے واجب الادا ہوا کر کے (یا وصال یا بلا وصال ضمانت یعنی جیسا عدالت تجویز کرے) تو راضی یا حقیقت مذکور پر قبضہ دلا پاس لے۔

اور عدالت کو اختیار ہے کہ اپنی ڈگری میں تعدد اولاد شدہ مذکور باقتدار کے ذمہ ڈالے مع سود بموجب اس شرح کے جو عدالت کو مناسب

دیے ہو کر دیے

درجہ بہ

اس کے ہونا چاہیے

کبھی مرقی کو

نوراً اس اراضی

پر دل دلا جائے

سے وعدہ ہیں

نقد و فیہ

مسلم ہمد۔ یا تعقیبہ حساب کے وقت جبکہ تعقیبہ کا حکم ذکر میں وجہ ہوا ہو تو خداوند کے
آستند رسو کے جو عدالت کو دونا منظور ہو حساب میں بجز اسے

دفعہ ۵۰۲۔ اگر قلمیہ میں شے منافع فیہ از قلم نہ نقد یا اور ایسی شے ہو جو حوالہ ہو سکتی ہے، مستند نہ رہے

اور کسی فریق بغداد کو تسلیم کر کے وہ اس نقدیائے بریلور یا متدار و دوسرے فریق کے تافیس
ہے۔ یا کہ کوئی شخص اس نقدیائے کالک ہے یا اسکی یافتنی ہے۔ تو عدالت یہ حکم صادر
کر سکتی ہے۔ کہ وہ نقدیائے عدالت میں جمع یا فریق آخرانہ کو بار خال یا بلا ادخال ضمانت
بیا بند کسی مہایت آیندہ مصدر و عدالت کے حوالہ کجیائے

چھٹی سوان باب
تقریریں اور بیانیہ

رفقہ ۵۰۳۔ جب عدالت بنظر متنبیابی یا حفاظت یا حسن احسان یا انتظام کسی جاندار
منقولہ یا غیر منقولہ کے جو متنازع فیہ مقدمہ یا زیر ترقی ہو ضرور سمجھے تو اسے اختیار ہو گا کہ
بذریعہ حکم کے۔

(الف)۔ کوئی مستم جائد اوند کورہ کے لیے مقرر کرے۔
اور اگر ضرورت نہ ہو تو۔

(ب) جیسے شخص کے قبضہ یا حفاظت میں جائیداد نہ ہو اس کے قبضہ یا حفاظت سے نکال کر رج ۱۔ اور اس کو واسطے حراست یا انتظام کے متمنع نہ کر کے سپرد کرے اور۔

(د)۔ عدالت اس مقدمہ کو ریفیس یا کمیشن جاننا (مذکورہ کے گریہ یا انگن اور

منافع پر بطور حق و خدمت و لا کے جو عدالت مناسب سمجھے اور وہ تمام اختیارات و ریاست
رجوع اور جواب دہی، ناشات اور فزین و تیبالی اور استقام اور حراست اور حفاظت اور ترقی
جائداد اور تحنیل زیر کرایہ یا لگان اور منافع جائداد اور اسکے صرف کرنے اور

x - x بہ لفظ دوم ۴۰۰ کی ضمن (و) میں ایک تہ مشتمل آخری رقم ۲۰۰ کی صورت مندرج ہوئی ہے

فریقین کی یہ خواہش ہو کہ عدالت اپنی تجویز سے ثالث امر کو اسے تودالت ثالث
امر کر گئی

مکرم تعین

دفعہ ۵۰۸۔ عدالت بذریعہ حکم کے وہ امر متنازعہ مقدمہ ثالث کو تفریق کر گئی
جب کا فیصلہ مقصود ہے۔ اور واسطے داخل کرنے فیصلہ ثالثی کے ایک یہاں مقرر کر گئی
جو اس کے نزدیک معقول تصور ہو۔ اور یہاں مقررہ حکم نہ کو رہن لکھی جائیگی

جب کوئی معاملہ ثالثی میں سپرد کیا جائے تودالت کو لازم ہے کہ اس
مقدمہ میں عمل نہ کرے۔ پھر اس کے بعد ازین مجوعہ ہدایں نہ کو رہے

دفعہ ۵۰۹۔ اگر مقدمہ دو یا کئی ثالثوں کو سپرد ہو تو حکم سپردگی میں ثالثوں
کے اختلاف رائے کی صورت کے لیے تدبیر فیصلہ ذیل کی جائیگی۔

اجتہاد رائے کی

ثالثوں کی ہر طرف سے

تذکرہ اختلاف رائے

کی صورت کے لیے ہر

مستند برائی

(الف)۔ ایک سر بیچ مقرر کیا جائیگا۔ یا

(ب)۔ یہ قرار دیا جائیگا کہ لمحاظ کثرت رائے کے نزاع کی تجویز ہو جبکہ

ثالثوں کی تعداد کثیر اتفاق کرے۔ یا

(ج)۔ ثالثوں کو اختیار دیا جائیگا کہ وہ اپنی تجویز سے ایک

سر بیچ مقرر کریں۔ یا

(د)۔ اور جس طرح سے کہ تہرانی طرفین قرار پائے۔ یا اگر فریقین رائے

نہوں تو جس طرح عدالت تجویز کرے۔

اگر کوئی سر بیچ مقرر کیا جائے تودالت اس قدر یہاں جو مناسب معلوم ہو

اس کا فیصلہ داخل ہونے کے لیے مقرر کر گئی۔ بشرطیکہ اس سے کام لیا جائے

دفعہ ۵۱۰۔ اگر ثالث یا جس حال میں کہ کسی ثالث ہوں تو کوئی انہیں سے
 یا سرینج فوت ہو جائے یا ناامنی کرنے سے انکار کرے یا غفلت کرے یا لائق ثالثی
 کرنے کے نہ رہے یا ایسے حالات میں برٹش انڈیا کے باہر جائے جیسے رافح جبکہ وہ
 ٹائپا جلد واپس نہیں آئیگا۔ تو عدالت کو اختیار ہے کہ اپنی تجویز سے ثالث یا سرینج
 جدید بجا ہے سرینج شونی یا انکار کنندہ یا غفلت کنندہ یا نااہل کے یا بجائے آئے
 ہو برٹش انڈیا سے چلا جائے مقرر کر دے۔ یا حکم فتح ثالثی کا دے۔ اور اس اخیر میں
 میں اسکو لازم ہے کہ مقدمہ کی کارروائی میں مصروف ہو۔

دفعہ ۵۱۱۔ جب ثالثوں کو بموجب حکم ثالثی کے اختیار تقرر سرینج کا دیا گیا ہو
 اور وہ سرینج مقرر نہ کریں تو بعد فریقین کے کوئی فریق ثالثین کے پاس اطلاع نامہ
 تحریری در اسٹے تقرر سرینج کے پہنچا سکتا ہے۔ اور اگر۔ سات روز کے اندر بعد
 پہنچانے ایسے اطلاع نامہ کے یا اس میں عداوت نامہ کے اندر جسکی عدالت ہر صورت میں
 اجازت دے کوئی سرینج مقرر نہ ہو۔ تو عدالت مجاز ہوگی کہ بر طبق گذرنے درخواست
 اس فریق کے جسے اطلاع نامہ حسب تذکرہ بالا پہنچایا ہو ایک سرینج مقرر کرے۔

دفعہ ۵۱۲۔ ہر ثالث یا سرینج جو دفعات ۵۰۹ یا ۵۱۰ یا ۵۱۱ کے بموجب
 مقرر ہو اسے مقدمہ میں کاربند ہونے کا اسی طرح اختیار ہوگا کہ گویا اسکا نام حکم سپردگی
 مقدمہ ثالثی میں مندرج تھا۔

راہ ۱۱۱۱۱۱۱۱

ہوں

دفعہ ۵۱۳۔ عدالت کو لازم ہے کہ بنام ان فریقین اور گواہوں کے جہاں
 نشان یا سرینج لیا جاتے ہوں ویسے ہی حکمتاً صادر کرے جیسے کہ عدالت اپنے
 اجلاس کے مقدمات سند اسرہ میں صادر کرنے کی مجاز ہے۔

فریقین کی یہ خواہش ہو کہ عدالت اپنی تجویز سے ثالث نامزد کرے تو عدالت ثالث نامزد کرے گی۔

دفعہ ۵۰۸۔ عدالت بذریعہ حکم کے وہ امر قائم شدہ مقدمہ ثالث کو تفویض کرے گی جبکہ تصدیقہ مقصود ہے۔ اور واسطے داخل کرنے فیصلہ ثالثی کے ایک مینا و مقرر کرے گی جو اس کے نزدیک مقبول مقرر ہو۔ اور مینا و مقررہ حکم مذکور میں لکھی جائیگی۔

جب کوئی معاملہ ثالثی میں سپرد کیا جائے تو عدالت کو لازم ہے کہ اس مقدمہ میں عمل نہ کرے۔ بجز اس کے جو بعد ازین مجموعہ ہدایین مذکور ہے۔

دفعہ ۵۰۹۔ اگر مقدمہ دو یا کئی ثالثوں کو سپرد ہو تو حکم سپردگی میں ثالثین کے اختلاف رائے کی صورت کے لیے تدبیر مفصلہ ذیل کی جائیگی۔

حکم عدالت

اگر مقدمہ دو یا کئی

ثالثین کو سپرد ہو

مذکورین مقدمہ

کی صورت کے لیے

تدبیر کی جائیگی

(الف)۔ ایک سر بیج مقرر کیا جائیگا۔ یا

(ب)۔ یہ قرار دیا جائیگا کہ لمحاظ کثرت رائے کے نزاع کی تجویز ہو جبکہ

ثالثین کی تعداد کثیر اتفاق کرے۔ یا

(ج)۔ ثالثوں کو اختیار دیا جائیگا کہ وہ اپنی تجویز سے ایک

سر بیج مقرر کریں۔ یا

(د)۔ اور جس طرح سے کہ تہراضی طرفین قرار پائے۔ یا اگر فریقین راضی

نہوں تو حسب طرح عدالت تجویز کرے۔

اگر کوئی سر بیج مقرر کیا جائے تو عدالت اس قدر مینا و جو مناسب معلوم ہو

اسکا فیصلہ داخل ہونے کے لیے مقرر کرے گی۔ بشرطیکہ اس سے کام لیا جائے۔

دفعہ ۵۱۰ - اگر ثالث یا جس حال میں کہ کسی ثالث ہوں تو کوئی انہیں سے
یا سرینج نوٹ ہو جائے یا ثالثی کرنے سے انکار کرے یا غفلت کرے یا لائق ثالثی
کرنے کے نہ رہے یا ایسے حالات میں برٹش انڈیا کے باہر جائے جسے واضح ہو کہ وہ
مثلاً جلد واپس نہیں آئیگا۔ تو عدالت کو اختیار ہے کہ اپنی تجویز سے ثالث یا سرینج
جدید یا جسے سرینج متوفی یا انکار کنندہ یا غفلت کنندہ یا ناقابل کے یا حیات اس کے
جو برٹش انڈیا سے جلا جائے مقرر کر دے۔ یا حکم فرما ثالثی کا دے۔ اور اس اختیار
میں اس کو لازم ہے۔ کہ مقدمہ کی کارروائی میں مصروف ہو۔

دفعہ ۵۱۱ - جب ثالثین کو بموجب حکم ثالثی کے اختیار تقرر سرینج کا دیا گیا ہو
اور وہ سرینج مقرر نہ کریں تو مندرجہ فریقین کے کوئی فریق ثالثین کے پاس اطلاع نامہ
تحریری داسے تقرر سرینج کے پہنچا سکتا ہے۔ اور اگر۔ سات روز کے اندر بعد
پہنچانے ایسے اطلاع نامہ کے یا اس میعاد نامہ کے اندر جسکی عدالت ہر صورت میں
اجازت دے کوئی سرینج مقرر نہ ہو۔ تو عدالت مجاز ہوگی کہ بر طبق گذرنے درخواست
اس فریق کے جسے اطلاع نامہ حسب متذکرہ بالا پہنچایا ہو ایک سرینج مقرر کرے۔

دفعہ ۵۱۲ - ہر ثالث یا سرینج جو نکات ۵۰۹ - ۵۱۰ - یا ۵۱۱ - کے بموجب
مقرر ہو اسے مقدمہ میں کار بند ہونے کا اسی طرح اختیار ہوگا کہ گویا اس کا نام حکم سربراہی
مقدمہ ثالثی میں مندرج تھا۔

رہ داد وادہ مقرر

ہوں

دفعہ ۵۱۳ - عدالت کو لازم ہے۔ کہ بنام ان فریقین اور گروہوں کے جس کا نام
ثالثان یا سرینج لیا جاتا ہے ہوں ویسے ہی حکمتاً سے صادر کرے جیسے کہ عدالت اپنے
اجلاس کے تصدقات شدائرہ میں صادر کرنے کی مجاز ہے۔

قصور و غیرہ کی
ملت میں منرا

جو اشخاص کہ معافی چکناٹہ نہ کر حاضر نہ ہوں یا اُسب اور کسی طرح کا قصور
سرزد ہو یا اسے شہادت کے لیے انکار کریں یا اثنا تحقیقات مقدمہ منسوختہ
بہ ثنائی میں ثالث یا سر بیچ کی نسبت گستاخی کریں۔ تو وہ مستوجب اس امر کے
ہوئے گا کہ ایسا نادان اور تدارک اور سزا بحکم عدالت ہو طبق گذارش ثالث یا سر بیچ
کے انپر عام ہو جیسے بحالت فیصل ہونے کے مقدمہ کے عدالت میں بوجہ انحصار
قصورات کے عام ہوتی

دفعہ ۵۱۔ اگر سبب بہم نہ پہنچے شہادت یا دریافت نہ ہونے حالات
ضروری کے یا کسی اور وجہ سے ثالث یا مین میعاد مندرجہ حکم کے تکمیل اپنے فیصلہ
کی نہ کر سکیں۔ تو عدالت اس بات کی مجاز ہوگی کہ واسطے داخل ہونے فیصلہ کے اگر
مناسب سمجھے میعاد زائد عطا کرے۔ اور وقتاً فوقتاً اسکو زیادہ کرتی رہے۔ یا حکم
شرف منوی ثنائی صادر کرے۔ اور ایسی صورت میں مقدمہ کی کارروائی جاری کریں
دفعہ ۵۱۵۔ جب سر بیچ مندرجہ چکے نو اسے اختیار ہوگا کہ بجائے ثالثوں کے
صورت ہائے فیصلہ ذیل میں مقدمہ کو خود ختم کرے۔
(الف)۔ اگر انخون نے میعاد معینہ کو بلا صدر و فیصلہ کے منقضی
ہونے دیا ہو۔ یا

نامہ میعاد
صدر کر فیصلہ
کے۔ اور منوی
ثنائی کی
ب سر بیچ ثالث
کے عوض ثنائی
کر سکتا ہے

(ب)۔ جب انخون نے عدالت یا سر بیچ کی اطلاع تحریری اس امر کی
دی ہو کہ باہم انکے اتفاق رائے نہیں ہو سکتا ہے

دفعہ ۵۱۶۔ جب مقدمہ میں فیصلہ ثنائی صادر ہو تو اشخاص مجوز فیصلہ کو لازم
ہے کہ اس پر دستخط کر کے عدالت میں مع کسی اطہارات اور دستاویزات کے جو انکے
ارد گرد لی گئی ہوں اور ثابت ہوئی ہوں بھیج دیں۔ اور لازم ہے کہ اطلاع داخل کرنے
فیصلہ ثنائی کی فریقین کو درجائے

فیصلہ دستخط
کر داخل
ہوگا

دفعہ ۵۱۷۔ اگر کوئی مقدمہ بحکم عدالت سپرنٹنڈنٹ ہو تو تاہم اس پر سرچنگ کو اختیار ہوگا۔ کہ عدالت کی رہنمائی سے اپنی تجویز ناٹا نہ نسبت کل یا جزو اس امر کے جو سپرنٹنڈنٹ ہو اور بطور مقدمہ خاص عدالت کی رائے کے واسطے تحریر کریں اور عدالت اس کی نسبت اپنی رائے لکھیں گی۔ اور وہ رائے فیصلہ میں شامل ہو کر فیصلہ کا ایک جزو قرار پائے گی۔

دفعہ ۵۱۸۔ عدالت مجاز ہے۔ کہ بذریعہ حکم کے صورت ہائے مصرعہ ذیل میں فیصلہ ناٹاں کو ترمیم یا اس کی اصلاح کرے۔

عدالت میں صورت
میں سے فیصلہ
کی ترمیم یا اس کی
اصلاح کرے

(الف)۔ جب یہ معلوم ہو کہ جزو فیصلہ ناٹاں ایک ایسے امر کی بابت ہے کہ سپرنٹنڈنٹ نہیں کیا گیا تھا۔ مگر مشروط یہ ہے۔ کہ جزو نہ کو رقیبہ فیصلہ سے علیحدہ ہو سکتا ہو اور تجویز ناٹاں پر جو نسبت امر موقوفہ کے ہو مقرر نہ ہو۔ یا۔

(ب)۔ جبکہ ترتیب فیصلہ ناٹاں کی ناقص ہو یا اس میں کوئی ایسی غلطی صریح پائی جاتی ہو جس کی اصلاح تجویز ناٹاں مذکور میں مصلحت سے کرنے کے بغیر ممکن ہو۔

دفعہ ۵۱۹۔ نیز عدالت کو اختیار ہے۔ کہ حکم مناسب نسبت خرچہ ناٹاں کے صادر کرے بشرطیکہ کوئی اعتراض نسبت خرچہ مذکور کے پیدا ہوا ہو اور فیصلہ مذکور میں خرچہ کی نسبت تجویز ناٹاں درج نہ ہوئی ہو۔

دفعہ ۵۲۰۔ عدالت مجاز ہوگی۔ کہ فیصلہ ناٹاں کو یا کسی امر محمولہ ناٹاں کو جو اسے نظر ثانی کے اخصین ناٹاں یا سرچنگ کے پاس ایسی شرائط کے ساتھ جو اس کے نزدیک مناسب تصور ہوں واپس مرسل کرے۔ یعنی۔

کب فیصلہ یا کوئی
امر محمولہ ناٹاں
واپس مرسل
ہو سکتا ہے

(الف)۔ اس حال میں کہ منجملہ امور موقوفہ ثالثی کے کوئی امر مانجور نہ کیا ہو یا جو کہ ثالثی کے واسطے نہیں سپرد کیا گیا تھا اسکی تجویز ہوئی ہو۔
(ب)۔ جس حال میں کہ فیصلہ ثالثی ایسا مہمل ہو کہ نہیں اسکی ناممکن ہو۔

(ج) جس حال میں کہ بلا حفظ فیصلہ ثالثی کے کوئی اعتراض نسبت جواز فیصلہ نہ کر کے با دمی النظر میں پایا جاتا ہو۔

واقعہ ۵۲۱۔ جو فیصلہ کہ حسب واقعہ ۵۲۰ کے واپس کیا گیا ہو اگر ثالث یا سرنج اسپر نظر ثانی کرنے سے انکار کرے تو وہ کالعدم ہو جائیگا۔ لیکن کوئی فیصلہ ثالثی قابل نسخہ نہ ہو گا نیز کسی وجہ کے منجملہ وجوہ مندرجہ ذیل۔ یعنی۔

(الف)۔ ثالث یا سرنج کی رشوت ستانی یا بد معاملگی۔
(ب)۔ کسی فریق کا اس بیج پر قصور وار ہونا کہ جس امر کو اسے ظاہر کر دینا چاہیے تھا وہ اسے فریباً مخفی رکھا یا عمدہً اُچھ یا سرنج کو مخاطبہ یا دھوکا دیا ہو۔

(ج)۔ فیصلہ ثالثی بعد اس حکم کے کیا گیا ہو کہ عدالت نے درباب نسخہ ثالثی اور باز بہ نمبر داخل ہونے مقدمہ کے صادر کیا ہو۔
کوئی فیصلہ ثالثی جائز نہ ہو گا الا اس حال میں کہ وہ میعاد معینہ عدالت کے اندر کیا جائے۔

واقعہ ۵۲۲۔ اگر عدالت کے نزدیک کوئی وجہ اسکی نہ پائی جائے کہ فیصلہ بالکل اور امر منجملہ امور موقوفہ ثالثی حسب مرقومہ بالا نظر ثانی کرنے کے لیے واپس بھیجا جائے اور کوئی درخواست واسطے منسحب فیصلہ ثالثی کے نہ گزرے یا اگر عدالت نے درخواست ملہ کر کوئی نام منظور کیا ہو۔

فیصلہ منسحب
کرنے کے لیے
درجہ

فیصلہ مطابق
فیصلہ ثالثی کے
ہو گا۔

تو عدالت کو لازم ہوگا۔ کہ جب درخواست گذرنے کی میعاد گزر جائے مطابق فیصلہ ثالثی کے فیصلہ صادر کرے

یا اگر فیصلہ ثالثی مذکور بطور مقدمہ خاص واسطے استعصاب کے سیر عدالت ہوا تو مطابق اپنی رائے کے نسبت اس مقدمہ کے فیصلہ صادر کرے

بلحاظ فیصلہ مقدمہ کے ڈگری صادر ہوگی۔ اور اجلاس کا اس طریقہ ہوگا جیسا کہ مجبورہ ذیل میں اجلاس ڈگری کے لیے حکم ہے۔ ایسی ڈگری کی ناراضی سے اہل نہ ہو سکیگا بجز اس قدر کے جو اس فیصلہ میں لکھے ہوئے سے زیادہ کی ڈگری ہو یا اس کے مطابق نہ ہو

دفعہ ۵۲۳۔ جب چند اشخاص بذریعہ اقرار نامہ تحریری کے یہ بات قبول کریں کہ کوئی نزاع جو باہم آئے واقع ہو کسی شخص مندرجہ اقرار نامہ یا مقرر کیے ہوئے اس عدالت کے جسکو نزاع مندرجہ اقرار نامہ کی نسبت اختیار سماعت کا حاصل ہو واسطے ثالثی کے سپرد کیجاسے۔ تو درخواست منجانب نو لیسندگان اقرار نامہ یا منجملہ آئے کسی شخص کی طرف سے مشعر اس بات کے گزر سکتی ہے کہ افراد نامہ مذکور عدالت میں داخل کروایا جائے

درخواست تحریری ہونی چاہیے۔ اور اس پر ثبت کیا جائیگا۔ اور در صورتیکہ درخواست فریقین میں سے سب کی طرف سے ہو تو مقدمہ مابین ایک یا کئی فریق اہل فرض یا و عید ار کے بطور مدعی یا مدعیان اور دوسرے ایک یا کئی فریق بطور مدعا علیہ یا مدعا علیہم کے جہت میں قائم کیا جائیگا۔ اور اگر درخواست جملہ فریق کی طرف سے نہ ہو تو باہم سائل بطور مدعی اور دیگر اشخاص بطور مدعا علیہم کے مقدمہ قائم ہوگا

اس درخواست کے گزرنے پر عدالت کو یہ حکم دینا لازم ہوگا۔ ۱۵۱ نمبر ۵۲۳ کہ اطلاع نامہ بنام باقی تمام فریق ہائے اقرار نامہ کے جو شریک

درخواست نہ ہوئے چون قصص اس بات کے جاری کیا جائے کہ قربان اسے نہ کہہ اندر

سے کہ قرار نہ

یسا دینے کے وجہ کافی نسبت نہ داخل ہونے اقرار نامہ کے پیش کریں

کہ نہ پیش کریں

اگر کوئی وجہ کافی پیش نہ کیجائے تو عدالت اس اقرار نامہ کو داخل کرانے اور

وزم ہے کہ حکم تفویض ثالثی کا اسپر صادر کرے۔ اور اگر اقرار نامہ میں کوئی ثالث نامزد ہو

اور فریقین امر کرنے میں متفق نہ ہوں تو جائز ہے کہ ثالث کو بھی نامزد کر دے

دفعہ ۵۲۴۔ باب ہذا کے احکام مندرجہ بالا جان تک رہا ہے اقرار نامہ داخل شد

اس باب کے

کے خلاف نہ ہوں کل کارروائی سے جو بموجب حکم صدر عدالت شعر تفویض ثالثی حسب

احکام اس

دفعہ ۵۲۳۔ کے عمل میں آئی ہو اور فیصلہ ثالثی سے اور اس ڈگری کے اجراء کے جو اس کے

کا وہی ہے

بوجوب صادر ہوئی ہو متعلق ہونگے

نہ ہوں

دفعہ ۵۲۵۔ جب کوئی امر بلا توسط کسی عدالت کے ثالثی میں رجوع

فیصلہ کا

اور اس کی بابت فیصلہ ثالثی ہو گیا ہو تو ہر شخص جو فیصلہ سے علاقہ رکھتا ہو مجاز

داخل کرنا

ہے۔ کہ اس عدالت درجہ اولیٰ میں جسے معاملہ متعلقہ فیصلہ ثالثی کی سماعت کا نتیجہ

اس معاملہ میں

حاصل ہو اس امر کی درخواست گزار نے کہ فیصلہ ثالثی داخل عدالت کیا جائے

جو ہر صورت

سپر ثالثی ہو

درخواست تحریری ہونی چاہیے۔ اور اسپر فریڈٹ ہوگا۔ اور وہ داخل رجسٹر

درجہ ہر

ہو کہ ہنر ایک مقدمہ کے تصور کیجائیگی جس میں سائل بطور مدعی ہوگا اور دیگر اشخاص

جس ہر

بطور مدعا علیہم

رجسٹر ہوگی

عدالت حکم صادر کریگی کہ اطلاع نامہ بنام آن اشخاص کے خبروں نے ثالثی

اعلام

کرائی ہو اور شریک درخواست نہ ہوں قصص اس بات کے جاری ہو کہ اشخاص مذکور

بنام آن

اندر میعاد مینہ کے وجہ کافی واسطے نہ داخل ہونے فیصلہ ثالثی کے پیش کریں

کے خبروں

ثالثی کرائی ہو

ثالثی کرائی ہو

دفعہ ۵۲۶۔ اگر کوئی ایسی وجہ جس کا ذکر یا حوالہ دفعہ ۵۲۰ و ۵۲۱ میں ہے نسبت فیصلہ ثالثی کے پیش تو توجہ عدالت فیصلہ مذکور کے داخل کیے جانے کا حکم دینی ساڈر بعد از ان مثل اسی فیصلہ کے مؤثر ہو گا جو کہ حسب احکام اس باب کے کیا جائے

اثر قیودان باب

کارروائی عدالت نسبت اقرارنامہ

نہما بین فریقین

دفعہ ۵۲۷۔ جن اشخاص کو کسی امر واقعہ یا بحث قانونی کے انفصال میں فرض رکھنے کا دعویٰ ہو وہ مجاز ہونگے۔ کہ باہم اقرارنامہ تحریر کر کے اس میں امر مذکور کو بطور ایک مقدمہ کے واسطے اسے عدالت کے لکھیں۔ اور یہ شرط کریں کہ جب بحجوز عدالت نسبت اس امر کے صادر ہو تو۔

(الف)۔ وہ تعدا و تہذیب باہم فریقین مقرر کریں یا جسے عدالت تجویز کر دے ان میں سے ایک فریق دوسرے فریق کو ادا کرے گا۔ یا
(ب)۔ ایک فریق دوسرے فریق کو کچھ جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ مقرر حصہ اقرارنامہ حوالہ کرے گا۔ یا۔

(ج)۔ شملہ فریقین کے ایک یا کئی اشخاص کسی خاص اثر فیصلہ اقرارنامہ کی تعمیل کرے یا اسے کرنے سے باز رہے گی

ہر مقدمہ جو بموجب اس دفعہ کے قلمبند کیا جائے چند نکات پر مشتمل ہو گا جن پر مسلسل ثبت کیا جائیگا۔ اور اس میں مختصر کیفیت ایسے واقعات اور دستاویزات کی لکھی جائیگی جو واسطے اس امر کے مفردی ہوں کہ عدالت اس بحث کو جو اسے پیدا ہوتا ہے طے کر سکے

(ب)۔ یہ کہ اگر وہ نیک نیتی غرض آن فریقین کی نزاع واقعات مندرجہ
اقرار نامہ سے متعلق ہے۔ اور۔

(ج)۔ یہ کہ نزاع قابل تجویز کے ہے
تو عدالت ایسے امر میں اسی طرح فیصلہ صادر کرے گی جیسے معمولی مقدموں میں
کرتی ہے۔ اور اس فیصلہ کے مطابق دگری صادر ہوگی۔ اور دگری نہ کرنا قیاس کرنا
اسی طور پر لازم ہوگا جیسے کہ مجموعہ ہذا میں اجلاس دگری کے لیے حکم ہے

استا لیسوان باب ضابطہ سرسری دستاویزات قابل خرید و فروخت کا

دفعہ ۵۴۲۔ وہ سب اثاثات بل آن کیپیج یا ہندی یا پراپیری نوٹ کی
جنہیں مدعی اس باب کے بموجب کارروائی ہونا چاہتا ہے ہر عدالت میں جس سے یہ
دفعہ متعلق ہے اس طرح سے رجوع کیا سکتی ہیں کہ عرضی دعویٰ اس نمونہ کے مطابق ہو
جو اس مجموعہ میں مقرر ہے۔ مگر سمن اسی نمونہ کے مطابق ہونا چاہیے جو اس مجموعہ کے
چوتھے ضمیمہ کے نمبر ۱۰ میں مندرج ہے۔ یا کسی اور نمونہ کا جو وقتاً فوقتاً ہائی کورٹ
سے تجویز کیا جائے

پس جس مقدمہ میں عرضی دعویٰ اور سمن مطابق نمونجات شد کردہ بالا کے
ہوں مدعا علیہ کو حاضر ہونے یا جواب دہی کرنے کا استحقاق نہ ہوگا تا وقتیکہ وہ اجازت
حاضری اور جواب دہی کی حسب شد کردہ آئندہ کسی جج سے حاصل نہ کرے
اور اگر مدعا علیہ ایسی اجازت حاصل نہ کرے یا اجازت ایک
آپ کے بموجب حاضر اور جواب دہ نہ ہو تو مدعی مستحق ہوگا کہ بابت اس قدر
سبلغ کے جو تیسرا دس درجہ سمن سے زیادہ نہ منع ہو و بشیخ

اقرار نامہ
سرسری بل آن
کیپیج وغیرہ کی
ناچ

مصرعہ (اگر کچھ ہو) غایت تاریخ و گری اور نیز در خرچہ مقررہ حسب قاعدہ معدومہ عدالت
عدالت العالیہ ہائی کورٹ کے بیچ اس صورت کے کہ دعویٰ اس تعداد مقررہ سے زیادہ کا
درغیر ارہو کہ اس صورت میں در خرچہ بطور معمولی میں کیا جائیگا و گری حاصل کرے۔
اور جائز ہے کہ ایسی و گری کی فوراً قبیل کرائی جائے

تعداد درجہ سمن دعا علیہ سے عدالت میں جمع نہ کرائی جائیگی اور نہ تعداد
نہ کوہ کی ضمانت اس سے داخل کرائی جائیگی نیز اس صورت کے کہ بدانت عدالت
دعا علیہ کی جوابدہی باوی النظر میں قابل تسلیم نہ ہو۔ یا اس میں اسکی نیک نیتی کی اہمیت
عدالت کو شبہہ معقول ہو

تشریح۔ یہ دفعہ ان مقدمات سے متعلق نہیں ہے جن میں بل آت آپینج یا
ہندی یا پراپیری نوٹ جسکی بنیاد پر پالش دائر ہو محض مدت گذر جانے کے ساتھ
باوی النظر میں نہ در واجب دلاپانے کا اشتقاق قائم کرنے کے واسطے کافی ہے

دفعہ ۵۳۳۔ عدالت کو لازم ہے کہ دعا علیہ کی درخواست پر دعا علیہ کو
حاضر ہونے اور جوابدہی کرنے کی اجازت اس بات پر دے کہ دعا علیہ تعداد و سند غیر

سمن عدالت میں داخل کرے۔ یا ایسے تحریری بیانات حلفی پیش کرے جو لائق اطمینان
عدالت ہوں۔ اور جسے ایسی جوابدہی یا ایسے واقعات ظاہر ہوں کہ باقتدار کے شخص

دارندہ بل آت آپینج وغیرہ پر نہ حادثہ کے ادا کر دینے کا ثبوت دینا لازم ہو۔ یا ایسے
اور واقعات ظاہر ہوں جو بدانت عدالت واسطے نایند درخواست کے کافی ہوں۔ اور

اجازت نہ کو بعد در ایسے احکام نسبت احوال ضمانت اور ترقیب و تحریر واقعات نتیجہ
کے جو عدالت کو مناسب معلوم ہوں دے یا بدون کسی ایسے حکم کے

دفعہ ۵۳۴۔ عدالت کو اختیار ہے کہ بعد صدور و گری کے
و گری کو صورت ہائے خاص میں مشرک کر دے۔ اور اگر ضرورت ہو اس کے اجرا کو

نزدیکہ سمن کا
عدالت میں ضمن
ہونا

اس دعا علیہ کو
حاضر ہونے کا اجازت
لیکھی برقیقت
عالیہ عدالت کی
نسبت جوابدہی

و گری کے مشور
رہنے کا اختیار

ملتوی رکھے یا خارج کرے۔ اور اگر عدالت کی ولایت میں ایسا کرنا معقول ہو تو مدعیانہ کو اجازت دے واسطے افسار بموجب حکم من اور کرنے جو ابھی مقدمہ کے پابندی ایسی شرائط کے عطا کرے جو عدالت کو مناسب معلوم ہوں

دفعہ ۵۳۵۔ ہر کارروائی محکومتہ باب نہد میں عدالت کو ایسا حکم صادر کرنا جائز ہوگا۔ کہ بل پابندی یا نوٹ جس مقدمہ معنی ہو فوراً عدالت کے کسی ایک یا کئی کی تحویل میں رکھا جائے۔ اور یہ کہ جب تک مدعی مقدمہ کے خرچہ کی بابت ضمانت داخل نہ کرے مقدمہ کی تمام کارروائی ملتوی رکھی جائے

دفعہ ۵۳۶۔ قاضی ہر بل آن کسپیج یا پرامیسی نوٹ کا جسکے سکار نے یا ادا کرنے سے انکار ہوا ہو واسطے دلا پائے آن اخراجات کے جو اسکے نہ سکارے جائے یا نہ ادا کیے جائے کو لکھا دینے میں یا اور طور پر جو نہ سکارے یا نہ ادا کرنے کے عائد ہوئے ہوں۔ اسی سبیل سے وصول کر سکیگا جس سبیل سے قعدا بل یا نوٹ مذکور کی اس باب کے مطابق وصول کر سکتا ہے

دفعہ ۵۳۷۔ بابت شہادہ آن شرائط کے جو دفعہ ۵۳۲۔ نفاذ دفعہ ۵۳۶۔ بین مندرج ہیں آن ناشات میں جو اس باب کے مطابق رجوع کجائیں وہی کارروائی ہوگی جو آن ناشات میں ہوتی ہے جو باب پنجم کے مطابق دائر ہوں

دفعہ ۵۳۸۔ دفعہ ۵۳۲۔ نفاذ دفعہ ۵۳۷۔ صرف عدالت ہا سے منسلک ذیل سے متعلق ہیں۔

(الف)۔ عدالت ہاے ہائی کورٹ مقام فورٹ ولیم اور مدراس و ممبئی۔
(ب)۔ عدالت صاحب ریکارڈر ایک رنگون۔

(ج)۔ عدالت اسے مطالبات خفیہ واقع مکتہ و مدراس و سببی۔

(د)۔ عدالت صاحب حج ملک کراچی۔ اور۔

(ه)۔ برادریدار است ذی اختیار سماعت معمولی مقدمات ابتدائی دیوانی جس سے

لوکل گورنٹ بذریعہ اشتہار سند جہ گزٹ سرکاری کے دفعات مذکورہ بالا کو متعلق فرمائے،

دفعات مذکورہ کے اس طور پر متعلق کیے جانے کی صورت میں لوکل گورنٹ بذریعہ

کر سکتی ہے کہ ان اختیارات اور خدمات میں سے جو ان دفعات کی تیس سے متعلق ہوں

کے کو کون محل میں لائیگا اور انجام دیگا۔ اور قواعد جو اسے تیس احکام مندرجہ دفعات

مذکورہ کے ضروری معلوم ہوں مرتب کر سکتی ہے

ایسے اشتہار کے شتر جو اسے ایک مہینے کے اندر احکام دفعہ مذکورہ کے مطابق

متعلق ہو جائینگے۔ اور قواعد جو حسب تذکرہ بالا مرتب کیے جائیں حکم قانون کار کینگے،

لوکل گورنٹ کو اختیار ہے۔ کہ وقتاً فوقتاً کسی ایسے اشتہار کو تبدیل

یا نسخ کرتی رہے

چالیسواں باب

نالشات بابت اشیاء خیرات عامہ کے

دفعہ ۵۳۹۔ جو امانت صریحاً یا منشاء سے اعراس خیرات عامہ یا امور مذہبی

کے قرار دی گئی ہو جب اسکی خلاف ورزی بیان کیجاسے یا ایسی امانت کے منشاء

کے لیے عدالت کی ہدایت ضروری مقصود ہو تو وائڈ وکیٹ جنرل ایکس اور ڈیپوٹریارڈ

یا کسی اشخاص جو اس امانت میں \times غرض رکھتے ہوں \times اور وائڈ وکیٹ جنرل

کی رضامندی تحریری حاصل کر چکے ہوں عدالت بائی کدٹ میں یا ضلع

\times ۔ \times ۔ الفاظ دفعہ ۵۳۹۔ میں۔ ایکٹ،۔ شتر از کی دفعہ ۵۳۹۔ کی رو سے باقی قانون

کے موافق قائم کیے گئے

کب الیغیر خیرات

عامہ کے متعلق

ہر سکتی ہے

ہیں

کی عدالت میں جبکہ اختیار رسالت ویرانی کی حدود و اضی کے اندر کل یا کوئی جزو شے انٹی کا واقع ہو واسطے حصول ڈگری اسو فیصلہ ذیل کے نالش رجوع کر سکتے ہیں -

(الف) - تقریر سے اسٹے خیرات کا حسب نشانہ انت

(ب) - حوالہ کیا جانا کسی جائداد کا اسٹے خیرات کو حسب نشانہ انت

(ج) - قرار دیا جانا آج حصص کا جو اس خیرات کی اغراض کے واسطے واجب ہونا

(د) - اس بات کی اجازت کا دینا کہ کل یا کوئی جزو اسٹے متعلق جائداد کا کراہ

یا پٹہ پر دیا جائے یا بیع کیا جائے یا رہن رکھا جائے یا بدل لیا جائے

(ه) - قرار دینا متروابط کا واسطے اسٹے انتظام کے

یا داد خواہی خرید یا ادگسی طرح کی ایسی داد خواہی کرنی جو فیضر و عیت مقدم

کے ضروری ہو

اختیارات جہاں دفعہ کی رو سے ایڈرکٹ جنرل کو دیے گئے ہیں جائز ہے کہ

بلا و پرنسپل کے باہر بعد حصول منظورسی لوکل گورنٹ کے تیر صاحب کلکٹر یا وہ عہدہ

جسے لوکل گورنٹ اس کام کے لیے مقرر کرے عمل میں لائے

ایکٹ ۱۰ - مسئلہ ۸ کی دفعہ ۲ - اس تحریر کی رو سے نسخہ کی گئی

نسوی

چھٹا حصہ

اپیل

اکتالیسواں باب

اپیل بنا راضی ڈگریات ابتدائی کے

دفعہ ۵۴۲ - اگر یادداشت اپیل اس طور پر کہ قبل ازین بیان کیا گیا ہے مرتب نہ ہو تو جائز ہے کہ وہ منظور کیجائے یا اپلاٹ کو اس واسطے واپس کیجائے کہ اسکی ترمیم میعاد معینہ عدالت کے اندر ہو یا اسی جگہ اور اسی وقت اسکی ترمیم کیجائے۔
 جبکہ عدالت حسب دفعہ مذکور یادداشت کو منظور کرے تو اسکو وجوہاً منظوری کی تہنید کرنی ہونیگی۔

جب کوئی یادداشت اپیل اس دفعہ کے بموجب ترمیم کیجائے تو حج یا وہ عہدہ جسکو حج اس کام کے لیے مقرر کرے عبارت ترمیمی کی اپنے دستخط سے تصدیق کریگا۔
 دفعہ ۵۴۳ - اگر کسی مقدمہ میں چند مدعی یا مدعا علیہ ہوں اور دگری جسکا کہ اپیل ہو ایسی رجب پر مبنی ہو جو تمام مدعیان یا تمام مدعا علیہم پر یکساں مؤثر ہو۔ تو کوئی شخص شہرہ مدعیان یا مدعا علیہم کے کل دگری کی نسبت اپیل کر سکتا ہے۔ اور برطبق اسکے عدالت اپیل مجاز ہوگی کہ دگری کو کل مدعیان یا مدعا علیہم کے حق میں یعنی جیسی کہ صورت ہو منسوخ یا ترمیم کرے۔

ذکر ملتوی رکھنے اور جاری کرنے دگریوں کا
 وراثتہ اپیل

دفعہ ۵۴۵ - ابراہام کسی دگری کا صرف اس وجہ سے کانسٹیٹامی ہے اپیل دائر ہوا ملتوی نہ کیا جائیگا۔ مگر عدالت اپیل مجاز ہوگی کہ در صورت پانے چاہے وجہ وجہ کے حکم التوا صادر کرے۔

اگر درخواست التوا سے ابراہام دگری قابل اپیل کی قبل انقضاء میعاد کے ہوا رجوع اپیل کے واسطے میں ہے گذرے تو عدالت صادر کنندہ دگری کو اختیار ہوگا کہ در صورت پیش ہونے وجہ وجہ کے ابراہام ملتوی رکھے۔

یادداشت کی
 منظوری یا ترمیم

چند مدعیان یا مدعا علیہم کی
 شہرہ یا ترمیم کی
 ضروری حالت میں
 ہے اگر دگری شہرہ
 پر مبنی ہو جب
 یکساں شہرہ

ابراہام کی
 وجہ وجہ کے
 التوا سے

دگری قابل
 اپیل کے ابراہام
 کا انقضاء
 گذرے قبل

گھر شرط یہ ہے۔ کہ کوئی حکم اس دفعہ کے بموجب صادر نہ کیا جائیگا اور اس حال میں کعدالت کو اطمینان ہو کہ۔

(الف)۔ جو فریق التواے اجوائے دگری کی درخواست کرے اسکو دگر نہ منونے حکم التوا کے منرو واقعی ہونچیکا۔

(ب)۔ درخواست پلاورنگ نامناسب کے گدھی ہے۔ اور

(ج)۔ سائل نے واسطے تعمیل قرار واقعی اس دگری با حکم کے جواباً آخر اسکے ذمہ وجوب تعمیل ہو سکتا ہے ضمانت داخل کر دی ہے

وقفہ ۵۴۶۔ جب کوئی حکم واسطے اجرا ایسی دگری کے صادر ہو چکی یا راضی سے اپیل دائر ہو اور اپیلانٹ وجہ کافی بیان کرے تو عدالت صادر کنندہ دگری کو لازم ہوگا کہ برابر اطمینان والی اس جائے اوکے جو صیفہ اجرا دگری میں سے لی گئی ہو یا اطمینان اداے مالت جائے اوند کو کر کے اور نیز واسطے تعمیل قرار واقعی دگری با حکم عدالت اپیل کے ضمانت طلب کرے

ضمانت بیک حکم

اجدائے دگری

کی راضی سے

اپیل پر

یا عدالت اپیل مجاز ہوگی۔ کہ ویسی ہی وجہ سے اس عدالت کو جسے کو دگری صادر کی تھی ضمانت لینے کی ہدایت کرے

اور جس حال میں کہ بعلت اجرا دگری نہ رفتقد کے حکم نیلام جائے اوند غیر منقولہ کا ہو چکا ہو اور بنا راضی اس دگری کے اپیل دائر ہو تو دیون دگری کی درخواست پر نیلام نامیصلہ اپیل آن شرائط پر مستوی رہیگا جو در باب احوال یا عدم احوال ضمانت عدالت صادر کنندہ دگری کی دانست میں مناسب ہوں

وقفہ ۵۴۷۔ کسی کوئی ضمانت جسکا ذکر دفعات ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ میں مذکور ہے جناب سیکرٹری آن اسٹیشن ہند بجلاس کونسل سے یا جب گورنمنٹ نے جواب دی مقدمہ کی اپنے ذمہ لی ہو کسی عہدہ دار سرکار سے جسپر نالٹش بریفا کو فیصل کے دائر ہو

کوئی ایسی ضمانت
گورنمنٹ یا سرکار
سرکاری سے
طلب نہیں
کی جائیگی

آپ کی خدمت منشی کے انجام دینے میں واقع ہوا ظاہر کیا گیا ہو۔ طلب نہ کیجائیگی
 دیگر یوں کے اپیل کی کارروائی

واقعہ ۵۴۸۔ جب یادداشت اپیل داخل ہو کر منظور ہو جائے تو عدالت اپیل یا
 عمدہ دار مجاز اس عدالت کا تاریخ داخلہ اس کی نظر پر ثبت کر لگے۔ اور اپیل مذکور کو کتاب
 رجسٹر میں جہاں امر کے واسطے مرتب رہیگی داخل کر لگے
 کتاب مذکور رجسٹر اپیل کو لگائیگی

اپیل کی کتاب
 رجسٹر

واقعہ ۵۴۹۔ عدالت اپیل کو اس بات کا اختیار ہو گا۔ کہ اپنی رائے کے موافق
 قبل طلبی ریپرائزٹڈ واسطے احضار اور جوابی کے یا بعد از ان ریپرائزٹڈ کی درخواست
 پر اپیلانٹ سے ضمانت واسطے اسے خرچہ اپیل یا خرچہ مقدمہ مرافعہ اولیٰ یا دونوں
 کے طلب کرے

گھر شرط یہ ہے۔ کہ عدالت مذکور ان کل مقامات میں ضمانت طلب کر لگی
 جن میں اپیلانٹ ساکن، برڈن برٹش انڈیا کا ہو۔ اور کافی جائے۔ یا وغیرہ منقولہ برٹش انڈیا کے
 اندر علاوہ اس جائے اور کے جس سے وہ اپیل متعلق ہے نہ رکھتا ہو
 اور در صورت نہ داخل ہونے ضمانت مذکور اندر مباد معینہ عدالت کے
 عدالت مذکور اپیل کو نامنظور کر لگی

بہ اگر ویسی ضمانت داخل کیجائے تو وہ خرچہ جبکہ شخص ضمانت نے
 اپنے عین ذمہ دار کیا ہو اس سے عدالت اپیل کے اجراء کے دیگر ہی میں اسی طریق
 پر وصول ہو سکتا ہے کہ جس طریق پر اسکے اپیلانٹ ہونے کی تقدیر میں اس سے
 وصول ہو سکتا ہے

بہ - بہ - آخر فقرہ ذمہ ۵۴۸۔ لا۔ ایک شخص ملے کی ذمہ ۵۴۸۔ کی رود سے برہایا گیا ہے

واقعہ ۵۵۰۔ جب یادداشت اپیل داخل رجسٹر ہو جائے تب عدالت اپیل کو لازم ہے۔ کہ اس عدالت کو اطلاع اپیل کی کرے جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو۔

مدت اپیل اس

عدالت کو جمع دی

جسکی ڈگری کا نتیجہ

سے اپیل ہوا ہو

کاغذات کا مدت

اپیل میں پھیرنا

اگر اپیل کسی ایسی عدالت کے حکم سے ہو جسکے کاغذات عدالت اپیل میں رہتے ہوں تو اس عدالت کو حسین کا اطلاع مذکور بھیجی گئی ہو لازم ہے۔ کہ برطبق وصول اطلاع کے جان تک جلد ممکن ہو کل کاغذات ضروری مقدمہ یا ایسے کاغذات جسکی نسبت عدالت اپیل سے طلبی خاص ہوئی ہو عدالت اپیل میں مرسل کرے۔

فریقین میں سے کوئی فریق درخواست تحریری اس عدالت میں جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو باندھ کر تصدیق آن کاغذات موجودہ عدالت مذکور کے جسکی واپس کرنا چاہتا ہے پیش کر سکتا ہے۔ اور نقول آن کاغذات کی بھر ن سائل مرتب ہو کر رکھی جائیں گی۔

نقول کاغذات

اس عدالت میں

جسکی ناراضی سے

اپیل ہوا ہو

اپیل کے دوس

کو نیا پتہ فراہم کیے

اطلاع کے عدالت

بانت کر

واقعہ ۵۵۱۔ (۱)۔ عدالت اپیل کو اختیار ہوگا۔ کہ اگر وہ مناسب سمجھے تو بعد مقرر کرنے ایک روز واسطے سماعت اپیلانٹ یا اسکے وکیل کے اور اگر وہ اس روز حاضر آئے تو اسکے سن لینے کے بعد بغیر سمجھنے اطلاع اپیل کے اس عدالت میں جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہے اور بغیر پوچھ جانے اطلاع کے رپاٹنٹ یا اسکے وکیل کو۔ اپیل ڈسپس کر دے۔

(۲)۔ اگر اس روز جو حسب واقعہ ماتحتی (۱) مقرر ہو یا کسی اور روز کہ جس روز پر سماعت لتومی رہے اپیلانٹ امانت

۵۔ وضاحت۔ ایک، تین، چار کی دفعہ ۴۰ کی منہ (۱) کی رو سے سابق دفعہ کی جگہ قائم ہوئی ہے

۲۵۸
دفعہ ۵۵۴۔ اطلاع نامہ بنام رپانہ مت مشعر اس بات کے ہو گا کہ اگر وہ تیار
یعنہ سماعت اپیل کے محکمہ اپیل میں حاضر ہو گا تو اپیل کی طرف سے شایا جائیگا
کارروائی وقت سماعت

وہ خدا کا
محبوب

دفعہ ۵۵۵۔ تاریخ مقررہ پر یا کسی اور تاریخ کو حسیب سماعت مقدمہ ملتوی کی گئی ہو یا پلانٹ کے مدارات بتایا یا پل سے جانچنے کے لیے اس پر عدالت اگر اسی وقت اپیل و سماعت کرنا مناسب نہ سمجھے مدارات و پلانٹ کو ترمیم یا پل سماعت کر گئی ہو اور اس صورت میں اپیل و سماعت کے جواب دینے کا سختی ہوگا۔

حق مشروع
سیاست

دفعہ ۵۵۶۔ اگر تاریخ مقررہ مذکورہ کو یا کسی دوسری تاریخ کو جس کی قدرہ کی سماعت ملتوی رکھی گئی ہو اپیلانٹ اصالتہ یا وکالتہ حاضر نہ ہو تو اپیل بطلت عدم برہدی کے خارج کیا جائیگا۔

ایسا بک کے تصور سے اہل کا ذکر ہوا

اگر اپلاٹ حاضر ہو اور رسپانڈنٹ حاضر نہ ہو تو آپس کی سماعت اسکی
غیر حاضری میں کیٹرفہ ہوگی

اپنی کی سہمت
کے بھرنے،

دفعہ ۵۵۔ اگر تاریخ مقررہ نہ کرے کو یا کسی دوسری تاریخ کو جس تک مقدمہ کی سماعت ملتوی رکھی گئی ہو یہ دریافت ہو کہ اطلاع نامہ بنام رپانڈنٹ ایجو سے نہیں جاری کیا گیا کہ ایوانٹ نے میعاد معینہ عدالت کے اندر اجرا سے اطلاع نامہ کا خرچہ مطلوبہ داخل نہیں کیا تو عدالت کو حکم دینا جائز ہے۔ کہ اپیلی خارج ہو

کوسسی ایل
جیب ایل فاسمہ
ویناٹ کے حوت
نہ فعل کرکیا
تہ جاری کیا

حکم اُس صورت میں صادر نہ ہوگا کہ سماعت اپیل کے روز معین پر رپاؤنٹ احوالہ ایڈوارڈ
کسی ریجنٹ مجاز حسب ضابطہ کے حاضر ہو

جائے
مشروطہ

دفعہ ۵۵۸۔ اگر x دفعہ ۵۵۱۔ کی دفعہ ماتحتی (۲) x یا دفعہ ۵۵۱۔ یا
دفعہ ۵۵۷۔ کے موجب اپیل دوسرے ہوا پیلوٹ مجاز ہوگا۔ کہ واسطے او خال ثانی
اپیل کے محکمہ اپیل میں درخواست گذرانے۔ اور اگر ثابت ہو کہ جب اپیل واسطے
سماعت کے پیش ہوا تھا اس وقت حاضر ہونے یا جو خرچہ کہ حسب مرقوم بالا مطاوعہ
تھا اس کے داخل کرنے سے بوجہ موجود رہتا تو جائز ہے۔ کہ عدالت مذکورہ خال
ثانی اپیل کا ایسی شرائط پر درباب ادا یا عدم ادا سے جو خرچہ کے جو عدالت اپیل
پر عائد کرنا مناسب چلے۔ منظور کرے

دفعہ ۵۵۹۔ اگر اپیل کی سماعت کے وقت عدالت کو دریافت ہو کہ کوئی
شخص جو اس عدالت میں فریق مقدمہ تھا جسکی نوکری کی تاراضی سے اپیل ہو اسے
لیکن جو اس اپیل میں فریق نہیں کیا گیا ہے اپیل کے نتیجہ میں کچھ غرض رکھتا ہے
تو عدالت مجاز ہوگی۔ کہ اپیل کی سماعت ایک تا بیخ آئندہ ہر قسمی رکھے جو عدالت کی
راسے سے مقرر ہوگی۔ اور شخص مذکور کے رسپانڈنٹ کیے جائیگا حکم دے

دفعہ ۵۶۰۔ جب بغیر حاضری رسپانڈنٹ کے اپیل کی طرف سماعت ہوا اور فیصلہ
خلات مراد اس کے صادر کیا جائے۔ تو اسے جائز ہے۔ کہ عدالت اپیل میں اپیل کے
از سر نو سماعت کیے جانے کی درخواست کرے۔ اور اگر عدالت کو مطمئن کر دے کہ اسے
اس پر حسب ضابطہ جاری نہیں ہوا تھا یا کہ وہ بوجہ کافی بروقت سماعت اپیل عدالت
میں حاضر ہونے سے معذور تھا۔ تو عدالت کو جائز ہے۔ کہ اپیل کی از سر نو سماعت ایسی
شرائط پر کرے جنکا درباب اولانے خرچہ یا نہ ہونے خرچہ کے رسپانڈنٹ پر عائد کرنا
اسکی دانست میں مناسب ہو

x - x - x - دفعہ ۵۵۸۔ کا۔ ایکٹ۔ - ششہ نام کی دفعہ ۵۶۰۔ کی ضمن (۲) کی رو سے

نہ پایا گیا ہے

دفعہ ۵۶۲ - اگر اس عدالت نے جسکی ڈگری کا اپیل ہو نالش کو کسی امر ابتدائی پر فیصلہ کیا ہو یا اور ڈگری امر ابتدائی نہ ہو کہ کی بنا پر اپیل میں فسخ ہو تو عدالت اپیل مجاز ہے۔ کہ اگر مناسب سمجھے حکم دے کہ مقدمہ مع نقل حکم سینڈ اپیل کے اس ہدایت سے اس عدالت میں بھیجا جائے جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا کہ مقدمہ کو بارہ نمبر ساجی رجسٹر میں قائم کرے۔ اور مقدمہ کی تجویز بحسب اسکی مدد اور کے عمل میں ہے۔

عدالت اپیل کو جائز ہے کہ اگر مناسب جانے یہ ہدایت کرے کہ کو نسا امر بارہ نمبر رجسٹر میں کی تجویز مقدمہ واپس شدہ میں کی جائیگی۔

دفعہ ۵۶۳ - ایکٹ ۷ - شش ماہ کی دفعہ ۵۰ - کی رو سے منسوخ کی گئی ہے۔

دفعہ ۵۶۴ - عدالت اپیل مجاز نہ ہوگی کہ کسی مقدمہ کو دوبارہ تجویز کرنے کے لیے بھیجے۔ (الابورٹ مندرجہ دفعہ ۵۶۲ - کے)

دفعہ ۵۶۵ - جبکہ شہادت موجود مثل اس بات کے واسطے کافی ہو کہ عدالت اپیل فیصلہ صادر کر سکے تو عدالت اپیل بعد از سر نو قرار دینے اور تنقیحی کے اگر ضروری ہوں مقدمہ کی نسبت تجویز ناطق صادر ہو کر سکتی ہے کہ فیصلہ اس عدالت کا جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو بالکل کسی اور بنیاد پر پھر اس کے جیسے کہ عدالت اپیل کے فیصلہ کیا ہو مبنی ہو۔

۳ بعض الفاظ دفعہ ۵۶۲ کے - جو ایکٹ ۷، شش ماہ کی دفعہ ۵۰ - کی ضمن (۱) کی رو سے منسوخ ہوئے ہیں۔ بیان متروک کیے گئے۔

۴ یہ فقرہ دفعہ ۵۶۲ - میں - ایکٹ ۷، شش ماہ کی دفعہ ۵۰ - کی ضمن (۲) کی رو سے ساجی مفذ کے ضمن قائم ہوئی ہے۔

۵ - یہ فقرہ دفعہ ۵۶۵ - میں ایکٹ ۷، شش ماہ کی دفعہ ۵۰ - کی رو سے ساجی مفذ کے ضمن قائم ہوئی ہے۔

۱ اپیل مقدمہ
۲ اپیل کی مدت
۳ ہے

۴ کہ غیر متزید
۵ منسوخ کیا گیا ہے
۶ قید واپسی

۷ شہادت موجود
۸ مثل جیسا کافی
۹ ہونا مقدمہ اپیل پر
۱۰ ناراضی سے
۱۱ کر سکتی ہے

دفعہ ۵۶۶۔ اگر اس عدالت نے جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو کسی ایسے امر کو متعجب طلب قرار نہ دیا ہو یا قیضہ اسکا نہ کیا ہو یا تجویز کسی ایسے امر واقعہ کی نہ کی ہو جو محکمہ اپیل کے نزدیک واسطے اصدار فیصلہ مناسب نسبت رویداد مقدمہ کے ضروری ہوا ہو تو عدالت اپیل ۵ بشرط ضرورت ۵ مجاز ہے۔ کہ امر متعجب طلب واسطے تجویز کے مرتب کر کے آگے اس عدالت میں تجویز کے لیے مرسل کرے جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو یا عدالتی صورت میں اس عدالت کو شہادت زائد مطلوب لینے کی ہدایت کر جائے

کہ عدالت
اپیل متعجب
قرور سے کہتی ہے
اور اس عدالت
کے تو یہ کسی
جسے جسکی ڈگری کی
ناراضی سے اپیل
ہوا ہو

اور عدالت مذکور امر متعجب طلب کی تجویز میں معرفت ہوگی۔ اور اسکی نسبت اپنی تجویز مع شہادت مذکور کے عدالت اپیل میں ارسال کر جائے

دفعہ ۵۶۷۔ وہ تجویز اور شہادت مثل مقدمہ میں شامل کی جائیگی۔ اور فریقین میں سے ہر ایک کو اجازت ہے۔ کہ امین اس میعاد کے جو کہ عدالت اپیل نے مقرر کی ہو ایک یا دو اشت عذرات کی نسبت تجویز مذکور کے داخل کرے

قریر و شہادت
مثل مقدمہ میں
کہی گئے

بعد منتفی ہونے اس میعاد کے جو ایسی یا دو اشت کے داخل کرنے کے لیے مقرر ہو عدالت اپیل کو وزم ہے۔ کہ اپیل کی تجویز کے لیے کارروائی کرے

تجربات کی
قبضہ شدہ
اپیل کی تجویز

دفعہ ۵۶۸۔ فریقین اپیل مجاز نمونے کہ عدالت اپیل میں شہادت جدید خواہ ربانی ہو خواہ دستاویزی پیش کریں۔ لیکن۔

(الف)۔ اگر وہ عدالت جسکی ڈگری کی ناراضی سے اپیل ہوا ہو ایسی شہادت کے لینے سے انکار کرے جو لینے چاہیے تھی۔ یا۔

عدالت اپیل میں
شہادت پیش
کو پیش کرنا

۵ دفعہ ۵۶۹۔ سے یعنی ان فوج ایکٹ، مشتمل کی دفعہ ۵۲۔ کی ضمن (۱) کی روست نسخہ ہونا نکال دیے گئے ہیں

۵ - ۵ - ۱۱۱۔ اعلان دفعہ ۵۶۹۔ میں ایکٹ، مشتمل کی دفعہ ۵۲۔ کی ضمن (۲) کی روست نسخہ کیے گئے ہیں

(ب)۔ اگر عدالت اپیل واسطے صادر کرنے فیصلہ کے یا کسی اور وجہ سے
کمزور کسی دستاویز کا یا یا جاننا اظہار کسی گواہ کا ضرور سمجھے۔

تو عدالت اپیل اس بات کی مجاز ہوگی۔ کہ شہادت مذکور کے پیش کرنے یا
دستاویز کے لیے جانے یا گواہ کے اظہار لیے جانے کی اجازت دے۔

جب شہادت مزید کو عدالت اپیل منظور کرے تو وجہ منظوری کی وہ عدالت
اپنی کارروائی میں قلمبند کرے گی۔

دفعہ ۵۶۹۔ جب شہادت دائر لینے کی اجازت ہو تو عدالت اپیل کو اختیار ہے۔ کہ
وہ خود شہادت مذکور کے یا اس عدالت کو جسکی ذکر سی کا اپیل ہو یا کسی اور عدالت تحت
کو حکم دے کہ وہ اس شہادت کرے۔ اور جب لچاے تو عدالت اپیل میں بھیجے۔

دفعہ ۵۷۰۔ ہر صورت میں کہ حکم یا اجازت واسطے اخذ شہادت جدید کے دیا
عدالت اپیل تخصیص امور شہادت طلب کی کرے گی۔ اور ان امور مختلفہ کو عدالت اپنی
کارروائی میں قلمبند کرے گی۔

ذکر فیصلہ اپیل

دفعہ ۵۷۱۔ عدالت اپیل کو لازم ہے کہ بعد سماعت عذرات فریقین یا اس کے
دکلا رکے اور ملاحظہ کسی خبر و کارروائی کے جو کہ فیصلہ اپیل یا اس عدالت میں ہوئی ہو
جسکی ذکر سی کا اپیل کیا گیا اور جبکہ ملاحظہ ضروری متصور ہو اپنا فیصلہ سرا جلاس
آسی وقت یا کسی تاریخ مابعد میں جسکی اطلاع فریقین یا اس کے دکلا کو دیا جائے گی۔

دفعہ ۵۷۲۔ فیصلہ زبان انگریزی تحریر ہوگا۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ
اگرچہ کی اصلی زبان انگریزی نہ ہو اور وہ فیصلہ اس زبان میں سمجھنے کے لائق
نہ لکھ سکتا ہو۔ تو لازم ہے۔ کہ فیصلہ اسکی اصلی زبان میں لکھا جائے۔ یا

عدالت کی زبان میں۔

وقفہ ۵۴۔ جب فیصلہ آس زبان میں کھاجاے جو عدالت کی زبان نمونہ تر اگر کوئی فرق چاہے فیصلہ کا ترجمہ زبان مذکور میں ہوگا۔ اور بعد اطمینان محنت ترجمہ کے ترجمہ پر دستخط چاہے یا اس عہدہ دار کے ہونگے جسے وہ اسکے لیے مقرر کرے۔
وقفہ نم ۵۵۔ عدالت اپیل کے فیصلہ میں امور شد رجہ ذیل مندرج ہونے چاہئیں

فیصلہ کا ترجمہ

فیصلہ کے
مطابق

(الف)۔ امور تجویز طلب

(ب)۔ تجویز نسبت امور تجویز طلب کے

(ج)۔ وجوہات تجویز۔ اور۔

(د)۔ جس حال میں کہ دگری عدالت ماتحت کی اپیل میں نسخہ یا ترجمہ کچاے تو وہ دادرسی جکا کو اپیلانٹ مستحق ہے

اور جو وقت کہ فیصلہ سنایا جاکے اس پر تاریخ اور دستخط چاہیوں کے جو اس میں تسفیق اسے ہون ثمت ہونگے۔

تاریخ استدعا

وقفہ ۵۵۔ جب اپیل دیا یا زیادہ جیون کے اجلاس میں سماعت کیا جاکے تو اپیل کی تجویز مطابق اسے آن جیون کے یا مطابق کثرت اسے آن جیون کے اگر کثرت اسے ہو مادی کچا جائیگی

فیصلہ میں اپیل
دہا زیادہ جیون
مادی کچا جائیگی

اگر تجویز میں کثرت اسے کا اتفاق واسطے تبدیلی یا نسخہ یا اس دگری کے نہ ہو جسکی اراضی سے اپیل مادی ہو تو وہ دگری بحال رکھی جائیگی

مگر شرط یہ ہے کہ اگر اپیل اس عدالت کے دو جیون کے اجلاس میں سماعت کیا جاکے جس میں دو سے زیادہ جیون ہوں اور دونوں جج مذکور کے دربان کسی امر قانونی کی بات اختلاف اسے ہو تو جائز ہے کہ اپیل عدالت مذکور کے اور جیون میں سے ایک یا زیادہ جیون کے پاس بھیجا جاکے۔ اور فیصلہ اپیل کا مطابق کثرت اسے ان سب جیون

لے ہوگا اگر کثرتِ رائے ہو جنہوں نے اپیل کی سماعت کی ہوتی ہے ان دو ججوں کے فیصلوں نے اس کی سماعت پہلے کی تھی

جب فیصلہ میں کثرتِ رائے کا اتفاق واسطے تبدیل یا منسوخی اس ڈگری کے ہو جس کی ناراضی سے اپیل دائر ہو تو ڈگری بحال رکھی جائیگی

اپنی کورٹ کو اختیار ہے کہ حسبِ مراد دفعہ ہذا مقدمات کو اجلاس میں بھیجنے کے انتظام کے لیے وقتاً فوقتاً ایسے قواعد مرتب کرے جو اس مجموعہ کے مطابق ہوں

دفعہ ۵۶۔ جب اپیل کی سماعت ایک سے زیادہ ججوں کے جلسہ میں ہو تو وہ جج جو عدالت کے فیصلہ پر اتفاق کرے تجویز یا حکم بدانت کے اپیل میں صادر ہونا چاہیے تاہم نہ کرے اگر وہ جج کہ اس کی وجہ لکھے

دفعہ ۵۷۔ جائز ہے کہ فیصلہ واسطے بحالی یا تبدیل یا منسوخی اس ڈگری کے ہو جس کا اپیل کیا گیا ہو یا جس حال میں کہ زمین اپیل اس امر پر اتفاق کریں کہ ڈگری اپیل کی کس طور پر ہونی چاہیے یا کیا حکم بعینہ اپیل صادر ہونا چاہیے تو عدالت اپیل اسی کے مطابق ڈگری یا حکم صادر کریگی

دفعہ ۵۸۔ کوئی ڈگری بعینہ اپیل اس وجہ سے منسوخ یا نفس الامر میں بدل نہ جائیگی اور نہ کوئی مقدمہ اس جہت سے ہائزہ نمبر واپس کیا جائیگا کہ تجویز میں یا کسی حکم میں جو مقدمہ کی نسبت صادر ہوا ہو یا درج سے کوئی خطا یا سقم یا بعینہ بطلی پائی جائے کہ جو درجہ مقدمہ یا حد اختیار عدالت کی منتقل نہ ہو

۸۔ درخصوص ترمیم دفعہ ۵۸۔ کے آٹھ صورتوں میں کہ جب بدقت اپیل یہ مقدمہ کیا جائے کہ نالاش اپیل کی مقدار مالیت واسطے اغراض حد اختیار عدالت کے مناسب طور پر ترمیم دی گئی ہے۔ ایکٹ ۱۰۔ شدتِ محکمی دفعہ ۱۰۔ دیکھو

دگری فیصلہ اپیل

وقفہ ۵۹۔ عدالت اپیل کی دگری میں تاریخ سنائے جانے فیصلہ کی کپی جائیگی
دگری میں نیرہدیت اپیل اور نام نشان وغیرہ اپیل اور سب سے
کامندرج ہوگا۔ اور آئین ذکر دگری یا دیگر تجویز کا جو معینہ اپیل سے ہوئی ہو جس
کے ساتھ جائیگا۔

نیز دگری میں مذکورہ خرچہ اپیل اور یہ کہ کس کس فرق کے ذمہ کس حساب
رہی سے خرچہ اپیل اور خرچہ نالش کا عائد ہونا چاہیے راج ہوگا
اور دگری پر حج یا عا جان حج صادر کنندہ دگری کے دستخط ثبت ہونگے اور
تاریخ مرقوم ہوگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی حج ہوں اور آئین اختلافات اسے ہو تو اس حج کو
بر فیصلہ عدالت سے اختلافات اسے رکھا ہو دگری پر دستخط کرنے سے ہونگے۔

وقفہ ۵۸۰۔ فیصلہ اور دگری اپیل کی نقول صدقہ فریقین کی طرف سے عدالت
میں درخواست کرنے پر آنکے فرق سے فریقین کو دو بجائیگی۔

وقفہ ۵۸۱۔ نقل فیصلہ اور دگری کی بعد تصدیق عدالت اپیل یا اس کے صدر
کے جسکو عدالت اپیل اس کام کے لیے مقرر کرے اس عدالت میں مرسل ہوگی جان
سے یہ دگری نسبت اس مقدمہ کے صادر ہوئی ہو جس کا اپیل ہوا۔ اور اصل کا عائد
مقدمہ کے ساتھ شامل کی جائیگی۔ اور فیصلہ عدالت اپیل کا تقدمات دیوانی کے حوالہ
میں درج کیا جائیگا۔

پنج ہندوستان

آپ کی کو فیصلہ
سے ہندوستان
کے دگری پر
دستخط نہ ہونے
پس ہونگے

فیصلہ اور دگری کی
تقریباً جیسرہ
درجائیگی

دگری کی نقل سنہ
اس عدالت میں

بھی جائیگی
جسکی دگری کی
دیوانی سے

اپیل ہوا ہو

دفعہ ۵۸۲ - عدالت اپیل کو مقدمات اپیل متعلقہ باب ۱۰۰ میں وہی اختیارات حاصل ہونگے جتنی مقدمہ کی خدمات انجام دینی پر مبنی جو اس مجوزہ کی رو سے عدالتوں کے سماعت ابتدائی کو ان مقدمات میں حاصل ہیں جو باب ۱۰۰ کے مطابق رجوع ہوں۔ اور باب ۱۰۰ میں حتی الاسکان لفظ "مدعی" میں مدعی اپیلانٹ یا مدعا علیہ اپیلانٹ اور لفظ "مدعا علیہ" میں مدعی ریسپانڈنٹ یا مدعا علیہ ریسپانڈنٹ اور لفظ "مقدمہ" میں اپیل آن کارروائیوں میں داخل سمجھے جائینگے۔ جو بوجہ وراثت یا ازدواج یا اولیٰ فی حقین کسی اپیل کے طور پر ہوں۔

جو احکام کہ مجوزہ مذکورہ میں قبل ازین مندرج ہیں ۵۸۲ مع احکام مندرجہ دفعہ ۵۸۲ وراثت ۵۸۲ آن اپیلوں سے بھی متعلق ہونگے جہاں تک کہ ممکن ہو جو کہ مطابق باب ۱۰۰ میں جمع کیے جائیں۔

دفعہ ۵۸۳ - جو فریق کہ سختی کسی فائدہ کار بوجہ بازیافت یا اور طرح سے جو یہ ذکر کی اپیل مصدر حسب باب ۱۰۰ کے ہوا اگر وہ چاہے کہ اسکا اجراء کرانے تو اسے لازم ہے۔ کہ اسی عدالت میں درخواست کرے جسکی ڈگری کا اپیل پیش کیا گیا تھا۔ اور اس عدالت کو لازم ہے کہ ڈگری میںٹھ اپیل کا اجراء اسی طور پر اور مطابق ضمیمہ ۱۰۰ کے قواعد کے کرے جو ڈگری وراثت مراعات اولیٰ کے اجراء کے لیے قبل ازین مجوزہ مذکورہ بیان کیے گئے ہیں۔

بیالیسواں باب اپیل بنیاد فی ڈگری عدالت اپیل کے

۱-۵۸۴ - یہ الفاظ و اعداد دفعہ ۵۸۲ - میں ایکٹ ۱۰۰ - ضمیمہ ۱۰۰ کی دفعہ ۵۸۲ - کی رو سے۔
ملی مترقب سابق الفاظ کے موزن قائم - اور مندرج کیے گئے ہیں۔
۱۰۰ - ۱۰۰ - امیر امیر دارا بن فرخ کیا آیا ہے - قانون ۱ - مصدرہ ضمیمہ ۱۰۰ - ۱۰۰ -
ضمیمہ ۱۰۰ - اس ایکٹ کی دفعہ ۱۰۰ - رکھو۔

دفعہ نم ۵۸۔ - بجز اس صورت کے کہ مجبورہ نہایا کسی اور قانون میں دسری
نیج کا حکم ہو تمام دیگر بیان جو بعینہ اپیل کسی عدالت تحت اپنی کورٹ سے صادر
ہوں اُنکا اپیل عدالت العالیہ اپنی کورٹ میں وجود مند رجہ ذیل سے کسی وجہ پر
ہو سکتا ہے۔ یعنی۔

ذیل تالی ہنر
ذیل کورٹ

(الف)۔ یہ کہ تجویز برخلاف کسی قانون مسرہ یا ایسے رواج کے
ہے جو حکم قانون کا رکھتا ہے

اپیل تالی کی
عدالت

(ب)۔ یہ کہ تجویز میں تعینہ فلان ضروری اثر نتیجہ طلب متعلق قانون بارز
کا جو حکم قانون کا رکھتا ہے نہیں ہوا

(ج)۔ یہ کہ غلطی عظیم یا ستم ضابطہ محکمہ مجبورہ نہایا مسرہ کسی اور
قانون کا واقع ہوا جسکے سبب سے غلطی یا ستم مقدمہ کی تجویز رویدادی میں پیدا
ہوا ہے

x کسی ایسی ڈگری میںہ اپیل کی ناراضی سے جو یکطرفہ صادر ہوئی ہو۔
اپیل تحت دفعہ ہذا دائر ہو سکتا گا x

بجز اس صورت کے کہ مجبورہ نہایا کسی اور قانون میں دسری نیج کا حکم ہو تمام دیگر بیان جو بعینہ
اپیل کسی عدالت تحت اپنی کورٹ سے شعراسترد یا ترمیم فیصلہ عدالت مرافقہ ابتدائی کے کسی
ایسے امر میں صادر ہوں جو حقیقت حال مقدمہ کی دریافت کے لیے ضروری ہے اُنکا اپیل عدالت العالیہ
اپنی کورٹ میں دائر ہو گا۔ اگر اس عدالت اپنی کورٹ کو جو اپیل اور عدالت سے تحت کے فیصلجات کی نقول کا
دفعہ سے یہ معلوم ہو کہ میں امتحان کے لحاظ سے قصہ پر غور و تامل فرید کر ضروری ہے قانون ایسے
مستند کی دفعہ۔ دیکھو

x دفعہ ۵۸۔ لاخیر فقرہ۔ ایکٹ، مستند کی دفعہ کی مدد سے جرحا گیا ہے

دفعہ ۵۸۵ - کوئی اپیل ثانی بنجران دجو کے جو کہ دفعہ ۵۸۴ میں مذکور ہو کہیں کسی اور وجہ کی بنا پر رجوع نہ ہوگا۔

دفعہ ۵۸۶ - کسی مقدمہ کی قسم قابل سماعت عدالت کے مطالبہ حقیفہ میں اپیل ثانی نہ ہوگا جب کہ او یا الیت سے مدعا کی جیسی اہمیت اصل الف رجوع ہوئی ہو پانچ سو روپیہ سے زیادہ ہو۔

دفعہ ۵۸۷ - احکام مندرجہ باب ام - جہانگ ملکن ہران اپیلوں سے بھی متعلق ہونگے جو اس باب کے مطابق داخل ہوں۔ اور ان دیگروں کے اجراء سے متعلق ہونگے جو ان اپیلوں میں وارد ہوں۔

تینتالیسواں باب

اپیل بناراضی احکام

۱۔ کو رگ بین - دفعہ ۵۸۵ - بین پر شرط پڑ جائی ہے۔ "مگر شرط یہ ہے کہ کسی ایسی صورت میں کہ جیسا عدالت صاحب کٹیشن یا صاحب اسٹنٹ کٹیشن لاء نیبل جہاں میں وارد ہو عدالت مرافقہ ابتدائی کی اگر کسی حکم کو مسترد یا ترمیم کرے اور نیبل نہ کر کسی قانون یا فتاوت کی مد سے عملی نہ قرار دیا جائے تو عدالت صاحب جو نیبل کٹیشن میں ثانی مندرجہ کیلیک - اگر عدالت اپیل اور نقلی نیبل جات معاقلے امت کے لحاظ سے عدالت نہ کرے کی - اسے ہو کہ بین افتات کے لحاظ سے مقدمہ پر نور زماں مزید کرانہ ردی ہے۔" قانون ۱ - مقدمہ ششہ کی دفعہ ۹ - دیکھو۔

۲۔ کو رگ بین - دفعہ ۵۸۶ - میں فقہ "پانچ" کی جگہ فقہ "چین" قائم کرو۔ اور اسی دفعہ میں یہ عبارت پڑ جائی ہے۔ "مگر شرط یہ ہے کہ عدالت صاحب جو نیبل کٹیشن میں اپیل ثانی مندرجہ کیلیک جبکہ تصدیا الیت اور ایک سرور ہے سے زیادہ ہو۔ اور عدالت اپیل اور نقلی نیبل جات معاقلے امت کے لحاظ سے عدالت نہ کرے کی - اسے ہو کہ بین افتات کے لحاظ سے مقدمہ پر نور زماں مزید کرانہ ردی ہے۔" قانون ۱ - مقدمہ ششہ کی دفعہ ۹ - دیکھو۔

۳۔ جزائر انڈین و دیگر برین - دفعہ ۵۸۷ - منسوخ ہوئی ہے۔ قانون ۱ - مقدمہ ششہ کی دفعہ ۹ - دیکھو۔

۱۰ احکام کی کتاب
۱۱ سے آگے ہر کتاب

وقفہ ۵۸۸۔ جو احکام اس مجرہ کے موافق صادر ہو انہیں سے نیچے لکھے ہوئے احکام کا پیل ہو گا اور اگر نہ ہو گا۔

(۱)۔ احکام حسب وقفہ ۲۰۔ شعر موقوف رکھنے کا رد و الی مقدمہ کے
(۲)۔ احکام بموجب وقفہ ۲۲۔ شعر خارج یا تامل کرنے نام کسی شخص کے مدعی یا مدعا علیہ کے زمرہ سے خواہ زمرہ میں

(۳)۔ احکام حسب وقفہ ۲۶۔ یا وقفہ ۱۶۔ شعر ایک کے کوئی فریق امانت حاضر ہو

(۴)۔ احکام بموجب وقفہ ۴۴۔ شعر اضافہ کرنے بناو دعویٰ کے

(۵)۔ احکام بموجب وقفہ ۴۴۔ شعر خارج کرنے کسی بناو دعویٰ کے

(۶)۔ احکام شعر واپسی عرضی دعویٰ بفریق نرسہ یا بفریق پتی کے جانے رو برد و مالت مجاز کے

(۷)۔ احکام بموجب وقفہ ۱۱۱۔ شعر ایک کے ایک فریق کا قرضہ دوسرے فریق کے قرضہ میں مجر او یا جائے یا نہ دیا جائے

(۸)۔ احکام متفقین اشغوری اور خواست حسب وقفہ ۱۰۳۔ (۱)۔ بقدرات وقت
(۲)۔ بفریق منقول حکم منسخی و دوسری مقدمہ

(۹)۔ احکام شعر اشغوری سوا الا شائبہ وقفہ ۱۰۹۔ بفریق منقول
بفریق منسخی و دوسری یک طرفہ

(۱۰)۔ احکام حسب دفعات ۱۱۲۔ ۱۳۰۔ ۱۴۰۔ ۱۵۰۔

(۱۱)۔ احکام حسب وقفہ ۱۱۶۔ یا وقفہ ۴۴۔ شعر اشغوری یا زیریم کے لیے
اور اس کے بیانات تحریری یا درخواستی سے اجراء کریں گے

ب۔ بفریق ۵۰۰۔ کی ضمن (۱) میں بجائے سابق اضافہ کے یہ اضافہ۔ ایکٹ۔ ۱۰۰۔ کی ضمن
۵۰۰۔ کی ضمن (۱) کی رد سے قائم کیے گئے

(۱۲) - احکام حسب و دفات ۱۴۴ - و ۵۴۴ مشعر ہدایت مضطر ہے حتیٰ شے کے

(۱۳) - احکام حسب و دفعہ ۱۶۲ مشعر قرقی و نیلام جائیداد منقولہ

(۱۴) - احکام حسب و دفعہ ۱۶۸ - بابت قرقی جائیداد - اور احکام حسب و دفعہ

۱۷۰ - بابت نیلام جائیداد منقولہ

(۱۵) - احکام حسب و دفعہ ۲۶۱ - متعلقہ اعتراض نسبت لکھنے مسودہ متعلق

یا عبارت فروخت کے

(۱۶) - حسب و دفعہ ۲۹۴ - اور احکام حسب و دفعہ ۳۱۲ - یا دفعہ ۳۱۳ -

مشعر بحالی یا استرداد یا انکار استرداد و نیلام جائیداد غیر منقولہ

(۱۷) - احکام متعلقہ انسوانی حسب و دفات ۳۵۱ - یا ۳۵۲ - یا ۳۵۳ -

یا ۳۵۴ -

(۱۸) - احکام حسب و دفعہ ۳۶۶ - و فقرہ دوم دفعہ ۳۶۷ یا دفعہ ۳۶۸

(۱۹) - احکام مشعر نامظوری و درخواست حسب و دفعہ ۴۰۰ - یا دفعہ ۴۰۱

و سببی و دعویٰ

(۲۰) - احکام حسب و دفعہ ۴۰۱ مشعر انکار فسخی استقاط یا دسمی مقدمہ

(۲۱) - احکام مشعر نامظوری و عزالت حسب و دفعہ ۴۰۲ -

(۲۲) - احکام حسب و دفات ۴۵۴ - یا ۴۵۵ - یا ۴۵۶ مشعر اس ہدایت کے

قرین مقدمہ کارفین یا دلی خرچہ ادا کرے

(۲۳) - احکام متعلقہ اثبات این میر و تصفیہ بین المتنازعیں حسب

نہن ہائے (الغ) یا (دب) یا (دو) دفعہ ۴۶۳ - یا دفعہ ۴۶۴ - یا دفعہ ۴۶۵ -

۵ - ۵۰ الفاظ دفعہ ۵۰۰ - کی ضمن (۱۱) - سابق الفاظ کی جگہ - ایکٹ -

دفعہ ۵۰۰ - کی ضمن (۱۲) کی رو سے قائم کیے گئے

جسکی ناراضی سے اپیل ہو اگر عدالت کو کسی وجہ سے یقین اس بات کا نہ ہو کہ ڈگری
اپیل شدہ عدالت قانون صادر ہوئی ہے یا خاف کسی رواج کے ہے جو حکم قانون
نکار کھتا ہے یا اور بیچ پر غلط یا حلات افسانہ ہے وعدت کو لازم ہے کہ درجہ
کو نامشور کرے

حرفہ و روای
اور درجہ
ہذا میں
۵۷

دفعہ ۵۹م - جائز ہے کہ تحقیقات منطقی سائل عدالت اپیل خود کرے
یا حکم عدالت اپیل وہ عدالت کرے جسکی تجویز کی ناراضی سے اپیل ہو
لیکن شرط یہ ہے کہ اگر سائل کو اس عدالت میں جسکی ڈگری کی ناراضی
سے اپیل ہو سائل یا اپیل منسلک کی اجازت ہوئی تھی تو اسکی منطقی کی بابت
سپر تحقیقات کر کے کی ضرورت نہ ہوگی۔ الا اس صورت میں کہ عدالت اپیل کو
کوئی وجہ خاص تحقیقات کی ہدایت کرنے کی نظر آئے

تفتیات
منطقی
شرط

پیشا الیساوان باب

اپیل بجنور ملکہ معظمہ باجلاس کونسل

دفعہ ۵۹م - باب ہدایین نفوذ ڈگری کے اندر فیصلہ اور حکم سچی رخص ہے۔ او
اس حال میں کہ یہ مفہوم اسکی منہوں ایساں عبارت کے خدوت پایا جائے
دفعہ ۵۹۵ - پابندی آن توامہ کے جو وقتاً فوقتاً دستور ملکہ معظمہ سے اجلاس
کونسل در باب اپیل عدالت ہائے پریش ایڈیا کے منضبط ہوں اور نیز پابندی آن
احکام کے جو بعد ازین مندرج ہیں۔

ڈگری کی نوینا
بجلی ہدیر
ملکہ معظمہ
رسل و مع
مولا

اپیل بجنور ملکہ معظمہ باجلاس کونسل بنا راضی ڈگری ہائے
منصہ ذیل راجع ہوگا

(الف)۔ بناراضی ہر ڈگری اخیر کے جو بیعتہ اپیل عدالت العالیہ ہائی کورٹ
یا اور ایسی عدالت سے صادر ہو جسے اختیار اپیل کی سماعت کا ہے۔ اور
(ب)۔ بناراضی ہر ڈگری اخیر کے جو عدالت العالیہ ہائی کورٹ سے قبیل
اختیار سماعت ابتدائی بیعتہ دیوانی کے صادر ہو۔ اور

(ج)۔ بناراضی ہر ڈگری کے اس حال میں کہ مقدمہ جیسا کہ بعد ازین بیان کیا گیا
ہے اس نوع کا قرار دیا جائے گا اسکا اپیل لائق سماعت حضور ملکہ منظمہ باجلاس کونسل ہے
وقفہ ۵۹۶۔ ہر صورت متذکرہ منمن (الف) و (ب) وقفہ ۵۹۵۔ میں ضرور ہے کہ۔
تعداد ابالیت شے متنازع فیہ کی مقدمہ مروجہ عدالت مرافقہ ادلی دس ہزار
روپے یا اس زیادہ ہو۔ اور تعداد ابالیت شے متنازع فیہ کی اسس اپیلی میں
جو حضور ملکہ منظمہ باجلاس کونسل رجوع کیا جائے بعد اذند کو ریاس سے
زیادہ ہو۔

یا ڈگری صراحتہ یا اور نیچے سے متمن کسی وعدہ یا بحث متعلقہ یا بابت جائیداد
آسی تعداد ابالیت کے ہو۔

اور جس حال میں کہ ڈگری اپیل شدہ متمن کسی بجالی تجویز اس عدالت
کے ہو جو خاص تحت عدالت صادر کنندہ ڈگری مذکور کے ہے تو ضرور ہے کہ اپیل
متمن کسی بحث اسراہم نانوفی کے ہو۔

وقفہ ۵۹۷۔ باوجود کسی عبارت مندرجہ وقفہ ۵۹۵۔ کے۔

پہلی دیوانی کا
منع ہوا۔

کوئی اپیل حضور ملکہ منظمہ باجلاس کونسل ایسے فیصلہ کی
آرائشی سے نہ ہو گا جو عدالت ہائی کورٹ یا مقررہ حسب ایکٹ سنہ
۱۹۰۷ء۔ جلوس ملکہ منظمہ و کٹوریا باب ۱۰۴۔ کے ایک چھ کی

نمبر ۱۰۱۱ سے پاکسی ڈیوٹیشن کورٹ کے ایکٹ کی تجویز سے صادر ہوا جو باعدالت
 ہائی کورٹ کے وڈیا کی جیون کی تجویز سے یا ایسی ڈیوٹیشن کورٹ کی تجویز سے
 صادر ہوا جو عدالت ہائی کورٹ کے وڈیا کی جیون سے موقوف ہو اور وچ
 باہم بہ قندہ او سادسی نمائندہ الہامی ہون اور اتنے نہ ہون کہ سچہ کل حاکمان عدالت
 ہائی کورٹ کے کثرت انکی طرف ہو

اور نہ کوئی اپیل بھجور مکہ معطلہ باجلاس کونسل ایسی ڈگری کی ناراضی سے
 رجوع ہو گا جو حسب دفعہ ۵۸۶ کے قفسی ہو

دفعہ ۵۹۸۔ جو قفسی حسب باب ۱۱۱۱ بھجور مکہ معطلہ باجلاس کونسل اپیل
 کیا چاہے اسے لازم ہے کہ جس عدالت کی ڈگری اپیل کرے اس میں سوال گذرانے

اس میں
 سہولت ہو
 کاہل کی جہت
 وہ جس کے اندر
 سہولت گذرانے
 ضرور ہے
 سہولت کی جہت
 بیت یا فرق
 ہونے کے

دفعہ ۵۹۹۔ ایکٹ ۷۔ مشاعر کی دفعہ ۵۷۷ کی رو سے
 نسخ ہوئی

دفعہ ۶۰۰۔ ہر سوال میں جو حسب دفعہ ۵۹۸ گذرے سو جات اپیل
 اور یہ درخواست وچ ہوئی چاہیے کہ سارٹیفیکٹ اس مضمون کا مرتب ہو گا
 مقدمہ بلحاظ تعداد یا البتہ اور نوعیت کے حسب شرائط مندرجہ دفعہ ۵۹۹ ہے یا اور
 وچ سے فرق اسکے ہے کہ اپیل اسکا بھجور جناب مکہ معطلہ باجلاس کونسل ہو

جب ایسا سوال ہو چکے تو عدالت کو جائز ہے کہ فرق ثانی پر اظہار غنا
 کی نہیں ہونے کا حکم باہم مراد صادر کرے کہ وہ فرق سارٹیفیکٹ کے نہ مرتب ہوئی کی
 اگر کوئی رجہ رکھتا ہو پیش کرے

دفعہ ۶۰۱۔ اگر ایسے سارٹیفیکٹ کے دینے سے انکار کیا جائے تو وہ سوال
 خارج ہو گا

سارٹیفیکٹ کے
 دینے سے انکار
 کوئی یا نتیجہ

۱۱۔ جب یہ سال شل کی نقل کو بغیر کاغذات شکر کر دیا گیا کہ چند دستان میں جمع کر کے پسند کرے تو اسکو ازیم ہے۔ کہ اسی چھاد کے اندر جو دفعہ ہذا کی ضمن ہول میں مرقوم ہے اس نقل کے چھاپنے کے ضمن کے لیے مقدر روپیہ کو متوجہ ہو کر عمل کرے۔
دفعہ ۶۰۳۔ جب ضمانت مذکورہ اور داخلہ روپیہ کا حسب اجمیان مساوات تکمیل پانچ تو عدالت کو جائز ہے کہ۔

مذکورہ
مذکورہ
مذکورہ

(الف)۔ اپیل کو منظور ہو نا خواہر کرے۔ اور
(ب)۔ اسکی اصلاح رہبانیت کو ہو چکے۔ اور بعد ازاں
(ج)۔ جناب لکھ معتمد باہر اس کو نقل کے مقرر ایک نقل میں پیش نہ کرے
کی بغیر کاغذات شکر کر دیا گیا کہ بہر مدت نہ کر کے ارسال کرے
(د)۔ مقدمہ کے کسی کاغذات کی ایک باگنی نقل و مصدق کسی فرقہ کو
جو اسکی درخواست کر کے وہ اخراجات مناسب جو اسکی تیاری میں قائم ہوئے ہوں
ان کو دے دیا کرے

دفعہ ۶۰۴۔ اپیل کی منظوری سے پہلے کسی وقت عدالت کو جائز ہے کہ اگر
دفعہ ہر کیجائے تو اس ضمانت کی منظوری کو منسوخ کر دے اور اس باب میں ہر
مزید صادر کرے

مذکورہ
مذکورہ

دفعہ ۶۰۵۔ اگر کسی وقت بعد منظوری اپیل کے لیکن شل کی نقل کو سوائے
کاغذات نہ کر کے منظور کر معتمد باہر اس کو نقل ارسال کرتے سے پہلے ضمانت مذکور
تیسرے کی معلوم ہونے

مذکورہ
مذکورہ
مذکورہ

یا شل کو سوائے کاغذات نہ کر دیا گیا کہ ترجمہ کرنے یا نقل کرنے یا چھاپنے یا اسکی
نہرست مرتب کرنے یا اسکی نقل ارسال کرنے کے لیے زیادہ روپیہ مطلوب ہو۔

تو عدالت کو بنام ایلائٹ یہ حکم صادر کرنا چاہتا ہے۔ کہ وہ اس میعاد کے اندر جو کہ عدالت مقرر کرے دوسری ضمانت کافی گذرانے یا اسی قدر میعاد کے اندر زور ملاوہ داخل کرے۔

۶۰۶ - دفعہ - اگر ایلائٹ اس حکم کی تعمیل میں قصور کرے تو کارروائی محکمہ تہیہ و ترتیب کیجاگی۔

اور ایسی اسکے کہ اس باب میں حکم جناب ملکہ معظمہ باجلاس کونسل کا صادر ہوا پیل کی کارروائی آگے نہ چلیگی۔

اور اس عرصہ میں اجراء اس ڈگری کا جسکا پیل کیا گیا ہو قیدی نہ رہیگا۔

۶۰۷ - دفعہ - جیکشیل کی نقل بجز کاغذات متذکرہ بالا کے بحضور جناب ملکہ معظمہ باجلاس کونسل مرسل ہو چکے اور اس روپیہ میں سے جو کہ ایلائٹ نے حسب دفعہ

۶۰۸ - داخل کیا ہو کچھ روپیہ فاضل رہے تو وہ اسکا واپس پاسکتا ہے۔

۶۰۹ - دفعہ - باوجودیکہ باب ہوا کے بموجب کوئی اپیل منظور ہوا اجراء اس ڈگری کا جسکا پیل ہو بلکہ کسی شرط کے عمل میں آئیگا الا اس حال میں کہ عدالت منظور کنندہ اپیل اور نتیجہ کی ہدایت کرے۔

لیکن اگر عدالت مناسب جانے تو کسی وجہ خاص سے جو کسی ایسے فریق کی طرف سے ظاہر کیجائے جو مقدمہ سے غرض رکھتا ہو یا جو اور نتیجہ پر عدالت کو معلوم ہو آتے جائز ہے کہ۔

(الف) کسی جائداد منقولہ متنازع فیہ یا اسکے کسی جز کو ضبط رکھے۔ یا

(ب)۔ رسپانڈنٹ سے ایسی ضمانت لیکر جو کہ عدالت کے

نزدیک واسطے تعمیل قرار واقعی اس حکم کے مناسب ہو جو کہ جناب

مکہ معظمہ یا جس کونسل کے حضور سے بعینہ اپیل صادر ہو اس دگر کی کے اجراء کی اجازت دے جس کا اپیل ہو دیا

(ج) - اپیلانٹ سے ایسی ضمانت یکسر جو کہ عدالت کے نزدیک واسطہ تعمیل قرار دانی اس دگر کی کے مناسب ہو جس کا اپیل جناب مکہ معظمہ یا جس کونسل کے حضور ہو یا اسے تعمیل اس حکم کے جس کا جناب مدوہ بعینہ اپیل صادر کریں اس دگر کی کا اجراء التوجہ رکھے جس کا اپیل ہو۔

(و) - جو فریق کہ عدالت کی مدد چاہے اس کو نسبت سے متنازع فیہ اپیل کے ایسی شرائط کا پابند کرے یا نسبت سے مذکور ایسی اور نیچ کی ہدایت صادر کرے جو اس کے نزدیک مناسب ہو۔

دفعہ ۶۰۹ - اگر در اثناے دوران اپیل کسی وقت وہ ضمانت جو کسی فریق نے داخل کی ہو غیر کفایتی معلوم ہو تو عدالت کو جائز ہے کہ دوسرے فریق کی درخواست پر ضمانت مزید طلب کرے۔

و صورت نہ داخل ہونے ضمانت مزید کے جو عدالت طلب کرے عدالت کو اختیار ہے

کہ اگر اپیلانٹ نے اصل ضمانت داخل کی ہو تو رسپانڈنٹ کی درخواست پر دگر کی اپیل شدہ کے اجراء کا حکم اسی طرح صادر کرے کہ گویا اپیلانٹ نے کوئی ضمانت داخل نہیں کی تھی۔

اور اگر اصل ضمانت رسپانڈنٹ نے داخل کی ہو تو عدالت کو لازم ہے کہ جب تک ممکن ہو دگر کی کا تمام اجراء مزید ملتوی رکھے۔ اور فریقین کو بھر اسی حالت پر ملے آئے جو اس ضمانت غیر کفایتی کے دینے کے وقت ان دونوں کی تھی یا نسبت سے متنازع فیہ اپیل کے ایسی ہدایت صادر کرے جو اس کی راست میں مناسب ہو۔

دفعہ ۶۱۰ - جو شخص کسی حکم صدرہ جناب مکہ معظمہ یا جس کونسل کا اجراء یا اس کی تعمیل کرنا چاہے اسے لازم ہے کہ

ضمانت نزدیک
ضمانت غیر کفایتی
بالجائے

طریقہ کارروائی
در خصوص

سدال مع نقل معقد اس دگری یا حکم کے جو کہ اپیل میں صادر ہوا اور جبکہ اجرایا
تعییل کرنا مطلوب ہو اسی عدالت میں گذرانے کے حکم کی تامل سے اپیل بجنور
لکھ معقد پیش کیا گیا ہو۔

۱۔ اہل احکام
۲۔ ملا معقد
۳۔ کونسل

اس عدالت کو لازم ہے کہ حکم معقدہ جناب ملکہ معقدہ کو اس عدالت میں
بھیج دے جسے کہ پہلی دگری اپیل شدہ صادر کی ہو۔ یا اگر کسی عدالت میں بھیجے جسکی
ہایت معقدہ ملکہ معقدہ سے بذریعہ اسی حکم کے ہوئی ہو۔ اور (فریقین میں کسی کی درخواست
پر) ایسی ہدایتیں صادر کرے جو کہ اسکے اہل یا تعیل کے واسطے ضروری ہوں۔ اور
جس عدالت میں کہ وہ حکم اس طور پر بھیجا جائے وہ اسکا اجرایا تعیل اسی کے مطابق
اس طریق سے اور بموجب آن قواعد کے کرے جو کہ اسکی ابتدائی دگریوں کے اجراء سے
متعلق ہوں۔

۱۔ اس حکم کی تعیل جانتک کہ اسکے بموجب خرچہ رسپانڈنٹ کو دلایا جاتا ہے
اس خرچہ کے ضامن پر اسی حد تک جسکا آنے اپنے تین ذمہ دار کیا ہے اسی طریق پر
ہو سکیگی کہ جس طریق پر اسکی تعیل اپیلانٹ پر ہو سکتی ہے۔
مگر شرط یہ ہے کہ کوئی ایسی اطلاع تحریری جو عدالت مذکورہ صورت میں
کافی سمجھے ضامن نہ کہہ کر دی گئی ہو۔

۲۔ جب کسی ایسے حکم کی مدد سے کوئی ذر نقد جسکے دلانے کے لیے اس میں سکے
مردہ انگلستان لکھا گیا ہو یا ہندوستان میں واجب الادا ہو تو نہ نقد مذکور کا حساب
بوجوب اس نرخ مستعملہ وقت کے کیا جائیگا جو سیکرٹری اعظم ہند باجلاس کونسل نے
اتفاق رائے سدا جان لارڈ کمشنر خزانہ شاہی بغیر من تصیفہ معاملات خزانہ امین گورنمنٹ
انگلستان اور گورنمنٹ ہند کے مقرر کر رکھا ہو۔

در
مستقیم
و جزی
درین
درین

در هر یک از اینها
در هر یک از اینها
در هر یک از اینها
در هر یک از اینها
در هر یک از اینها

در هر یک از اینها
در هر یک از اینها
در هر یک از اینها

در هر یک از اینها
در هر یک از اینها
در هر یک از اینها

در هر یک از اینها
در هر یک از اینها
در هر یک از اینها

در هر یک از اینها
در هر یک از اینها
در هر یک از اینها
در هر یک از اینها
در هر یک از اینها

در هر یک از اینها
در هر یک از اینها
در هر یک از اینها

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

وہی ہے جو کہ

۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰

وہی ہے جو کہ
۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰

وہی ہے جو کہ
۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰

وہی ہے جو کہ
۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰

وہی ہے جو کہ
۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰

والتحفة العبدية في معرفة
الملكوت القدسي في معرفة
الملكوت القدسي في معرفة

تاریخ ہجری ۱۲۵۵ - ۱۲۵۶
تاریخ قمری ۱۲۵۵ - ۱۲۵۶

[illegible][illegible]

۲ - جب اس مجرّمہ کی رو سے کوئی مدیون ڈگری گرفتار ہو عدالت اختیار ہے۔ کہ اُسکو رہا کر دے اگر اُسکی تندرستی عدالت کی رائے میں قید پر دواشت کرنے کے لائق نہ ہو،

۳ - جب کوئی مدیون ڈگری جیلخانہ میں بھیجا جائے اُسکی رہائی نیچے کے لکھے ہوئے کے بموجب ہو سکتی ہے۔

(الف) - لوکل گورنمنٹ کے حکم سے اس بنیاد پر کہ دو کسی متعدی یا چھوٹ والی بیماری میں مبتلا ہے۔ یا

(ب) - جیلخانہ میں بھیجے والی عدالت کے یا کسی اور عدالت کے حکم سے جسکی عدالت مذکور ماتحت ہو اس بنیاد پر کہ وہ سخت بیمار ہے،

۴ - ہر مدیون ڈگری جسکو اس دفعہ کی رو سے رہائی حاصل ہو دوبارہ گرفتار ہو سکتا ہے۔ مگر اُسکی قید کی مباد مجرّمی اُس سے زیادہ سنگی جگا دفعہ ۳۴۲ - یا دفعہ ۴۸۱ - میں - جیسی صورت ہو حکم ہے،

پہلا ضمیمہ

(دفعہ ۳ - دیکھو)
ایکٹ جو منسوخ کیے گئے

قبر و سنہ	عنوان	کس قدر منسوخ ہوا
۱۔ ۱۸۷۷ء	مجرّمہ ضابطہ دیوانی . . .	جس قدر کہ منسوخ
۱۲۔ ۱۸۷۹ء	شعر ترمیم ایکٹ ۱۰ - سنہ	نہیں ہوا ہے،
۷۔ ۱۸۷۷ء	۱۸۷۷ء وغیرہ ۶	وفات النایت ۲
	بابت جہاز ہائے تجارت ..	دفعہ ۸۵ -

دوسرا حصہ

(دفعہ ۵ - ویکھو)

الباب و دفعات اس مجروحہ کی جو مفصل کی عدالت ہائے مطالبات
خفیہ سے متعلق کی گئی ہیں،

مراتب ابتدائی - دفعات ۱ - ۲ - ۳ - ۴ - ۵ -

باب ۱ - مدالت کے اختیار سماعت اور نزاع فیصل شدہ کا بیان مجروحہ دفعہ ۱۱ کے اخیر فقرہ

باب ۲ - نمائش کرنے کا مقام مجروحہ دفعہ ۲۰ - فقرہ ۴ - کے اور دفعات ۲۲ - ۲۳ - ۲۴ -

باب ۳ - فریقین اور ان کی حاضری اور درخواستوں اور افعال کا بیان،

باب ۴ - نمائش کی قریب مجروحہ دفعات ۴۲ - ۴۳ - ۴۴ - قاعدہ (الف)،

باب ۵ - ثالثات کے رجوع ہونے کا بیان،

باب ۶ - بابت اجراء و تعمیل سمن کے مجروحہ دفعہ ۷۷ - کے،

باب ۷ - ذکر فریقین کی حاضری کا اور غیر حاضری کے نتیجہ کا،

باب ۸ - دفعہ ۱۱۱ - مطالبہ کا مجرا ہونا،

باب ۹ - فریقین کی زبان بندی عدالت کی معرفت مجروحہ دفعہ ۱۱۱ - کے،

باب ۱۰ - انکشاف حال اور مقبول وغیرہ دستاویزات کی،

باب ۱۲ - دفعہ ۱۱۱ - فقرہ ۱ - انفصال قطعی مقدمہ کا اس صورت میں جبکہ

فریقین میں سے کوئی اپنا ثبوت پیش نہ کر سکے،

باب ۱۳ - التوار کا ذکر،

باب ۱۴ - گواہوں کی طلبی و حاضری،

باب ۱۵ - سماعت مقدمہ اور لایا اٹھار گواہوں کا مجروحہ دفعات ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ -

یہ مندرجہ سابق نمبر کی جگہ ایک ۱۰ - مستند دفعہ ۱ - کی رو سے قائم کر دیا ہے،

باب ۱۶- تحریری بیان حلفی،

باب ۱۷- فیصلہ اور ڈگری بجز وفات ۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵

باب ۱۸- بابت خرچہ- وفات ۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳

باب ۱۹- اجراء ڈگری وفات من ابتدا ۲۲۳- لغایت ۲۲۶- اور وفات من ابتدا

۲۲۶- لغایت ۲۵۰- اور دفعہ ۲۵۹- (بجز استقدر عبارت کے جو زوج کے

دارپاسنے کے باب میں ہے) اور دفعہ ۲۶۲- (بجز استقدر عبارت کے جو جایداد

غیر منقولہ سے متعلق ہے) اور وفات میں ابتدا ۲۶۷- لغایت ۲۷۲- اور

دفعہ ۲۷۳- (حیث کہ جایداد منقولہ کی ڈگری سے متعلق ہے) اور وفات

من ابتدا ۲۷۵- لغایت ۲۸۳- اور دفعہ ۲۸۴- (حیث کہ جایداد منقولہ سے

متعلق ہے) اور وفات ۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳- (حیث کہ

جایداد منقولہ سے متعلق ہے) اور وفات ۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳- (حیث کہ

وہ خیرات نامی حسب دفعہ ۲۹۷- سے متعلق ہیں) اور وفات من ابتدا ۲۹۷-

لغایت ۳۰۳- اور وفات من ابتدا ۳۰۸- لغایت ۳۱۳- (حیث کہ جایداد

منقولہ سے متعلق ہیں) اور وفات من ابتدا ۳۱۶- لغایت ۳۲۳- اور

باب ۲۰- دفعہ ۳۶۰- بابت اختیار عطا کرنے منصب سماعت مقدمات دیوالیہ کے بعض اہل زمین

باب ۲۱- وفات اور شادی اور دیوالیہ ٹکٹا فریق ہائے مقدمہ کا،

باب ۲۲- بار و دعویٰ اور تصفیہ مقدمہ،

باب ۲۳- عدالت میں روپہ کا داخل کرنا،

باب ۲۴- طلب کرنا ضمانت خرچہ کا،

باب ۲۵- کمیشن- بجز دفعہ ۳۹۶- کے،

باب ۲۶- ثالثات مفلسی،

چوتھا مقدمہ

(دفعہ ۶۴۴ - دیکھی)

پلیڈنگس اور ڈگریوں کے فتویٰ جات،

(الف) - عرایض دعویٰ حصہ اول،

نمبر ۱

دسٹے روپیہ کے جو قرض دیا گیا،

بعدالت - مقام

مقدمہ دیوانی نمبر

(ب) - ساکن - بنام (ج د) ساکن

(ایب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے -

۱- یہ کہ بتاریخ - ۱۰ - سنہ - مقام - مدعی نے

مدعی علیہ کو مبلغ - قرض دیے جو عند الطلب (یا بتاریخ فلان) واجب الادا رہے،

۲- یہ کہ مدعی علیہ نے مذکور زمین ادا کیا ہے بجز مبلغ کے جو بتاریخ

۱۰ - سنہ - دیے،

[اگر مدعی کسی کا ذوق منادی سے مقدمہ کے شتمی ہونے کا مستدعی ہو تو بیان کرے،

۳- یہ کہ مدعی تاریخ - ۱۰ - سنہ - سے تا تاریخ - ۱۰ -

سنہ - تا بالغ (یا فاخر العقل) تھا،

۴- یہ کہ مدعی مستدعی فیصلہ کا بابت مبلغ - مع سود فیصدی

کے تاریخ - ۱۰ - سنہ - سے ہے،

(تنبیہ - غرض اس بات کے لکھنے سے کہ غرض کب واجب الادا تھا مگر یہ ہے کہ اگر

تاریخ معین ہو جائے - پس جس حال میں کہ سود کا دعویٰ نہ ہو تو وہ بیان ستر دک کیا جائے) ۲

بابت اس روپیہ کے جو کہ مدعی کے واسطے وصول کیا گیا تھا ،

(عنوان)

(اب) و (زح) مدعیان مذکور حسب ذیل عرض کرتے ہیں۔

۱۔ یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعی علیہ نے مبلغ

(یا رقمہ غلام بینک) بابت مبلغ (دوسری) سے مدعیان کے لیے وصول کیا

۲۔ یہ کہ مدعی علیہ نے وہ روپیہ نہیں ادا کیا (یا حوالہ نہیں کیا) ،

۳۔ یہ کہ مدعیان مستدعی ہیں کہ مبلغ — مع سود فیصدی — تاریخ

۱۰ — سنہ — سے محسوب ہو کر دلا دیا جائے ،

مبصر

بابت قیمت مال کے جو کارخانہ دار نے فروخت کیا ،

(عنوان)

(اب)۔ مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — بمقام — مدعی (دوسری) نے

مجھے جو کہ فوت ہو گیا ہے مدعی علیہ کو ایک ہزار پورے آٹے کے اور پانچ سو تین

پاول (یا جیسی صورت ہو) کمیشن پر بیچنے کے لیے حوالہ کیے رکھے ،

۲۔ یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — (یا کسی تاریخ پر جو کہ مدعی کو معلوم

نہیں ہے قبل تاریخ — ماہ — سنہ —) مدعی علیہ نے مال مذکور بیع

بمبلغ — کے بیع ڈالا ،

۳۔ یہ کہ کمیشن اور اخراجات مدعی علیہ کے اسکی بابت بقدر مبلغ — ہوئے ہیں

۴۔ یہ کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — مدعی نے مال مذکور کی

فروخت کا روپیہ مدعی علیہ سے طلب کیا تھا ،

۵۔ یہ کہ مدعی علیہ نے مبلغ مذکور نہیں ادا کیا،

(استدعا سے وادرسی)

نمبر ۴۔

بابت روپیہ کے جو کہ مدعی علیہ نے مدعی کو امر واقعہ میں مطالبہ ہونے

کے سبب سے وصول پایا،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

۱۔ یہ کہ تیار بنج — ا — سند — بمقام — مدعی — سلاح
چاندی کی بحباب — آئہ فی قولہ چاندی خالص کے خریدنے پر اور مدعی علیہ
اُسکے بیچنے پر راضی ہوا تھا،

۲۔ یہ کہ مدعی نے سلاح مذکور کا سسٹی (دو) سے عیار کر دیا اور اُسکی اجرت
مدعی علیہ نے ادا کی اور (دو) مذکور نے ظاہر کیا کہ اُن سلاحوں میں سے ہر ایک کا
قولہ خالص چاندی کی ہے۔ چنانچہ مدعی نے مدعی علیہ کو مبلغ آٹھ اُسکی اجرت
۳۔ یہ کہ ہر ایک اُن سلاحوں میں سے صرف ۱۲۰۰۔ قولہ خالص چاندی کی کٹی،
۴۔ یہ کہ مدعی علیہ نے دو روپیہ جو کہ اُسکو زائد دیا گیا نہیں ادا کیا ہے،

(استدعا سے وادرسی)

تنبیہ۔ روپیہ کا طلب کرنا ضرور نہیں ہے لیکن اُس سے شاید سود یا
خرچہ پر کچھ اخذ ہو سکتے،

نمبر ۵۔

بابت روپیہ کے جو کہ ایک شخص کو مدعی علیہ کی

درخواست پر دیا گیا،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

- ۱۔ یہ کہ بتاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ بمقام۔ حسب درخواست (یا اجازت) مدعی علیہ کے مدعی نے (دو) کو مبلغ۔ دیے،
 - ۲۔ یہ کہ اُس کے معاوضہ میں مدعی علیہ نے سند الطلب (یا جیسی کہ صورت ہو) مدعی کو اُسی قدر روپیہ ادا کرنے کا وعدہ کیا تھا (یا اقرار کیا تھا)،
 - ۳۔ یہ کہ (بتاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ مدعی نے مدعی علیہ سے تقاضا اس روپیہ کا کیا لیکن) اُس نے مبلغ مذکور نہیں ادا کیا،
- (استدعا سے داد رسی)

(تجلیہ۔ اگر درخواست یا اجازت ذہنی ہو تو عرضی دعویٰ میں ان واقعات کو بیان کرنا چاہیے جسے کہ اُس کا ذہنی ہونا مفہوم ہوتا ہو)

نمبر ۶
بابت مال کے جو قیمت معین پر بیچا گیا اور حوالہ کیا گیا،

(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے۔

- ۱۔ یہ کہ بتاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ بمقام۔ (دو) متوفی نے مدعی علیہ کے ہاتھ ایک سو روپے آٹے کے (یا مال مندرجہ فہرست منسلک یا متفرق مال) بیچا اور حوالہ کیا
- ۲۔ یہ کہ مدعی علیہ نے مبلغ۔ بابت مال مذکور بتاریخ حوالگی (یا بتاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ کسی دن قبل گذرے عرضی دعویٰ کے) ادا کرنے کا اقرار کیا تھا،
- ۳۔ یہ کہ زمر مذکور اُس نے نہیں ادا کیا ہے،
- ۴۔ یہ کہ (دو) مذکور نے اپنے حین حیات وصیت کی اور اُس کے ذریعہ سے مدعی کو جس اُس مال کا گواہ

- ۵۔ یہ کہ تاریخ — ۱۰ — سنہ — (۱۰) مذکور فروخت ہو گیا ،
۶۔ یہ کہ تاریخ — ۱۰ — سنہ — پر ویش وصیت مذکور کا مدعی کو حلیت
سے محنت ہوا ،

۷۔ یہ کہ مدعی منصب وصی (حسب مذکورہ بالا کے) مستدعی — کا ہے ،
تنبیہ — اگر تاریخ ادا کی مقرر کی گئی ہو تو وہ بیان کرنی چاہیے تاکہ جس تاریخ سے
سود شروع ہوا وہ معلوم ہو) ،

نمبر ۷ ،
بابت مال کے جو قیمت مناسب پر فروخت کیا گیا اور حوالہ کیا گیا ،
(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے —

- ۱۔ یہ کہ تاریخ — ۱۰ — سنہ — بقام — مدعی نے (شفق اسباب خانہ دار کی)
مدعی علیہ کے ہاتھ فروخت کیا اور حوالہ کیا۔ لیکن اس کی قیمت کے باب میں کچھ صریح قرار دے رہے ہیں جو
۲۔ یہ کہ اسباب مذکور کی قیمت مناسب مبلغ — تھی ،
۳۔ یہ کہ مدعی علیہ نے زر مذکور نہیں ادا کیا ،
(استدعا سے وادری)

(تنبیہ — قانوناً وعدہ ذہنی اس قدر روپیہ کے ادا کرنے کا ہوتا ہے کہ
جس قدر مالیت مناسب اسباب کی ہو)

نمبر ۸ ،
بابت مال کے جو ایک دوسرے شخص کو مدعی علیہ کی درخواست پر قیمت معین دار کیا گیا
(عنوان)

(اب) مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے —

— در این مورد از این خبر می رسد (بنا)

(بنا)

و این خبر می رسد

و این خبر می رسد و این خبر می رسد

و این خبر می رسد

(و این خبر می رسد و این خبر می رسد و این خبر می رسد)

(و این خبر می رسد)

و این خبر می رسد و این خبر می رسد

و این خبر می رسد و این خبر می رسد

و این خبر می رسد و این خبر می رسد

(و این خبر می رسد و این خبر می رسد)

و این خبر می رسد و این خبر می رسد

و این خبر می رسد و این خبر می رسد

و این خبر می رسد و این خبر می رسد

(و این خبر می رسد)

و این خبر می رسد و این خبر می رسد

و این خبر می رسد

و این خبر می رسد و این خبر می رسد

و این خبر می رسد و این خبر می رسد

(و این خبر می رسد)

و این خبر می رسد و این خبر می رسد

۱- ط- در کتب خود؛ خبری که در (ب) - (خ)

(ن) (مجموعه)

و نیز به همین ترتیب در سایر کتب آمده است؛

۱۰۰

(۱۰۰ - ۱۰۰)

۱- ط- در کتب خود؛ خبری که در (ب) - (خ)

و نیز به همین ترتیب در سایر کتب آمده است؛

۱- ط- در کتب خود؛ خبری که در (ب) - (خ)

و نیز به همین ترتیب در سایر کتب آمده است؛

۱- ط- در کتب خود؛ خبری که در (ب) - (خ)

(ن) (مجموعه)

و نیز به همین ترتیب در سایر کتب آمده است؛

۱۰۰

(۱۰۰ - ۱۰۰)

۱- ط- در کتب خود؛ خبری که در (ب) - (خ)

و نیز به همین ترتیب در سایر کتب آمده است؛

۱- ط- در کتب خود؛ خبری که در (ب) - (خ)

و نیز به همین ترتیب در سایر کتب آمده است؛

۱- ط- در کتب خود؛ خبری که در (ب) - (خ)

و نیز به همین ترتیب در سایر کتب آمده است؛

(ن) (مجموعه)

و انچه در این کتاب است که در این کتاب است

و در این کتاب است

و در این کتاب است که در این کتاب است

و در این کتاب است که در این کتاب است

و در این کتاب است که در این کتاب است

و در این کتاب است که در این کتاب است

و در این کتاب است که در این کتاب است

(و در این کتاب است)

و در این کتاب است که در این کتاب است

و در این کتاب است

(و در این کتاب است)

و در این کتاب است که در این کتاب است

و در این کتاب است که در این کتاب است

و در این کتاب است که در این کتاب است

و در این کتاب است که در این کتاب است

و در این کتاب است که در این کتاب است

و در این کتاب است که در این کتاب است

(و در این کتاب است)

و در این کتاب است که در این کتاب است

و در این کتاب است

(و در این کتاب است)

و در این کتاب است که در این کتاب است

و (۱۰۰) - چنانچه در این مورد

در این مورد در این مورد در این مورد

در این مورد در این مورد در این مورد

در این مورد در این مورد در این مورد

در این مورد در این مورد در این مورد

در این مورد در این مورد در این مورد

(۱۰۱) - چنانچه

در این مورد در این مورد

در این مورد در این مورد

(۱۰۲) - چنانچه

در این مورد در این مورد در این مورد

در این مورد در این مورد در این مورد

در این مورد در این مورد در این مورد

در این مورد در این مورد در این مورد

در این مورد در این مورد در این مورد

در این مورد در این مورد در این مورد

در این مورد در این مورد در این مورد

(۱۰۳) - چنانچه

در این مورد در این مورد

در این مورد در این مورد

در این مورد در این مورد در این مورد

در این مورد در این مورد در این مورد

۱- کتایان بنیادین در جبهه اولی ۲- کتایان
 ۲- کتایان بنیادین در جبهه اولی ۲- کتایان
 ۳- کتایان بنیادین در جبهه اولی ۲- کتایان

(۱) کتایان بنیادین در جبهه اولی ۲- کتایان
 (۲) کتایان بنیادین در جبهه اولی ۲- کتایان
 (۳) کتایان بنیادین در جبهه اولی ۲- کتایان

۱- کتایان بنیادین در جبهه اولی ۲- کتایان
 ۲- کتایان بنیادین در جبهه اولی ۲- کتایان
 ۳- کتایان بنیادین در جبهه اولی ۲- کتایان

(۱) کتایان بنیادین در جبهه اولی ۲- کتایان
 (۲) کتایان بنیادین در جبهه اولی ۲- کتایان
 (۳) کتایان بنیادین در جبهه اولی ۲- کتایان

۱- کتایان بنیادین در جبهه اولی ۲- کتایان
 ۲- کتایان بنیادین در جبهه اولی ۲- کتایان
 ۳- کتایان بنیادین در جبهه اولی ۲- کتایان

۱- کتایان بنیادین در جبهه اولی ۲- کتایان
 ۲- کتایان بنیادین در جبهه اولی ۲- کتایان
 ۳- کتایان بنیادین در جبهه اولی ۲- کتایان

(۱) کتایان بنیادین در جبهه اولی ۲- کتایان
 (۲) کتایان بنیادین در جبهه اولی ۲- کتایان
 (۳) کتایان بنیادین در جبهه اولی ۲- کتایان

۱- بیرون - ۲ - درون

— ۱۱ —

[illegible][illegible]

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

[illegible]

(۱۰۱)

שמעון בן יואי

۱۷۸

۱۰۸

(1507-1511)

۱- کتابخانه، انجمن، مدرسه، مسجد، هیئت، کانون، کلاس، مرکز، ...

၁၄၈၂-၁၄၈၃ ခုနှစ် - နတ်တော်တို့၏အားကိုးခံရခြင်း

پنجشنبه ۱۳۰۴/۱۱/۱۱

(۱) - (۲) - (۳) - (۴) - (۵) - (۶) - (۷) - (۸) - (۹) - (۱۰)

-۷- ایک جہاد ہے؛ جسے ہم کہتے ہیں - (خدا)

(କ.୩୮)

الکتاب فی التفسیر

لکھنؤ

پیشتر از این که از این کتاب به دست من برسد، در این کتابخانه بوده است.

(157-7900)

کے لئے جو کچھ کہنا چاہتا تھا وہ یہ تھا کہ میں نے اپنے لئے کچھ نہیں کیا ہے۔

۱۔ میں نے اپنے لئے کچھ نہیں کیا ہے۔
۲۔ میں نے اپنے لئے کچھ نہیں کیا ہے۔
۳۔ میں نے اپنے لئے کچھ نہیں کیا ہے۔

۴۔ میں نے اپنے لئے کچھ نہیں کیا ہے۔
۵۔ میں نے اپنے لئے کچھ نہیں کیا ہے۔
۶۔ میں نے اپنے لئے کچھ نہیں کیا ہے۔

۷۔ میں نے اپنے لئے کچھ نہیں کیا ہے۔
۸۔ میں نے اپنے لئے کچھ نہیں کیا ہے۔
۹۔ میں نے اپنے لئے کچھ نہیں کیا ہے۔
۱۰۔ میں نے اپنے لئے کچھ نہیں کیا ہے۔
۱۱۔ میں نے اپنے لئے کچھ نہیں کیا ہے۔
۱۲۔ میں نے اپنے لئے کچھ نہیں کیا ہے۔

(میں نے)

۱۳۔ میں نے اپنے لئے کچھ نہیں کیا ہے۔
۱۴۔ میں نے اپنے لئے کچھ نہیں کیا ہے۔
۱۵۔ میں نے اپنے لئے کچھ نہیں کیا ہے۔

(میں نے)

۱۶۔ میں نے اپنے لئے کچھ نہیں کیا ہے۔
۱۷۔ میں نے اپنے لئے کچھ نہیں کیا ہے۔
۱۸۔ میں نے اپنے لئے کچھ نہیں کیا ہے۔

و اگر چه این است (در بحث اول) که
 ۱۰ - در این مورد نیز می توان گفت که در این مورد
 (در بحث اول) و
 در این مورد نیز می توان گفت که در این مورد
 در این مورد نیز می توان گفت که در این مورد
 در این مورد نیز می توان گفت که در این مورد
 در این مورد نیز می توان گفت که در این مورد
 در این مورد نیز می توان گفت که در این مورد
 در این مورد نیز می توان گفت که در این مورد

و است و این نیز می توان گفت که در این مورد

۱۰
 (در بحث اول)

(در بحث اول)
 در این مورد نیز می توان گفت که در این مورد
 در این مورد نیز می توان گفت که در این مورد
 در این مورد نیز می توان گفت که در این مورد
 در این مورد نیز می توان گفت که در این مورد
 در این مورد نیز می توان گفت که در این مورد
 در این مورد نیز می توان گفت که در این مورد
 در این مورد نیز می توان گفت که در این مورد

در این مورد نیز می توان گفت که در این مورد

والتیہ ۱۰۰ سے ۱۰۰۰ تک کی قیمت سے لے کر ۱۰۰۰۰ تک کی قیمت تک
 جو ایک خاص طرح کی قیمت ہے۔

۱۰۰۰ سے ۱۰۰۰۰ تک کی قیمت سے لے کر ۱۰۰۰۰۰ تک کی قیمت تک
 ۱۰۰۰ سے ۱۰۰۰۰ تک کی قیمت سے لے کر ۱۰۰۰۰۰ تک کی قیمت تک
 ۱۰۰۰ سے ۱۰۰۰۰ تک کی قیمت سے لے کر ۱۰۰۰۰۰ تک کی قیمت تک

۱۰۰۰ سے ۱۰۰۰۰ تک کی قیمت سے لے کر ۱۰۰۰۰۰ تک کی قیمت تک
 ۱۰۰۰ سے ۱۰۰۰۰ تک کی قیمت سے لے کر ۱۰۰۰۰۰ تک کی قیمت تک
 ۱۰۰۰ سے ۱۰۰۰۰ تک کی قیمت سے لے کر ۱۰۰۰۰۰ تک کی قیمت تک

۱۰۰۰ سے ۱۰۰۰۰ تک کی قیمت سے لے کر ۱۰۰۰۰۰ تک کی قیمت تک
 ۱۰۰۰ سے ۱۰۰۰۰ تک کی قیمت سے لے کر ۱۰۰۰۰۰ تک کی قیمت تک
 ۱۰۰۰ سے ۱۰۰۰۰ تک کی قیمت سے لے کر ۱۰۰۰۰۰ تک کی قیمت تک

۱۰۰۰ سے ۱۰۰۰۰ تک کی قیمت سے لے کر ۱۰۰۰۰۰ تک کی قیمت تک
 ۱۰۰۰ سے ۱۰۰۰۰ تک کی قیمت سے لے کر ۱۰۰۰۰۰ تک کی قیمت تک
 ۱۰۰۰ سے ۱۰۰۰۰ تک کی قیمت سے لے کر ۱۰۰۰۰۰ تک کی قیمت تک

۱۰۰۰ سے ۱۰۰۰۰ تک کی قیمت سے لے کر ۱۰۰۰۰۰ تک کی قیمت تک
 ۱۰۰۰ سے ۱۰۰۰۰ تک کی قیمت سے لے کر ۱۰۰۰۰۰ تک کی قیمت تک
 ۱۰۰۰ سے ۱۰۰۰۰ تک کی قیمت سے لے کر ۱۰۰۰۰۰ تک کی قیمت تک

(۹۹۷-۹۹۸)

”اندر خداوند چه ایچیه؟“

روز چهارم: در این روز نیز در کلاس درس و در محافل علمی و فرهنگی شرکت نمودم.

ਸ੍ਰੀ ੧੦੮ ਜਪਮਾਲਾ ਸੰਪਾਦਕ ਸ੍ਰੀ ੧੦੮ ਜਪਮਾਲਾ ਸੰਪਾਦਕ

مکتبہ اسلامیہ جہاد - لکھنؤ - ب - ۱۰ - ج ۱۰

۱- (۱۸۹۷ء میں)،

۱- آیا می‌توانید به من بگویید که چرا (ب)؟

(۱۰۱)

وہی ہے جو کہ ہم نے پہلے ہی میں دیکھا ہے۔

۱۶ جنوری

(157-7722)

ترجمہ الخ

۱۰۔ ایچ پی کے لئے - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۰

۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰

کتابخانه عمومی مسجد جامع کربلا - کربلا

انگریزی اور عربی کے درمیان فرق

۱۰ - جزئیات -

۱۱:۱۱. ۱۱:۱۱. ۱۱:۱۱. ۱۱:۱۱. ۱۱:۱۱. ۱۱:۱۱. ۱۱:۱۱. ۱۱:۱۱. ۱۱:۱۱. ۱۱:۱۱.

مجلس ششمین در روز پنجشنبه بیستم ماه ذی القعدة سنه ۱۲۸۰

کتابخانه حضرت آیت الله العظمی (علیه السلام) در قم

۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰

وہاں سے لے کر آج تک جو کچھ ہوا ہے اس کی وجہ سے وہاں کے لوگ بہت زیادہ پریشان ہیں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لِمَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَهُ السُّلْطَانُ يُدْعَى الْمَلِكُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

۱- ایک کچھ بڑے بڑے سائنس دانوں نے

(خارجی)

بہارِ حیات کی نگار

۵۸

(۱۹۴۷-۱۹۴۸)

۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲

[illegible]

والتاريخ المذكور في هذا الكتاب

بسم الله الرحمن الرحيم

۲- کہ جو شخص جو کہ کسی کے لئے کسی چیز کو دے گا تو اسے دینا چاہیے۔

(۱-۲) (۳-۴) (۵-۶) (۷-۸) (۹-۱۰) (۱۱-۱۲) (۱۳-۱۴) (۱۵-۱۶) (۱۷-۱۸) (۱۹-۲۰) (۲۱-۲۲) (۲۳-۲۴) (۲۵-۲۶) (۲۷-۲۸) (۲۹-۳۰) (۳۱-۳۲) (۳۳-۳۴) (۳۵-۳۶) (۳۷-۳۸) (۳۹-۴۰) (۴۱-۴۲) (۴۳-۴۴) (۴۵-۴۶) (۴۷-۴۸) (۴۹-۵۰) (۵۱-۵۲) (۵۳-۵۴) (۵۵-۵۶) (۵۷-۵۸) (۵۹-۶۰) (۶۱-۶۲) (۶۳-۶۴) (۶۵-۶۶) (۶۷-۶۸) (۶۹-۷۰) (۷۱-۷۲) (۷۳-۷۴) (۷۵-۷۶) (۷۷-۷۸) (۷۹-۸۰) (۸۱-۸۲) (۸۳-۸۴) (۸۵-۸۶) (۸۷-۸۸) (۸۹-۹۰) (۹۱-۹۲) (۹۳-۹۴) (۹۵-۹۶) (۹۷-۹۸) (۹۹-۱۰۰) (۱۰۱-۱۰۲) (۱۰۳-۱۰۴) (۱۰۵-۱۰۶) (۱۰۷-۱۰۸) (۱۰۹-۱۱۰) (۱۱۱-۱۱۲) (۱۱۳-۱۱۴) (۱۱۵-۱۱۶) (۱۱۷-۱۱۸) (۱۱۹-۱۲۰) (۱۲۱-۱۲۲) (۱۲۳-۱۲۴) (۱۲۵-۱۲۶) (۱۲۷-۱۲۸) (۱۲۹-۱۳۰) (۱۳۱-۱۳۲) (۱۳۳-۱۳۴) (۱۳۵-۱۳۶) (۱۳۷-۱۳۸) (۱۳۹-۱۴۰) (۱۴۱-۱۴۲) (۱۴۳-۱۴۴) (۱۴۵-۱۴۶) (۱۴۷-۱۴۸) (۱۴۹-۱۵۰) (۱۵۱-۱۵۲) (۱۵۳-۱۵۴) (۱۵۵-۱۵۶) (۱۵۷-۱۵۸) (۱۵۹-۱۶۰) (۱۶۱-۱۶۲) (۱۶۳-۱۶۴) (۱۶۵-۱۶۶) (۱۶۷-۱۶۸) (۱۶۹-۱۷۰) (۱۷۱-۱۷۲) (۱۷۳-۱۷۴) (۱۷۵-۱۷۶) (۱۷۷-۱۷۸) (۱۷۹-۱۸۰) (۱۸۱-۱۸۲) (۱۸۳-۱۸۴) (۱۸۵-۱۸۶) (۱۸۷-۱۸۸) (۱۸۹-۱۹۰) (۱۹۱-۱۹۲) (۱۹۳-۱۹۴) (۱۹۵-۱۹۶) (۱۹۷-۱۹۸) (۱۹۹-۲۰۰) (۲۰۱-۲۰۲) (۲۰۳-۲۰۴) (۲۰۵-۲۰۶) (۲۰۷-۲۰۸) (۲۰۹-۲۱۰) (۲۱۱-۲۱۲) (۲۱۳-۲۱۴) (۲۱۵-۲۱۶) (۲۱۷-۲۱۸) (۲۱۹-۲۲۰) (۲۲۱-۲۲۲) (۲۲۳-۲۲۴) (۲۲۵-۲۲۶) (۲۲۷-۲۲۸) (۲۲۹-۲۳۰) (۲۳۱-۲۳۲) (۲۳۳-۲۳۴) (۲۳۵-۲۳۶) (۲۳۷-۲۳۸) (۲۳۹-۲۴۰) (۲۴۱-۲۴۲) (۲۴۳-۲۴۴) (۲۴۵-۲۴۶) (۲۴۷-۲۴۸) (۲۴۹-۲۵۰) (۲۵۱-۲۵۲) (۲۵۳-۲۵۴) (۲۵۵-۲۵۶) (۲۵۷-۲۵۸) (۲۵۹-۲۶۰) (۲۶۱-۲۶۲) (۲۶۳-۲۶۴) (۲۶۵-۲۶۶) (۲۶۷-۲۶۸) (۲۶۹-۲۷۰) (۲۷۱-۲۷۲) (۲۷۳-۲۷۴) (۲۷۵-۲۷۶) (۲۷۷-۲۷۸) (۲۷۹-۲۸۰) (۲۸۱-۲۸۲) (۲۸۳-۲۸۴) (۲۸۵-۲۸۶) (۲۸۷-۲۸۸) (۲۸۹-۲۹۰) (۲۹۱-۲۹۲) (۲۹۳-۲۹۴) (۲۹۵-۲۹۶) (۲۹۷-۲۹۸) (۲۹۹-۳۰۰) (۳۰۱-۳۰۲) (۳۰۳-۳۰۴) (۳۰۵-۳۰۶) (۳۰۷-۳۰۸) (۳۰۹-۳۱۰) (۳۱۱-۳۱۲) (۳۱۳-۳۱۴) (۳۱۵-۳۱۶) (۳۱۷-۳۱۸) (۳۱۹-۳۲۰) (۳۲۱-۳۲۲) (۳۲۳-۳۲۴) (۳۲۵-۳۲۶) (۳۲۷-۳۲۸) (۳۲۹-۳۳۰) (۳۳۱-۳۳۲) (۳۳۳-۳۳۴) (۳۳۵-۳۳۶) (۳۳۷-۳۳۸) (۳۳۹-۳۴۰) (۳۴۱-۳۴۲) (۳۴۳-۳۴۴) (۳۴۵-۳۴۶) (۳۴۷-۳۴۸) (۳۴۹-۳۵۰) (۳۵۱-۳۵۲) (۳۵۳-۳۵۴) (۳۵۵-۳۵۶) (۳۵۷-۳۵۸) (۳۵۹-۳۶۰) (۳۶۱-۳۶۲) (۳۶۳-۳۶۴) (۳۶۵-۳۶۶) (۳۶۷-۳۶۸) (۳۶۹-۳۷۰) (۳۷۱-۳۷۲) (۳۷۳-۳۷۴) (۳۷۵-۳۷۶) (۳۷۷-۳۷۸) (۳۷۹-۳۸۰) (۳۸۱-۳۸۲) (۳۸۳-۳۸۴) (۳۸۵-۳۸۶) (۳۸۷-۳۸۸) (۳۸۹-۳۹۰) (۳۹۱-۳۹۲) (۳۹۳-۳۹۴) (۳۹۵-۳۹۶) (۳۹۷-۳۹۸) (۳۹۹-۴۰۰) (۴۰۱-۴۰۲) (۴۰۳-۴۰۴) (۴۰۵-۴۰۶) (۴۰۷-۴۰۸) (۴۰۹-۴۱۰) (۴۱۱-۴۱۲) (۴۱۳-۴۱۴) (۴۱۵-۴۱۶) (۴۱۷-۴۱۸) (۴۱۹-۴۲۰) (۴۲۱-۴۲۲) (۴۲۳-۴۲۴) (۴۲۵-۴۲۶) (۴۲۷-۴۲۸) (۴۲۹-۴۳۰) (۴۳۱-۴۳۲) (۴۳۳-۴۳۴) (۴۳۵-۴۳۶) (۴۳۷-۴۳۸) (۴۳۹-۴۴۰) (۴۴۱-۴۴۲) (۴۴۳-۴۴۴) (۴۴۵-۴۴۶) (۴۴۷-۴۴۸) (۴۴۹-۴۵۰) (۴۵۱-۴۵۲) (۴۵۳-۴۵۴) (۴۵۵-۴۵۶) (۴۵۷-۴۵۸) (۴۵۹-۴۶۰) (۴۶۱-۴۶۲) (۴۶۳-۴۶۴) (۴۶۵-۴۶۶) (۴۶۷-۴۶۸) (۴۶۹-۴۷۰) (۴۷۱-۴۷۲) (۴۷۳-۴۷۴) (۴۷۵-۴۷۶) (۴۷۷-۴۷۸) (۴۷۹-۴۸۰) (۴۸۱-۴۸۲) (۴۸۳-۴۸۴) (۴۸۵-۴۸۶) (۴۸۷-۴۸۸) (۴۸۹-۴۹۰) (۴۹۱-۴۹۲) (۴۹۳-۴۹۴) (۴۹۵-۴۹۶) (۴۹۷-۴۹۸) (۴۹۹-۵۰۰) (۵۰۱-۵۰۲) (۵۰۳-۵۰۴) (۵۰۵-۵۰۶) (۵۰۷-۵۰۸) (۵۰۹-۵۱۰) (۵۱۱-۵۱۲) (۵۱۳-۵۱۴) (۵۱۵-۵۱۶) (۵۱۷-۵۱۸) (۵۱۹-۵۲۰) (۵۲۱-۵۲۲) (۵۲۳-۵۲۴) (۵۲۵-۵۲۶) (۵۲۷-۵۲۸) (۵۲۹-۵۳۰) (۵۳۱-۵۳۲) (۵۳۳-۵۳۴) (۵۳۵-۵۳۶) (۵۳۷-۵۳۸) (۵۳۹-۵۴۰) (۵۴۱-۵۴۲) (۵۴۳-۵۴۴) (۵۴۵-۵۴۶) (۵۴۷-۵۴۸) (۵۴۹-۵۵۰) (۵۵۱-۵۵۲) (۵۵۳-۵۵۴) (۵۵۵-۵۵۶) (۵۵۷-۵۵۸) (۵۵۹-۵۶۰) (۵۶۱-۵۶۲) (۵۶۳-۵۶۴) (۵۶۵-۵۶۶) (۵۶۷-۵۶۸) (۵۶۹-۵۷۰) (۵۷۱-۵۷۲) (۵۷۳-۵۷۴) (۵۷

وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گڑھا تھا جس میں

جستجو، لایق، سیر، — ۱۰ — جزیره سحر.

- تا کہ جو کچھ وہاں ہے، مندرجہ ذیل کے مطابق (نہ)

(10)

۱۰۰

بالحسن

(123-750)

والتجربة في كل شيء من غير أن يكون له أي أثر في حياته

و این است که در (ج) که ۱۴۱۵ (۱۴۱۵) خج

با حقه و ... (۱۴۱۵) ...
(۱۴۱۵) ...
... (۱۴۱۵) ...
... (۱۴۱۵) ...
... (۱۴۱۵) ...

(۱۴۱۵)

و این است که

و این است که

(۱۴۱۵)

و این است که

... (۱۴۱۵) ...
... (۱۴۱۵) ...
... (۱۴۱۵) ...
... (۱۴۱۵) ...

... (۱۴۱۵) ...
... (۱۴۱۵) ...
... (۱۴۱۵) ...
... (۱۴۱۵) ...

(۱۴۱۵)

و این است که

و این است که

(ج ۱) (ج ۲) (ج ۳) (ج ۴) (ج ۵) (ج ۶) (ج ۷) (ج ۸) (ج ۹) (ج ۱۰)
 (ج ۱۱) (ج ۱۲) (ج ۱۳) (ج ۱۴) (ج ۱۵) (ج ۱۶) (ج ۱۷) (ج ۱۸) (ج ۱۹) (ج ۲۰)
 (ج ۲۱) (ج ۲۲) (ج ۲۳) (ج ۲۴) (ج ۲۵) (ج ۲۶) (ج ۲۷) (ج ۲۸) (ج ۲۹) (ج ۳۰)
 (ج ۳۱) (ج ۳۲) (ج ۳۳) (ج ۳۴) (ج ۳۵) (ج ۳۶) (ج ۳۷) (ج ۳۸) (ج ۳۹) (ج ۴۰)
 (ج ۴۱) (ج ۴۲) (ج ۴۳) (ج ۴۴) (ج ۴۵) (ج ۴۶) (ج ۴۷) (ج ۴۸) (ج ۴۹) (ج ۵۰)

(ج ۵۱)

و بعد که در این کتاب آمده است که این کتاب
 از کتابهای قدیم است که در این کتاب آمده است

۹۰

است

که در این کتاب آمده است که این کتاب
 از کتابهای قدیم است که در این کتاب آمده است
 و بعد که در این کتاب آمده است که این کتاب
 از کتابهای قدیم است که در این کتاب آمده است
 و بعد که در این کتاب آمده است که این کتاب
 از کتابهای قدیم است که در این کتاب آمده است
 و بعد که در این کتاب آمده است که این کتاب
 از کتابهای قدیم است که در این کتاب آمده است
 و بعد که در این کتاب آمده است که این کتاب
 از کتابهای قدیم است که در این کتاب آمده است

۱- در این کتاب که در این کتاب است
 ۲- در این کتاب که در این کتاب است
 ۳- در این کتاب که در این کتاب است

(५१)

وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے

$\frac{1}{x^2} = x^{-2}$

[illegible]

۱- در این مورد، به نظر می‌رسد که...

(ماریج)

چند روز بعد که در این شهر رسید و در آنجا اقامت نمود و در آنجا

[illegible][illegible]

وہاں سے آئے اور ان کے ساتھ ایک اور شخص بھی تھا جس کا نام بھی یاد نہیں ہے۔

[illegible]

...
...
...

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

درجہ ایچ بی کی ویڈیو (ایچ بی سی)

101

و چاره - که به یزدان فرستد و به ستمش ببرد
فروغی از کرمش و در کرمش از فروغی
و - فروغی از کرمش

[illegible]

بازماندگی و از خود جدا شدن -
اول - بنده و حاکم و متاعی که متاعی است که از دست

[illegible][illegible]

सुखं

۱۴۰۲ هجری قمری

مجلس شورای ملی - تهران

(۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥

سید الشہداء علیہ السلام — حضرت علیؑ

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

تاریخ و جغرافیہ

အသက်ရှင်သောအခါ

شہزادہ محمد رفیع علی شاہ

ခိကိကိ,

[illegible][illegible]

အဘိုးအဘွား

الحمد لله الذي جعل في كل شيء حكمة

بناؤا و بنیہ در کمال و جلال و عظمی

[illegible][illegible]

ရဲဘဲသွေးစီးသော

[illegible]

2-9-1977

جوابہ کی ضرورت

[illegible]

ဟိန္ဒူဘုရား

မင်းသားတို့၏အားကိုးရမှုကို

॥

ان کے جہیز اور نکاح کی خبر

۱۲۱ = ۱۲۲

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय,

درجه بیست و نه - درجه بیست و نه - درجه بیست و نه

(الف) حجبہ

ਸਤਿਗੁਰੀ ਤ੍ਰਾਪਿਓ ਭੁਭੁਕਸ਼ੰਸ਼ੁ ਮਾ

ایک منہ کی پیدائش اور مرگ

۱- سید بن طاووس

سید احمد علی خان صاحب

ה'תש"ח - תש"ט

میں نے اپنے بچے کو اپنے ہاتھوں سے لے کر اپنے گھر لے گیا۔

—အိမ်ကြီးကြီးနဲ့—

[illegible]

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِي الْقُرْبَىٰ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمَ يَسْرَافَ

کے لیے یہ سب کچھ کرنا پڑا۔

५१६३००—५२

۱۰۸

ਅੰਤਰਿਕਸ਼ਿਕਾ

پیش از آنکه از این کتاب استفاده شود — به استحضار می رسد

ॐ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

در هر روز یک بار بخورید — در هر روز یک بار بخورید

一、

॥

ہستہ، دی پڑ

کتب و رسائل

۴۰

خبر بخیر

[illegible][illegible]

19

حضرت مولانا محمد رفیع الدین صاحب

الحمد لله

1

কল্যাণকর

ایجنٹ وغیرہ

مدعی و عویدا رہے۔ — زرخسارہ کا کہ مدعی علیہ نے مدعی کو کار مسافرت سے بچا موقوف کیا مع دعویٰ — روپیہ
بابت بقایا اسے تنخواہ کے

ایضاً

مدعی و عویدا رہے۔ — زرخسارہ کا کہ مدعی علیہ نے بطور
"اجازت مدعی کے کار منصری کو ترک کیا"

ایضاً

مدعی و عویدا رہے۔ — زرخسارہ کا کہ مدعی علیہ نے
بطور گماشتہ (یا جو صورت ہو) مدعی کے اپنے منصب
کے خلاف عمل کیا مع دعویٰ — روپیہ جو مدعی علیہ نے
بطور گماشتہ کے وصول کیا

شاگرد

مدعی و عویدا رہے۔ — زرخسارہ کا بوجہ خلاف ورزی
شرائط و طبقہ شاگردی کے جو زید نے مدعی علیہ (خواہ
مدعی) کو کھدیا

ثالثی

مدعی و عویدا رہے۔ — زرخسارہ کا بوجہ اسکے کہ
مدعی علیہ نے زید کے فیصلہ ثالثی کی تعمیل نہ کی

حکمہ وغیرہ

مدعی و عویدا رہے۔ — زرخسارہ کا بوجہ
حکمہ اور بیجا قید رکھنے اور عدالت سے انحراف
کرانے کے

از طرف شوہر و زوجہ

مدعی و عویدا رہے۔ — زرخسارہ کا بوجہ
اسکے کہ مدعی علیہ نے (ج و) مدعی پر حملہ کیا
اور بیجا قید رکھا

بنام شوہر و زوجہ

مدعی و عویدا رہے۔ — زرخسارہ کا بوجہ

[illegible][illegible]

॥

ستونویں پرچہ

تینہ۔ اور بیکار بن کر رہا۔

2

一

سہارا

॥

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

१७७७

१३

三

引

بدر — ۱۰ — بدر بر سر پشته درختان و درختان
و لست بر آفتاب

۱۰ — ۱۰ — ۱۰ — ۱۰ — ۱۰ — ۱۰ —
بدر بر سر پشته درختان و درختان
و لست بر آفتاب

۱۰ — ۱۰ — ۱۰ — ۱۰ — ۱۰ — ۱۰ —
بدر بر سر پشته درختان و درختان
و لست بر آفتاب

۱۰ — ۱۰ — ۱۰ — ۱۰ — ۱۰ — ۱۰ —
بدر بر سر پشته درختان و درختان
و لست بر آفتاب

۱۰ — ۱۰ — ۱۰ — ۱۰ — ۱۰ — ۱۰ —
بدر بر سر پشته درختان و درختان
و لست بر آفتاب

۱۰ — ۱۰ — ۱۰ — ۱۰ — ۱۰ — ۱۰ —
بدر بر سر پشته درختان و درختان
و لست بر آفتاب

۱۰ — ۱۰ — ۱۰ — ۱۰ — ۱۰ — ۱۰ —

[illegible]

(و) - متفرقات

مجلس

زمینه - مجوز تأیید و تالیف

مواضع - طرح - اجلاس - نظام

رجوع مقدمات و تالیف اجلاس - نظام

کلیت مسائل اجلاس کاری

اجلاس کاری

ایشان

نمید

اصطلاح

دورانی

دورانی

مجلس

در زمینه

در زمینه

در زمینه

در زمینه

در زمینه

در زمینه

در زمینه

در زمینه

در زمینه

در زمینه

در زمینه

در زمینه

در زمینه

در زمینه

در زمینه

در زمینه

در زمینه

در زمینه

در زمینه

در زمینه

در زمینه

در زمینه

در زمینه

در زمینه

در زمینه

در زمینه

در زمینه

در زمینه

در زمینه

در زمینه

۱۰ — — — — —

بشرایع

چند خطی که در این کتاب است

۱۰ — — — — —

چند خطی که در این کتاب است

چند خطی که در این کتاب است

چند خطی که در این کتاب است

۱۰ — — — — —

چند خطی که در این کتاب است

۱۰۰

3)

5

لے جاتا ہے۔

سہ ماہی

၁၈၈၈-ခုနှစ်၊ ဇူလိုင်လ ၁၇

وہی ہے جس نے

611

مذہب

— ۱۱ —

[illegible]

۱۰۰

[illegible]

باختصار گفتار: ایضا

از این جهت که در هر یک از اینها

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

نسخه خطی در دسترس نیست

وہی ہے جس نے ان کو پتہ دیا کہ ان کے پاس کیا ہے۔

مجلس اول

۱- انتزاعی و غیر انتزاعی

[illegible]

وہی ہے جو کہ ان کے لئے ہے

[illegible]

စာလေးတို့ကိုလည်းကောင်း၊ စာတိုင်းတို့ကိုလည်းကောင်း

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ لَكُمْ آيَاتِنَا فَتَدَارَكُوا أَعْيُنُكُمْ إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا إِنَّهُ كَانَ كَلَمًا كَسَفَافًا

[illegible]

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥ श्रीकृष्णाय नमः ॥

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ لَكُمْ آيَاتِنَا فَتَدَارَكُوا أَلَمًا لَّيِّنًا

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم منتهى الحجة والبرهان على كل من كفر بالله ورسوله
والذين كفروا بالله ورسوله

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا إِنَّهُ لَكَبُورُ الْقُرْآنِ

بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible][illegible]

کتابخانه عمومی مسجد جامع اصفهان

وَأَمَّا بَعْدُ فَيَعْلَمُ مَا يُفْعَلُ ۚ

(مجلسه پنجم)

(۲۰) (۱۰۷۰) (۱۰۷۱) (۱۰۷۲) (۱۰۷۳) (۱۰۷۴)

الم ————— بنده

بنده

بنده

بنده

بنده

بنده

بنده

بنده

بنده

بنده

بنده

بنده

بنده

بنده

چند چیز

(اسم اسو کس)

اندری خورند اسو کس

۱۰ ————— ۱۱ ————— ۱۲ ————— ۱۳ ————— ۱۴ ————— ۱۵ ————— ۱۶ ————— ۱۷ ————— ۱۸ ————— ۱۹ ————— ۲۰ —————

مغی	مغی	مغی	مغی
۱- اشپ و غنی و دوی کا
۲- اشپ و کات نامکا
۳- اشپ و چ پوت
۴- مختانہ وکیل بابت روپیہ —
۵- رسم ترمیم
۶- خوراک گودا کی بنفش حاضری
۷- رسم امالی کیشن کی
۸- اجراءے حکمتانہ
۹- دفتر
میزان

۱- در این کتاب که در دسترس است و در کتاب ۲-

کتاب ۱- در دسترس است

۲- در کتاب ۱- در دسترس است

۳- در کتاب ۱- در دسترس است

۴- در کتاب ۱- در دسترس است

(در کتاب ۱- در دسترس است)

۵- در کتاب ۱- در دسترس است

۶- در کتاب ۱- در دسترس است

۷- در کتاب ۱- در دسترس است

۸- در کتاب ۱- در دسترس است

۹- در کتاب ۱- در دسترس است

۱۰- در کتاب ۱- در دسترس است

۱۱- در کتاب ۱- در دسترس است

۱۲- در کتاب ۱- در دسترس است

(در کتاب ۱- در دسترس است)

۱۳- در کتاب ۱- در دسترس است

۱۴- در کتاب ۱- در دسترس است

۱۵- در کتاب ۱- در دسترس است

۱۶- در کتاب ۱- در دسترس است

۱۷- در کتاب ۱- در دسترس است

۱- سرخ زرد و خنجره سرخ و سرخ زرد و سرخ زرد - ۲
 ۳- سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد
 ۴- سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد
 ۵- سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد
 ۶- سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد
 ۷- سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد
 ۸- سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد
 ۹- سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد
 ۱۰- سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد

۱۱- سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد
 ۱۲- سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد
 ۱۳- سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد
 ۱۴- سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد
 ۱۵- سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد
 ۱۶- سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد
 ۱۷- سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد
 ۱۸- سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد
 ۱۹- سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد
 ۲۰- سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد و سرخ زرد

انکمیل کو پہنچائے جائیں۔ اور رجسٹرار بابت نتیجہ حسابات کے اور اس امر کے کہ تمام دیگر امور کی انکمیل ہو گئی تصدیق کرے۔ اور تباہیخ۔ ماہ۔ اپنا سائٹیفکٹ اس باب میں واسطے ساینہ فریقین کے مرتب رکھے۔
 بالآخر حکم دیا جائے کہ واسطے صادر کرنے کی آخری کیلئے تباہیخ۔ ماہ۔ ملتی ہے۔

بیت نمبر ۱۰۰
 شراکت

دو گری انفر

دفعہ ۲۱۵۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعد اات — مقام —

مقدمہ دیوانی نمبر —

(اب) ساکن — بنام (ج) و ساکن —

حکم ہوا کہ مبلغ تعدادی — جو بفصل عدالت میں جمع ہے حسب ذیل مرتب کیا جائے۔

۱۔ دیون دو گری کا رخصانہ شراکتی حسب مندرجہ سائٹیفکٹ رجسٹرار ہنگی تعدادی

مبلغ — ادا کیے جائیں۔

۲۔ خرچہ تمام اہالی مقدمہ ہذا کا تعدادی مبلغ — ادا ہو۔

(یہ خرچہ دو گری کے لکھے جانے سے پہلے متحقق ہونے چاہئیں)

۳۔ مبلغ — بابت حصہ مال شراکتی موجودہ مبلغ — کے مدعی کو ادا کیے جائیں

اور مبلغ — جو کل مبلغ مذکور میں سے کہ بالفصل عدالت میں جمع ہیں باقی رہیں بابت حصہ

مال شراکتی موجودہ کے مدعی علیہ کو دیے جائیں۔

۴۔ یا یہ کہ منجملہ زر مذکور — کے باقی روپیہ مدعی (با

مدعی علیہ) مذکور کو منجملہ مبلغ — کے جو حساب شدہ اکتی کی

بابت اسکا یا فتنی سارٹیکٹ مذکور میں لکھا ہے ویا جائے

مدعی علیہ (یا مدعی) بتاریخ — — — یا قبل اسکے مدعی (یا مدعی علیہ) کو مبلغ
— منجملہ کل مبلغ — مذکور یا فتنی اسکے جو کہ اب باقی رہا ہے ادا کرے

نمبر ۱۳۴

سارٹیکٹ مدعی ایسا ہے جو گری

وقفہ ۲۲ — مجرورہ ضابطہ و یونانی

بعدالت — مقام —

مقدمہ و یونانی نمبر — بابت سنہ

(اب) — ساکن — بنام (رج د) ساکن —

تصدیق کیجاتی ہے کہ مقدمہ و یونانی نمبر — سنہ — اس عدالت کی ڈگری کا
ایفا جسکی ایک نقل منسلک سارٹیکٹ ہذا ہے بذریعہ اجراء اس عدالت کے علاقہ کے اندر
کچھ بھی نہیں کیا گیا (یا جزا کیا گیا یعنی جیسی کہ صورت ہوا اور اگر جزا ہو تو لکھنا چاہیے
کہ کس قدر ایفا ہوا)

آج بتاریخ — — — ماہ — — — سنہ — — — بدستخط میرے اور میرے
کے حوالہ کیا گیا

مصر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۳۵

اطلاع نامہ واسطے ظاہر کرنے وجہ نہ جاری ہونے ڈگری کے

وقفہ ۲۲ — مجرورہ ضابطہ و یونانی

بعدالت — مقام —

مقدمہ دیوانی نمبر۔ بابت نہ۔۔۔۔۔ ۶۱۸
 متفرقات نمبر۔ بابت نہ۔۔۔۔۔ ۶۱۰
 (اب) ساکن۔۔۔ بنام (ج) ساکن۔۔۔
 بنام۔۔۔

ہر گاہ۔۔۔ نے درخواست عدالت ہدایت واسطے۔۔۔ اجراء
 دیکری عدالت دیوانی مقدمہ نمبر۔۔۔ نہ۔۔۔ کے گذرانی ہے۔ لہذا انکو اطلاع
 دیجاتی ہے کہ تم اس عدالت میں بتاریخ۔۔۔ ماہ۔۔۔ نہ۔۔۔ اصالتہ یا دکانہ
 یا بذریعہ مختار مجاز حسب ضابطہ اور واقع حال مقدمہ کے حاضر ہو کر اگر کوئی عذر
 واسطے نہ جاری کیے جانے دیکری کے رکھتے ہو تو پیش کرو
 آج بتاریخ۔۔۔ ماہ۔۔۔ نہ۔۔۔ میرے دستخط اور عدالت
 کی سرے حوالہ کیا گیا

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۳۶

دارنٹ قرنی جائداد مشقولہ مقبوضہ مدعی علیہ بیلٹ اجراء دیکری زر نقد
 دفعہ ۴۵۴۔ مجورہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

بنام بیلٹ عدالت۔۔۔

ہر گاہ اس عدالت کی ڈگری مرقومہ تاریخ — ماہ — سنہ — کی رو سے بقدر

ڈگری					نمبر — سنہ —
نہ اس	...				جس حکم پر اٹھانہ مدعی کو ملے
نہ سود	...				بجس تفصیل مندرجہ حاشیہ — ادا کرے جو کہ ملے
خرچہ	...				نہ کو را زمین کیا گیا ہے لہذا کو حکم دیا جاتا ہے کہ
خرچہ ڈگری	...				جائیداد منقولہ — نہ کو ملے جس مندرجہ فرد تعلیق
سود	...				فسلکہ بارہ ال منقولہ جسکی نشانہ ہی تھو — نہ کو
میزان خرچہ قرضی	...				کرے فرق کر دے — نہ کو را اگر کو ملے — نہ کو مد مع ملے — بابت خرچہ اس قرضی کے نہ ادا
میزان	...				کر دے توجہ تک کہ حکم ثانی اس عدالت سے نہ اس ال کو قرض رکھو

نہ کو یہ سبھی حکم دیا جاتا ہے کہ اس وارنٹ کو تاریخ — ماہ — سنہ — قابل

اسکے این تصدیق غری واپس کر دے کہ کس تاریخ اور کس طور پر اسکی تعمیل ہوئی یا کس وجہ سے تعمیل نہیں ہوئی

میرے دستخط اور سر عدالت سے آج تاریخ — ماہ — سنہ —

حوالہ کیا گیا

فرد تعلیق

سر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۳۷

وارنٹ بنام بلیٹ واسطے ولانے قبضہ اراضی وغیرہ کے

صفحہ ۲۶۳ — مجرعه ضابطہ دیوانی

(عنوان)

بنام بلیغ عدالت —

ہر گاہ — جس پر دخل — کا ہے ناش نہا میں بذریعہ دگر — مدعی کو دلا گیا ہے۔
 لہذا کو ہدایت کیجاتی ہے کہ — مذکور کو اسکا قبضہ و لادو — اور کو اجازت دیجاتی
 ہے کہ جو شخص اس پر دخل دینے سے انکار کرے اسکو نکال دو
 آج تیارچ — ماہ — سنہ — میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۳۸

قرنی بھینہ اجراے دگر

حکم اتناعی اس حال میں کہ جائیداد قابل قرنی ایسی تھے منقولہ ہو جس پر مدعی علیہ
 کو استحقاق بقید کسی مطالبہ یا استحقاق کسی اور شخص کے جو اس وقت قاضی اسکا ہو پوچھتا ہو
 دفعہ ۲۶۸۔ مجموعہ مناقبہ دیوانی

(عنوان)

بنام —

ہر گاہ — نے زر دگر جو تیارچ — ماہ — سنہ — اس پر بحق
 — بابت مبلغ — صادر ہوئی تھی ادا نہیں کیا ہے۔ لہذا حکم ہوا کہ
 مدعی علیہ جیب تک کہ اس عدالت سے دوسرا حکم صادر نہو — سے مال منفعہ ذیل
 جو — مذکور کے قبضہ میں ہے یعنی — جس پر مدعی علیہ بقید کسی دعویٰ —
 مذکور کے منہج ہے مینے سے ممنوع اور باز رکھا جائے۔ اور — مذکور

آسوقت تک کہ اس عدالت سے اور حکم صادر ہوا کہ مذکور کو کسی اور شخص یا اشخاص کو گواہ
اور کوئی ہونے سے منع اور باز رکھا جائے

میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج تبارخ — ماہ —
سنہ — عہد کیا گیا

مہر عدالت
دستخط

نمبر ۱۳۹

حکم اتنا ہی جس حال میں کہ جائداد اور قسم ایسے دیون کے ہو
جنکی بابت دستاویزات قابل بیع و شری نہ ہوں
دفعہ ۲۶۸۔ مجوزہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

نام —

نام —

ہر گاہ — نے زندگی — جو نام — تبارخ — ماہ — سنہ —
مقدمہ دیوانی نمبر — سنہ — بقی — یا مبلغ — کے صادر ہوئی تھی نہیں
کیا ہے۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ مدعی علیہ اور — بذریعہ اس حکم کے آسوقت تک کہ
اس عدالت سے دوسرا حکم صادر ہو تم سے وہ قرضہ جو کہ بالفعل تم سے یا قرضہ مدعی علیہ
مذکور بیان کیا گیا ہے وصول کرنے سے منع اور باز رکھا جائے یعنی — اور نیز
تم — مذکور کو بذریعہ اس حکم کے اطلاع دی جاتی ہے کہ جب تک اس
عدالت سے اور حکم صادر نہ ہو قرضہ مذکور یا اسکا کوئی جزو کسی شخص کو گواہ

وہ کوئی ہرادا کرنے سے منع اور باز رکھے گئے ہو

میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج تیار بنج — اہ — سنہ —

حوالہ کیا گیا

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۴۰

قرنی بھینہ اجاڑ دگڑی

حکم انسانی جس حال میں کہ جائدا و حصہ کسی عام کمپنی وغیرہ کا ہو

دفعہ ۲۶۸۔ مجموعہ ضابطہ دیوالی

(عنوان)

بنام — مدعی علیہ اور بنام — فیجر — کمپنی

ہر گاہ — نے زر دگڑی جو بنام — تیار بنج — اہ —

سنہ — بقدرتہ دیوانی نمبر — سنہ — بجن — بابت مبلغ — صادر

کی گئی تھی اور نہیں کیا ہے۔ لہذا حکم ہوتا ہے کہ تم مدعی علیہ از روے اس حکم کے تادیب

اس عدالت سے دوسرا حکم صادر نہ ہو۔ حصص کمپنی مذکور یعنی سنہ کے انتقال کرنے سے

اسکی بابت کسی منافع کے حصہ کے وصول کرنے سے منع اور باز رکھے گئے ہو۔ اور

تم — فیجر کمپنی مذکور از روے اس حکم کے انتقال مذکور کی اجازت دینے یا حصہ

منافع مذکور کے ادا کرنے سے منع اور باز رکھے گئے ہو

میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج تیار بنج — اہ —

سنہ — حوالہ کیا گیا

مصر عدالت

دستخط جج

(ممبر اسمتہ)

قرنی بلیقہ اجرائی کری

حکم اتنا ہی بجا لیا جائے کہ اس سے منقولہ

دفعہ ۳۰۲- مجوزہ ضابطہ پرانی

(عنوان)

بنام —

مدعی علیہ

ہر گاہ جسے ایف اے اس ڈگری کا جو سپر تارنج — ماہ — سنہ —

دوران نمبر — سنہ — حق — بابت مبلغ — صادر کی گئی تھی نہیں کیا

لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ — نہ کوئی تاؤ تیکہ اس عدالت سے حکم ثانی صادر نہ ہو جائے اور

مصرۃ فرد تعلیقہ مسئلہ کو نیز فی بیع وہیہ وغیرہ قفل کرنے سے منع اور بازار کے

گئے ہو اور تمام اشخاص اس کو بذریعہ خریداری وہیہ وغیرہ کے لینے سے منع و باز

رکھے گئے ہیں

دستخط میرے اور بھر عدالت آج تاریخ — ماہ — سنہ —

کو عدالت کیا گیا

فرد تعلیقہ

مصر عدالت

دستخط جج

مجموعہ ضابطہ

قرنی

حکم امتناعی جس حال میں کہ جائیداد زر نقد یا کوئی شے مقررہ قبضہ عدالت یا
عہدہ دار سرکار کے ہو

دفعہ ۲۷۲ - ۱ اور ۸۹ - مجبورہ ضابطہ دیوانی

بعدالت - مقام -

مقدمہ دیوانی نمبر - بابت سنہ - ۱۸۰۰ء

دب (اب) - ساکن - بنام (رج و) ساکن -

مکتوب الیہ

جو کہ دعویٰ نے حسب قریب مجموعہ ضابطہ دیوانی کے بمقام قرق ہونے اس زر نقد کے جو اب
آپ کے قبضہ میں ہے درخواست گذرانی ہے دیوان گھنٹا چاہیے کہ شخص مکتوب الیہ کے قبضہ میں زر نقد کا
ہونا کس طرح معلوم ہوا اور کس امر کی بابت ہے وغیرہ امور بنا برائے آپ سے تھامس کیا جاتا ہے کہ
جب تک حکم ثانی اس عدالت سے صادر نہ ہو آپ اس روپیہ کو اپنے قبضہ میں رکھیں

مہر عدالت

دستخط جج

مرفوضہ تاریخ - سنہ - ۱۸۰۰ء

مجموعہ ضابطہ

حکم باین مراد کہ روپیہ وغیرہ جو کسی شخص ثالث کے قبضہ میں ہو دعویٰ کو واپس جائے

دفعہ ۲۷۷ - مجبورہ ضابطہ دیوانی

بعدالت - مقام -

مقدمہ دیوانی نمبر - بابت سنہ - ۱۸۰۰ء

متفرقات نمبر - بابت سنہ - ۱۸۰۰ء

دب (اب) - ساکن - بنام (رج و) ساکن -

بنام بیعت عدالت اور بنام —

ہر گاہ مال — بیعت اجراء نہ کری عدالت دیوانی مبتدئہ دیوانی نمبر — نہ —
 صدر رٹائیج — اہ — نہ — بیعت — بابت بیعت — تفریق کیا گیا ہے — لہذا مال مفروضہ
 نہ کہ قسیمی بیعت — زر نقد اور بینک نوٹ قسیمی بیعت — یا آپسین سے جتنی کہ واسطے ایفا کے
 نہ کہ گری نہ کہ کر کے کافی ہو تم — نہ کہ نہ کہ کو ادا کر دو — اور جہاں ادا نہ کر سقہ کہ واسطے ادا
 نہ کہ گری نہ کہ کر کے کافی ہو وہ پیریدہ تم — بیعت عدالت کے بموجب قاعدہ معینہ اجراء نہ کری کہ
 بنام کہ جائے — اور جو روپہ کہ بنام سے وصول ہو یا آپسین سے جتنی کہ واسطے ادا نہ کر سقہ کہ
 کافی ہو وہ — نہ کہ کر کو ادا کیا جائیگا — اور اگر کچھ فاضل رہیگا تو تم — کو دیا جائیگا —
 آج تیار بیج — اہ — نہ — میرے دستخط و مهر عدالت
 سے حوالہ کیا گیا

مهر عدالت
 دستخط بیج

نمبر ۱۴۳

اطلاع بنام دائر تفریق کنندہ کے
 دفعہ ۲۰۸ — مجوزہ ضابطہ دیوانی

بہدات — مقام —

مقد نہ دیوانی نمبر — بابت نہ — اہ

تفرقات نمبر — بابت نہ — اہ

راب (ساکن) — بنام (ج د) ساکن —

بنام —

ہر گاہ — نے اس عدالت میں درخواست گزندانی سے کہ قرضی — کی جو تمہاری
 طرف سے یعنی اجراء نہ کری مقد نہ عدالت دیوانی نمبر — کی گئی ہے اٹھا لیا جائے —
 لہذا حکم اطلع دیجاتی ہے کہ تیار بیج — اہ — نہ — اس عدالت میں

اصالتہ یا نہ ریتہ وکیل عدالت کے جو حال مقدمہ سے قرار واقعی واقع ہو واسطے تائید دعویٰ
قرنی پر منصب دار آن ہونے کے حاضر ہو

آج تباہیچ — ماہ — سنہ — میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۴۵

وارنٹ نیلام جائیداد بابت اجراء گری زندہ

دفعہ ۲۸۴ — مجبورۃ ضابطہ دیوانی

عدالت — مقام — ضلع —

مقدمہ دیوانی نمبر — بابت سنہ — ۱۸۰۰

متفرقات نمبر — بابت سنہ — ۱۸۰۰

رابطہ ساکن — بنام رج و ساکن —

بنام بلیت عدالت —

نہ ریتہ اس تحریر کے نکلو حکم دیا جاتا ہے کہ پیشتر اطلاع — یوم کی اس طور پر دیکر کہ
اس اطلاع نامہ کو اس کچہری میں چسپان کرو اور اشتہار حسب ضابطہ کرادو جائداد — جو
حسب وارنٹ عدالت ہذا مورخہ — ماہ — سنہ — باجاء گری — کے مقدمہ —
نمبری — سنہ — کے قرنی کی گئی تھی یا جائیداد نہ کور میں سے اس قدر کہ واسطے وصول
کرنے مبلغ — کے جو زرگری اور خرچہ نہ کور میں سے ہونے پر مووی رہا ہے کافی ہو نیلام کرادو

۵ اس اشتہار میں وقت اور مقام نیلام کا اور جائیداد جو نیلام ہونے والی ہو اور اس کی انگریزی متعلقہ
میں حال میں کہ وہ جائیداد اگر اس سرکار ہو اور قعدہ اس روپیہ کی جسکے وصول کرنے کے لیے نیلام لا حکم ہو
سندہ چ کرنی ہوگی — اور جس قدر صحت و صداقت کے ساتھ ممکن ہو وہ مراتب بجائی تفصیل لکھنے کا ذمہ ۲۸۰ —
میں حکم ہے — لکھے جائینگے

مبصرہ ۱۴۷

حکم اقماعی بابت میں مراد کو دیون جو بابت اجاڑے دگری نیلام
کئے گئے بیگز شستری کے کسی اور کو نہ ادا کیے جائیں
دفعہ ۳۰۱- مجبورہ ضابطہ دیوانی

بعد اات — مقام — ضلع —

مقدمہ دیوانی نمبر — بابت سنہ — ۱۸۰۰ء

(اب) ساکن — بنام (ج و) ساکن —

بنام — اور بنام —

ہر گاہ — نے بروقت نیلام بابت اجاڑے دگری مقدمہ — مرقومہ بالا

کے بابت — قرضہ جو تم — سے — کو باقتنی ہے یعنی تجداد — خرید کر لیا

ہے — لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ تم — قرضہ مذکور کو بیگز — نہ کد کے کسی اور شخص کو ادا

کرنے سے اور تم — قرضہ مذکور کے وصول کرنے سے منع ہو

آج تاریخ — ماہ — سنہ — کو میرے دستخط اور سرمدات

سے حوالہ کیا گیا،

سرمدات

دستخط

مبصرہ ۱۴۸

حکم اقماعی در باب انتقال حصص بابت اجاڑے
دگری نیلام کئے گئے دیون
دفعہ ۳۰۱- مجبورہ ضابطہ دیوانی

بعد اات — مقام — ضلع —

مقدمہ دیوانی نمبر — بابت سنہ —

روپ ساکن — بنام (عید) ساکن۔

نام ————— فیچر —————

ہر گاہ — نئے نیلوم عام بات اجوائیہ گرمی مقدّمہ نہ کرے، بلکہ مین کپنی نہ کر کے چند مہینے یعنی — جو تمہارے نام کے مین خرید کیے — لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ تم — حصص نہ کر کہ بخر — مشتری نہ کر کہ کسی اور شخص کے ہاتھ کسی طور پر منتقل کرنے اور ان کے شائع کا حصہ مینے سے منع ہو۔ اور بذریعہ تحریر ہذا کے منع کیے جاتے ہیں۔ اور تم — فیجہر کپنی نہ کر کہ اس بات کی مافقت ہے کہ بخر — مشتری نہ کر کہ کسی اور شخص کے ہاتھ ایسا انتقال ہونے دو یا نہ شائع نہ کر کہ کسی اور شخص کو ادا کرو

آج تبارخ — ماہ — سنہ — میرے دستخط اور سرمدانست
سے حوالہ کیا گیا

میر عدالت

درست فاج

١٢٩

حکم مشکور سی نیلام اراضی وغیرہ
صفحہ ۲۱۲ - مجموعہ ضابطہ دیوالی

وقفہ ۳۱۲۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعد الت — مقام — فتلح —

مقدمہ و جوانی نمبر — باب ۱۸ —

(اب) ساکن — بنام رج (و) ساکن —

برگاد۔۔۔۔۔ ار ائنی منقولہ ذیل (یا جائیداد غنیمت منقولہ)

کا تجارتی ماہ نامہ بابت احکام و نگرانی

اس مقدمہ کے معرفت جلیف اس عدالت کے نیلام ہوا تھا اور یہاں گذر گئی اور اب نیلام مذکور کوئی سوال نہیں گذرا ہے (یا نذر واری منظور نہیں ہوئی)

ہے) لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ نیلام مذکور منظور ہو۔ اور بذریعہ اس حکم کے وہ نیلام منظور ہوا۔

آج تاریخ ————— ماہ ————— سنہ ————— کو میرے دستخط اور
مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا۔

تفصیل

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۵۰

سائرفیکٹ نیلام اراضی

دفعہ ۳۱۶ - مجرعة ضابطہ دیوانی

عدالت ————— مقام ————— ضلع —————

مقدمہ دیوانی نمبر ————— بابت سنہ ————— ۱۰۸۶

رابطہ ————— ساکن ————— بنام راج ————— ساکن —————

تصدیق کی جاتی ہے کہ ————— تاریخ ————— ماہ ————— سنہ ————— بذریعہ نیلام

عام کے مشتری ————— واقع ————— کا بابت ابراہیم گریس اس مقدمہ کے قرار دیا گیا۔

اور نیلام مذکور حسب ضابطہ عدالت سے منظور ہوا۔

آج تاریخ ————— ماہ ————— سنہ ————— کو میرے دستخط اور مہر

عدالت سے حوالہ کیا گیا۔

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۵۱

حکم صادر کرنے قبضہ و راضی کا شترسی سارٹینگٹ

باتہ نیلام اجاے دگرسی

دفعہ ۲۱۸ - مجبورۃ منابضہ دیوانی

بعد الت — مقام — ضلع —

مقدمہ دیوانی نمبر — بابت نہ — ۲۱۸

(اب) ساکن — بنام (رج) ساکن —

بنام بلیت عدالت

ہر گاہ بروقت نیلام بابت اجراء دگرسی عدالت دیوانی مقدمہ نمبر — نہ — کے

سہی — نے — کو خرید کر سارٹینگٹ نیلامی محال کیا — اور راضی نہ کر — کے قبضہ میں ہے —

لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ — مذکور شترسی سارٹینگٹ باتہ کو قبضہ — مذکور کا دلا دوسرا اگر ضرر

ہو تو بر شخص قبضہ لینے سے انکار کرے اسکو راضی نہ کر سے خارج کر دو

فتح تاریخ — — — کو برے و سخت اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۵۲

اجازت بنام گلکٹر و باب منوسی رکھنے نیلام اراضی کے

دفعہ ۲۲۶ - مجبورۃ منابضہ دیوانی

بعد الت — مقام — ضلع —

مقدمہ دیوانی نمبر — بابت نہ — ۲۱۸

(اب) ساکن — بنام (رج) ساکن —

— کلہ مقام — کتب الیہ

یہ جواب آپ کی تحریر نمبر ۱۰۰ مورخہ ۱۰۰ میں ہے۔ اس امر کے کہ بعض اہل کفری
اس مقدمہ کے بنیاد اراضی — کاجو کہ آپ کے ضلع میں واقع ہے اور مالگزار سرکار ہے
عمل میں آنا مناسب نہیں۔ لہذا میں آپ کو مطلع کرتا ہوں کہ جس طور پر کہ آپ نے سچا
بنیاد اراضی — ڈگری کے ایفکار کی تدبیر لکھی ہے وہ عمل میں لا سکتے ہیں

(مر عدالت)

دستخط جج

نمبر ۱۵۳

حکم راست میں رکھنے کا بطلت تعرض وغیرہ اجاڑ کفری اراضی کے

دفعہ ۳۲۹ — مجموعہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

بنام —

ہر گاہ عدالت کو معلوم ہوتا ہے کہ — نے بلا وجہ جائزہ عدالت کی ڈگری کے
اجرا میں جو بنام — بتاریخ — — — — — بمقدمہ دیوانی نمبر —
— صادر ہوئی تھی اور جسکی رقم سے اراضی یا جائیداد غیر مشقولہ — کو دلائی گئی
تھی تعرض (یا مزاحمت) کیا ہے۔ لہذا حکم ہوا کہ — نہ کو تادم — یوم حراست
میں رکھا جائے

آج بتاریخ — — — — — دستخط اور مر عدالت سے حوالہ کیا گیا

(مر عدالت)

دستخط جج

نمبر ۱۵۴

دارنش گزشتہ بابت اجراء دہری

صفحہ ۳۳۷۔ مجموعہ ضابطہ ویرانی

بدلت — مقام — ضلع —

مقدمہ ویرانی نمبر — بابت سنہ — ۱۸۷۰ء

تفرقات نمبر — بابت سنہ — ۱۸۷۰ء

واب، ساکن — بنام (رج) ساکن —

بنام بلیت عدالت

ہر گاہ مقدمہ ویرانی نمبر — سنہ — از روئے دہری عدالت مورخہ ۱۸۷۰ء

رہنہ آند بانی — کے — کو حکم جہا ہے کہ مدعی کو مبلغ — حسب تفصیل

مذکورہ حاشیہ ادا کرے۔ اور ہر گاہ مبلغ — مذکورہ بالا

اس دہری کے مدعی مذکورہ کو نہیں ادا کیا گیا ہے۔ لہذا

اس تحریر کے حکم کو تا ہے کہ مدعی علیہ مذکورہ کو گزشتہ

ادارہ اگر وہ مدعی علیہ مبلغ — مذکورہ مع مبلغ — خرچہ اجراء حکمائہ ہذا لکھو ادا کر دے تو

مدعی علیہ مذکورہ کو عدالت کے روپر جب قدر جلد رسوالت تاثر ہو سکے حاضر کرو۔ نیز حکم دیا جاتا ہے

کہ اس دانش کو تاریخ — ۱۸۷۰ء — سنہ — یا قبل اس کے مع تحریر عہدہ بنیاد میں اس امر

کے کہ کس تاریخ اور کس طور پر اس کی تعمیل ہوئی یا یہ کہ کس وجہ سے تعمیل نہ ہو سکی وہیں کر دے

آج تاریخ — ۱۸۷۰ء — سنہ — میرے دستخط اور سر عدالت سے حوالہ کیا گیا

سر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۵۵

اطلاع ادا ہونے کے مطالبہ کی عدالت میں

دفعہ ۴۷۷- مجبورہ ضابطہ دیوانی

بعدالت — مقام — سنہ — ۱۸۶۰

(ب) — نمبر —

(اب) — بنام (رج د)

مطلع رمہ۔ کہ مدعی علیہ نے مبلغ — عدالت میں جمع کیا ہے۔ اور کہتا ہے کہ وہ
بمبلغ مدعی کے دعویٰ (یا دعویٰ کے دعویٰ بابت) کے ایفاد کے لیے کافی ہے

بنام (رج د) وکیل مدعی

(دستخط) (من)

وکیل مدعی علیہ

نمبر ۱۵۶

کدیشن واسطے لینے اظہار گواہان غیر حاضر کے

دفعہ ۳۸۶- مجبورہ ضابطہ دیوانی

بعدالت — مقام — ضلع —

مقدمہ دیوانی نمبر — بابت شمار

(اب) ساکن — بنام (رج د) ساکن —

بنام —

ہر گاہ شہادت — کی متنازعہ — بمقدمہ مرقومہ بالا ضروری ہے۔ اور ہر گاہ

— لہذا تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ گواہان مذکورہ سے سوالات کا جواب لکھا دیا جائے گا اظہار
دیوانی نو۔ پس اس غرض کے لیے تم پر یقیناً اس حکم کے کثیر مقرر کیے گئے۔ اور
یہ حکم ہایت ہوئی ہے کہ مجبورہ اس کے اظہار مذکورہ لیا جائے اسکو عدالت ہذا

بین سید و حکمنامہ مضار گواد کا اس عدالت سے بر وقت تمہاری و جہدیت کے مدار کیا جائیگا
آج تیار خج — اہ — نہ — میرے دستخط اور میری عدالت سے مدار کیا گیا

(مہر عدالت)

دستخط خج

نمبر ۱۵۱

کیشن واسطے تحقیقات مرقع یا تحقیقات حسابات کے
رقعہ ۳۹۲-۱ اور ۳۹-۳ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بہالت — مقام — ضلع

مقدمہ دیوانی نمبر — بابت نہ — اعم

رابطہ ساکن — بنام (رجد) ساکن —

بنام —

ہر گاہ اس مقدمہ میں مناسب تصور ہوتا ہے کہ کیشن واسطے — کے مدار
کیا جائے لہذا تم بغیر من — کشن مقرر کیے گئے (حکمنامہ واسطے جبراً حاضر کرانے گواہوں
کے یا پیش کرانے کسی کا اخذات کے تمہارے روبرو جب کا تم اظہار لینا یا معائنہ کرنا چاہو ہیں
عدالت سے تمہاری درخواست پر مدار کیا جائیگا) x

بلغ — جو مقدمہ مذکور تمہاری رسوم ہے اس کیشن کے ساتھ بھیجا جاتا ہے

آج تیار خج — اہ — نہ — میرے دستخط اور میری عدالت سے مدار کیا گیا

(مہر عدالت)

دستخط خج

x میک کیشن در صورت عدالت کو بھیجا جاتا ہے جس عدالت کی مروت نہیں ہے

نمبر ۱۵۸

دارنٹ گرفتاری قبل قبضہ

دفعہ ۸۷- مجموعہ مضامین دیوانی

بعدالت — مقام — ضلع —

مقدمہ دیوانی نمبر — بابت سنہ — ۱۸۸۰ء

(اب) ساکن — بنام (ج) ساکن —

بنام بیعت عدالت

ہر گاہ — مدعی مقدمہ مذکورہ بالا نے حسب اطمینان عدالت یہ ثابت کر دیا ہے کہ اس امر کے باور کرنے کی وجہ ترین قیاس ہے کہ مدعی علیہ — قریب ہے کہ — لہذا ان کو حکم دیا جاتا ہے کہ — مذکور کو حراست میں لاؤ اور روپرور عدالت کے حاضر کرو تاکہ وہ وجہ اسکی بیان کرے کہ — بعد ادبیلت — عدالت کے روپرور وقتیکہ مقدمہ مذکور بجلی اوتھنی فیصل ہو جائے اور وقتیکہ — اگر کسی جو بنام — بمقدمہ مذکور صادر ہو جاری ہو کر اسکا ایفا کر دیا جائے اساتہ حاضر رہنے کے لیے ضمانت کیوں نہ داخل کرے

آج بتاریخ — ماہ — سنہ — میرے دستخط اور سر عدالت سے حوالہ کیا گیا

(سر عدالت)

دستخط جمع

نمبر ۱۵۹

حکم حراست میں رکھنے کا

دفعہ ۸۷- مجموعہ مضامین دیوانی

بعدالت — مقام — ضلع —

مقدمہ دیوانی نمبر — بابت سنہ — ۱۸۰۸
(اب) ساکن — بنام (رج) د) ساکن —
بنام —

ہر گاہ — مدعی نے اس مقدمہ میں عدالت کے حضور یہ درخواست گزرائی ہے
کہ مدعی علیہ — سے واسطے تعمیل اس فیصلہ کے جو کہ — پر اس مقدمہ میں صادر ہو مافرغ
طلب کیجیے اور عدالت نے مدعی علیہ — کو حکم دیا کہ ضمانت نہ کر داخل کرے یا پچاس
ضمانت کے زر کافی امانت داخل کرے مگر اس امر میں — نام نہ نہا۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ
مدعی علیہ — نہ کر تا فیصلہ مقدمہ یا جس حال میں کہ فیصلہ خلاف مراد — صادر ہو
تاریت اجرا ڈگری و راست میں رکھا جائے

آج تاریخ — ماہ — سنہ — کو میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا

(مہر عدالت)

دستخط جج

نمبر ۱۶۰

فرقی قبل فیصلہ مع حکم ادخال ضمانت واسطے تعمیل ڈگری کے

دفعہ ۴۸۴ — مجبورہ ضمانت دیوانی

بدلت — مقام — ضلع —

مقدمہ دیوانی نمبر — بابت سنہ — ۱۸۰۸

(اب) ساکن — بنام (رج) د) ساکن —

بنام بلیت عدالت

ہر گاہ — نے حسب اطمینان عدالت سے ثابت کیا ہے کہ مدعی علیہ نے مقدمہ پر توجہ

— لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ مدعی علیہ — کو حکم دو کہ تاریخ — ماہ — سنہ — یا اس

سے پہلے بابت مبلغ۔ ضمانت اس امر کی داخل کرے کہ جب حکم ہو تو اس عدالت میں پیش کر کے امانت داخل کرے یا اس کی قیمت داخل کرے یا قیمت میں سے اس قدر جو واسطے ایفائیٹس و گری کے کافی ہو کہ عدالت بٹھا۔ برصا اور کرے یا یہ کہ عدالت میں حاضر ہو کر یہ ظاہر کرے کہ۔۔۔ کو کس وجہ سے ضمانت داخل کرنی نہ چاہیے اور کو یہ حکم بھی دیا جاتا ہے کہ۔۔۔ نہ کوہ کو قرض کر کے تا حد در حکم ثانی اس عدالت کے اس کو حفاظت میں رکھو اور حبس نہ کرے کہ تم اس وارنٹ کی تعمیل کرو اس سے بعد تعمیل نور اعدالت کو مطلع کرو اور اس وارنٹ کو اس عدالت میں لے آؤ

آج تاریخ۔۔۔ ماہ۔۔۔ سنہ۔۔۔ کو میرے دستخط اور مهر عدالت سے حوالہ کیا گیا

مهر عدالت
دستخط جج

نمبر ۱۶۱

قرنی قبل فیصلہ در صورت ثبوت عدم ادخال ضمانت

دفعہ ۵۸۵ - مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت۔۔۔ مقام۔۔۔ ضلع۔۔۔

مقدمہ دیوانی نمبر۔۔۔ بابت۔۔۔ ۱۸۶۱ء

رابطہ ساکن۔۔۔ بنام راج و ساکن۔۔۔

بنام بلیغ عدالت

ہر گاہ۔۔۔ مدعی نے اس مقدمہ میں عدالت کو یہ درخواست دی ہے کہ۔۔۔

مدعی علیہ سے ضمانت واسطے ایفائیٹس و گری کے جو بنام۔۔۔ اس مقدمہ میں مواد درخواست کی ہے اور جو کہ عدالت نے۔۔۔ نہ کوہ کو اس ضمانت کے داخل کرنے کا حکم دیا ہے مگر۔۔۔

جدا آوری — سے نامزد ہے۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ — مال — مذکورہ کا قرق کر دو۔
اور اسکو تا وقتیکہ حکم ثانی عدالت کا صادر ہو بجائفت زیر حراست رکھو۔ اور جس طور پر کہ
اس وراثت کی تعمیل کرو اس سے اس عدالت کو فوراً بعد تعمیل اطلاق دو۔ اور اس وقت
یہ وراثت اپنے ساتھ لے آؤ۔

آج تاریخ — ماہ — سنہ — میرے دستخط اور سر عدالت سے حاصل کیا گیا

سر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۶۳

قرقی قبل فیصلہ

حکم امتناعی اس حال میں کہ جائیداد قرقی طلب از قسم جائیداد
منقولہ ہو جس میں کہ مدعی علیہ بقید مطالبہ با حق کسی اور اشخاص
کے استحقاق اپنے خاص قبضہ کار کھتا ہو
دفعہ ۴۸۶ — مجموعہ ضابطہ دیوانی

عدالت — مقام — ضلع —

مقدمہ دیوانی نمبر — اہت — ۱۰۸

دب (ساکن — بنام (ج د) ساکن —

بنام —

حکم دیا جاتا ہے کہ تم مدعی علیہ — امداد و حکم ثانی اس عدالت کے جائیداد
مفصلہ ذیل جو — مذکور کے قبضہ میں ہے یعنی — جسکا کہ مدعی علیہ بقید کسی دعویٰ
— مذکور کے مستحق ہے — مذکور سے لینے سے متنع اور باز رہو۔ اور از روے

اس حکم کے متوجہ اور باندھ رکھے گئے ہو۔ اور مذکور تا وقتیکہ اس عدالت سے حکم ثانی صادر ہو جائے اور مذکور کسی اشخاص کو گو کہ وہ کوئی ہون اور وہ اس حکم کے حوالہ کرنے سے منع اور باز رکھا گیا ہے

آج بتاریخ — ماہ — سنہ — میرے دستخط اور سرعدالت سے حوالہ کیا گیا

(سرعدالت)
دستخط جج

نمبر ۱۶۳

قرنی قبل فیصلہ

حکم انتظامی در صورت جائداد غیر منقولہ کے

دفعہ ۸۶-۲- مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت — مقام — ضلع —

مقدمہ دیوانی نمبر — بابت سنہ — ۱۸۸۰ء

(اب) ساکن — بنام (رج) د) ساکن —

بنام —

مدعی علیہ

حکم دیا جاتا ہے کہ تم — مذکور تا وقتیکہ اس عدالت سے حکم ثانی صادر ہو جائے اور

مصرعہ فرد تعلیقہ فسلک کو بذریعہ بیع یا ہبہ کے یا اور طور پر منتقل کرنے سے منع اور باز

رکھے گئے ہو۔ اور تم کو بذریعہ اس حکم کے مانع کی جاتی ہے اور تم باز رکھے جاتے ہو اور

تمام اشخاص جائداد مذکور کو بذریعہ خرید یا ہبہ کے یا اور طور پر بیع سے منع اور باز رکھے گئے

ہیں اور از روئے اس حکم کے منع کیے جاتے ہیں اور باز رکھے جاتے ہیں

آج تبارخ — ا — — — — — میرے دستخط اور عدالت
سے حوالہ کیا گیا

فروقیہ

مہر عدالت
دستخط

نمبر ۱۶۴

فرقی قلع فیضیہ

حکم اتنا ہی جس حال میں کہ باقاعدہ نقد مقبوضہ دیگر اشخاص یا ایسا فرض
ہو جو دستاویزات قابل بیع و شہرت کی نفع سے نہ ہو
دفعہ ۴۸۶ - مجبوزہ مٹا بیٹہ دیوانی

بعد الٹ — مقام — ضلع —

مقدمہ دیوانی نمبر — بابت سند — ۱۸

دب، ساکن — بنام (رج د) ساکن —

بنام —

مدعی علیہ
حکم دیا جاتا ہے کہ مدعی علیہ — جب تک کہ اس عدالت سے حکم ثانی ملے
نہ ہو — سے (روپیہ جو بالفعل اذان مدعی علیہ — کے پاس ہے یا قرضہ یعنی
جیسی کہ صورت ہو۔ اور اسکا بیان کھنچا جائے) وصول کرنے سے منع اور باز رہے۔ اور
از روئے اس حکم کے منع اور باز رکھا گیا ہے۔ اور — نہ کہ وہ جب تک کہ اس عدالت سے حکم
ثانی صادر نہ ہو (نہ وغیرہ) نہ کہ یہ اسکا کوئی حصہ کسی شخص کو کہ وہ کوئی ہوا دار کرنے سے
منع اور باز رہے۔ اور از روئے اس حکم کے منع کیا گیا اور باز رکھا گیا ہے

آج بتاریخ — ماہ — سنہ — میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۶۵

قرنی قبل فیصلہ

حکم امتناعی جس حال میں کہ جائیداد از قسم حصص کسی عام کہنی وغیرہ کے ہو
دفعہ ۴۸۶۔ مجبوریہ ضابطہ دیوانی

بدلت — مقام — ضلع —

مقدمہ دیوانی نمبر — بابت سنہ — ۱۸۰۰ء

(اب) ساکن — بنام (ج د) ساکن —

بنام — مدعی علیہ اور بنام — منہج — کہنی کے

حکم دیا جاتا ہے کہ — مدعی علیہ امدور حکم نامی عدالت کے — حصص کو
جو کہ کہنی مذکور میں — ہیں کسی عذر پر منتقل کرنے یا ان کے منافع کے وصول کرنے سے
منہج اور باز رہے — اور از روئے اس حکم کے منع کیا جاتا ہے اور باز رکھا جاتا ہے — اور
تم — منہج کہنی مذکور کے انتقال حصص باادائے منافع مذکور کی اجازت دینے سے آذر
اس حکم کے منہج اور باز رکھے گئے ہو

آج بتاریخ — ماہ — سنہ — میرے دستخط اور مہر عدالت

سے حوالہ کیا گیا

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۶۶

حکم اتناعی چند روزہ

دفعہ ۲۹۲۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی

برطبق گزرنے درخواست سمعی۔ وکیل (یا کونسی) (اب) مدعی کے اور
 بلاخط سوال مدعی کے (راج) اس معاملہ میں گزرا ہے (یا بلاخط عرضی دعویٰ کے
 جو اس مقدمہ میں تیار ہے۔)۔ ماہ۔ سنہ۔ گزری ہے۔ یا بلاخط بیان تحریری
 مدعی کے جو تیار ہے۔)۔ ماہ۔ سنہ۔ داخل ہوا ہے) اور بعد سماعت شہادت
 اور۔ جو بتائید درخواست کے پیش ہوئی ہے۔ اگر مدعی علیہ کو اطلاع دی گئی
 ہو اور وہ حاضر نہ ہو یہ لکھا جائیگا کہ بعد سماعت شہادت سمعی۔ بہ ثبوت ہو چکے
 اطلاع احوال درخواست مذکور پر دست (ج) د) مدعی علیہ کے عدالت سے حکم ہوتا ہے
 کہ حکم اتناعی بمراد باز رکھنے (ج) د) مدعی علیہ اور اسکے نوکر و کارکن اور
 کار پر داز و ن کے آس مکان کے سامر کرنے یا سامر ہونے دینے سے جو مدعی مذکور کی
 عرضی دعویٰ میں مذکور ہے (یا جو مدعی کے بیان تحریری یا سوال میں یا اس شہادت
 میں بیان ہوا ہے جو وقت احوال اس درخواست کے لی گئی تھی) یعنی مکان نمبر۔
 شرک موسومہ آبی شکر اثریث واقع موضع چند و پور تعلقہ۔ اور بھی واسطے باز
 رکھنے مدعی اور اسکے ملازمان وغیرہ کو مکان مذکور کے علاوہ مصالحہ کے فروخت کرنے سے
 اس وقت تک کہ اس مقدمہ کی سماعت ہو یا تا بعد و حکم نان عدالت ہذا کے۔ جاری کیا جائے
 مورخہ تاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ ۱۸۸۰

دستخط سول جج

تنبیہ۔ جب کہ حکم اتناعی واسطے باز رکھنے مدعی علیہ کے فروخت
 کرنے سے کسی بل یا نوٹ کے مطلوب ہو تو عدالت کے حکم میں جو ان حکم اتناعی
 کا بیان ہے یہ لکھا جائیگا۔ کہ مدعی علیہ اور اسکے۔ اور۔

اور تیکہ اس مقدمہ کی سماعت نہ ہو یا تا بعد و حکم ثانی عدالت ہذا کے اس پر ایسی رٹ
بل آتے ہیں۔ کچھ سوچو۔ کو جو مدعی کی عرضی و دعویٰ (یا سوال) میں بیان ہوا
وہ جہاں مذکور اس شہادت میں بھی ہے جو ہر وقت ادخال و درخواست کے لگتی تھی
بچے یا انہیں سے کسی کے قبضہ سے علیحدہ نہ کریں۔ اور اسکی پشت پر عبارت فروخت یا
تقال کی نہ لکھیں۔ اور نہ اسکو فروخت کریں۔

جب مقدمہ واسطے محفوظ معنی کے ہو تو حکم انسانی میں یہ لکھا جائیگا۔ کہ درج
در کئے رج (د) مدعی علیہ اور اس کے ملازموں اور کارگیروں کے اور کارپردازوں کے کتاب
سومہ۔ یا اس کے کسی جزو کے چھاپنے یا شہر یا فروخت کرنے سے تا وقتیکہ اس مقدمہ کی
اعت نہ ہو یا عدالت سے حکم ثانی صادر نہ ہو۔ الخ

جب مدعی علیہ کو صرف ایک جزو کتاب کے طبع و غیرہ سے باز رکھنا منظور ہو
تو یہ لکھا جائیگا۔ کہ واسطے باز رکھنے رج (د) مدعی علیہ اور اس کے ملازموں اور کارگیروں اور
کارپردازوں کے چھاپنے یا شہر یا فروخت یا کسی نہج پر منتقل کرنے سے آستہ جو مفصل کتاب کے
مدعی کی عرضی و دعویٰ (یا سوال) یا شہادت (مخلی) میں مفصل مذکور ہیں اور مدعی علیہ کی طرف
سے شہر یا اخاہر کیا گیا ہے حسب تفصیل ذیل یعنی کتاب مذکور کا استند و جزو جو
ملتا ہے اور نیرودہ جزو جو۔ کے نام سے موسوم ہے (یا جو کتاب میں منسوخ ہے۔
منسوخ۔ تک مندرج ہے۔ تا وقتیکہ الخ)

مقدمات پٹنٹ یعنی حق ایجاد میں یہ لکھا جائیگا۔ کیا بعد و حکم عدالت
رج (د) مدعی علیہ اور اس کے کارگیر اور ملازم اور کارپردازانہ لوگ امور مفصلہ ذیل سے
زر رکھے جائیں۔ یعنی انہیں سوا خدا را یا جیسی حدیث ہو) مثل خشت ایجاد مدعی کے
عرضی و دعویٰ میں (یا سوال) یا بیان تحریری وغیرہ میں) مفصل مذکور ہے اور جسکے
اجاد کا حق مدعیوں یا انہیں سے ایک کو حاصل ہے اس مدت کی باقی میعاد

ایک جو مدعی کی سند پیش من عطا ہوئی ہے اور جس کا ذکر عرضی دعویٰ میں (یا جیسی صورت میں) مندرج ہے اپنی طرف سے تیار یا فروخت نہ کریں۔ اور نہ اس کی نقل اور کاپی کریں۔ اور نہ اسی شکل اور وضع کی اور اور فیمن بنائیں۔ اور نہ تو ایجا فرمیں میں کچھ کمی اور بیشی کریں۔ تا وقتیکہ الخ

مال تجارت کے نشانات کے مقدمہ میں یہ لکھا جائیگا کہ بعد در حکم عدالت مسی (ج د) مدعی علیہ اور اس کے ملازم اور کارگیر اور کارپرداز لوگ افعال منع ذیل سے باز رکھے جائیں۔ یعنی کسی قسم کی مرکب چیز یا سیاہی (جو کچھ کہ ہو) جو بنام بناد یا کسی مرکب (اب) مدعی کے بیان یا ظاہر کی گئی ہو ایسی بوتلون میں بھر کر فروخت نہ کریں۔ فروخت کے لیے دکھاوین نہ اور دن سے فروخت کرادین خیر یا سیل یعنی کافہ تسمیہ چپان میں جسکی صراحت مدعی کی عرضی دعویٰ میں یا سوال و فیروہ میں مندرج ہے۔ یا کوئی اور سیل ایسی قسم اور قطع اور رنگ اور عبارت کا لگا ہو کہ بوجہ مشابہت سیل اس کے یہ گمان پیدا کرے کہ وہ مرکب چیز یا سیاہی تیار کروہ مدعی علیہ مذکور وہی ہے جو مدعی اب تیار کر رہا ہے۔ اور نیز حکم دیا جائے کہ وہ لوگ فروخت کے اشتہار نامہ ایسے بنا کر اور لکھ کر مشتعل نہ کریں کہ عوام کو گمان ہو کہ وہ مرکب چیز یا سیاہی جو مدعی علیہ بنوا کر فروخت کرنا ہے یا فروخت کرنا چاہتا ہے وہی ہے جو (اب) مدعی تیار اور فروخت کرتا ہے۔ تا وقتیکہ الخ

اگر کسی شریک کو کاروبار شرارتی میں دست انداز ہونے سے باز رکھنا سزا ہو تو یہ لکھا جائیگا کہ بعد در حکم عدالت (ج د) مدعی علیہ اور اس کے ملازم اور کارپرداز لوگ افعال منع ذیل سے باز رکھے جائیں۔ یعنی وہ لوگ وہ دھوکے کو بھی شرارتی کے نام سے کسی طرح معاہدہ نہ کریں اور کوئی بل آتے کی پیروی یا ہڈی یا نوٹ یا کفالت نامہ تحریر ہی نہ لکھیں اور نہ سکالریں اور نہ پشت پر افعال کی عبارت لکھیں

نہ انکی نہ درخت کرین اور (د) کی کوٹھی شرارتی کے نام سے یا اسکے اعتبار کی تقویت سے کبھی
 قرض نہ لین اور مال خرید و فروخت نہ کرین اور نہ کسی طرح کا وعدہ یا اقرار یا معاہدہ زبانی یا
 تحریری عمل دین لائین اور نہ کوئی ایسا فعل کوٹھی شرارتی کے نام سے کرین یا دوسرے سے
 کرائین جسکے سبب سے کوٹھی شرارتی مذکور کسی مبلغ کے ادا کرنے کی ذمہ دار ہو جائے یا تعمیل
 کسی وعدہ یا اقرار یا معاہدہ کی کوٹھی مذکور پر لازم آئے۔ تا وقتیکہ۔ الخ

نمبر ۱۶۶

اطلاع و درخواست صدرِ حکمِ انعامی کی

رقم ۴۴۹۔ مجوزہ ضابطہ دیوانی

بعد الت — مقام — ضلع —

(اب) ساکن — بنام (ج) ساکن —

مطلع ہو۔ کہ میں (اب) باجلاس عدالت مقام — مذکور تباریخ —
 ماہ — واسطے صدرِ حکمِ انعامی کے اس مراد سے کہ (ج) اس مقدمہ کی پیروی
 سے ہو کہ آئسے میرے نام — میں واسطے وصولیابی ہر جہ خلاف ورزی معاہدہ تعمیل
 کسی خاص امر کے جسکی بابت یہ نالش ہے رجوع کیا اور اس مراد سے کہ وہ بابت کسی دیون
 کے جو اس شرارت میں کہ فیما بین ہمارے ہے اور جسکے منقطع ہونے سے کہیلے یہ نالش
 شروع کی گئی ہے فارغ غلطیوں کے لینے اور دینے سے یا اس اراضی میں مٹی کھودنے
 سے جسکی بابت یہ اقرار ہوا تھا کہ وہ مجھ کو موافق اقرار نامہ کے جمع کر دے اور جسکی
 تعمیل خاص کے لیے یہ نالش رجوع کی گئی (یعنی جیسی کہ صورت ہو) باز رکھا جائے
 درخواست کیا جا رہا ہوں

مزنہ تاریخ — ماہ — سنہ —

دستخط (اب)

بنام (ج) د

(تنبیہ۔ جس حال میں کہ حکم انشائی کی درخواست بنام ایسے شخص کے ہو چکا ہو اور یہ کسی کانڈ سے جو عدالت میں داخل ہو چکا ہو نہ دریافت ہوتا ہو۔ تو وہ نام اور پتہ مفصل لکھا جائیگا تاکہ عدہ دار مناسب اس اطلاع کی تعمیل کر سکے)

نمبر ۱۶۸

تقرر سیور یعنی متسعم

دفعہ ۵، ۳۔ مجبورہ ضابطہ دیوانی

بعدالت — مقام — ضلع —

مقدمہ دیوانی نمبر — بابت سنہ — ۱۹۵۸ء

(اب) ساکن — بنام (ج) د) ساکن —

بنام —

ہر گاہ جائداد — بابت اجراء کری جو مقدمہ مذکور تیار پنچ — ماہ —

سنہ — بحق — صادر ہوئی تھی فرق کی گئی ہے۔ لہذا تم سربراہکار جائداد مذکور کے

حسب دفعہ ۵، ۳۔ مجبورہ ضابطہ دیوانی مقرر ہوئے بشرط ادخال ضمانت حسب اطمینان جرنیل

کے۔ اور تاکہ جب دفعہ مذکور اختیار کالی حاصل ہے،

تو کم لازم ہے کہ — پر حساب صحیح اور واجبی آمد و خرچ جائداد مذکور کا دیتے ہیں

اور بموجب اس حکم تقرر کے تم اس روپیہ کو جو کہ وصول ہو بشیخ فیندہ ہی — کے

مستحق بنانے حق السعی کے ہونگے

آج تیار پنچ — ماہ — سنہ — میرے دستخط اور مہر عدالت سے حوالہ کیا گیا

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۱۶۹

اقرار نامہ جو رسید یعنی مستحق کو داخل کرنا ہوگا
صفحہ ۵۰۲۔ مجوزہ طالبہ دیوانی

بدالت — تمام — خلع —

مقدمہ دیوانی نمبر —

(ا) ساکن — بنام (ج) و ساکن —

واضح ہو کہ ہم سبساان (ا) ساکن — وغیرہ اور (ج) و ساکن — وغیرہ
اور (د) و ساکن — وغیرہ بالا اجتماع اور بالا انفرادی (ج) و ساکن — کی خدمت
میں اقرار کرنے میں کہ مبلغ — (ن) و (ج) و (د) و (ا) ساکن — کے اقرار نامہ کے
اقرار نامہ کے اقرار نامہ کے اقرار نامہ کے اقرار نامہ کے اقرار نامہ کے اقرار نامہ کے
اقرار نامہ کے اقرار نامہ کے اقرار نامہ کے اقرار نامہ کے اقرار نامہ کے اقرار نامہ کے

موقوفہ تاریخ — ا — نہ —

اور ہر گاہ ایک عرضی دعویٰ اس عدالت میں (ط) نے بنام (ک) لکھا
براد (ی) ان عرضی نامہ کی کھنی ہوگی، گذرانی ہے

اور ہر گاہ (ا) مذکور ہوگا عدالت مذکورہ بالا (م) و (ن) و (ج) و (د) و (ا) ساکن —
کی جائیداد وغیرہ موقوفہ کے نگران یا کرایہ اور شائع کے وصول کرنے اور اس کی جائیداد موقوفہ کے
غیر (ن) سے فراہم کرنے کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔

پس شرط اس اقرار نامہ کی یہ ہے کہ اگر (ا) و (ب) مذکورہ بابت تمام مبلغ اور ہر رقم
کے جو کہ اسکو (م) و (ن) مذکورہ کی جائیداد وغیرہ موقوفہ کے نگران یا کرایہ اور شائع کی بابت
اور اس کی جائیداد موقوفہ کی بابت وصول ہو (یعنی جیسی کہ صورت ہے) ان رقموں
پر جو کہ عدالت مذکورہ مقرر کرے حسب ذیل حساب سے — اور جو باقیات
کو وراثتاً اس سے واریب الوصول ہوں اور ہنگامی تصدیق اس کو ہر

جیسا کہ مدت سے ہر ایت کی سبے یا آئندہ ہر ایت کر کے حسب ضابطہ ادا کر دے تو یہ قرار
منع ہو گا ورنہ تمام و کمال نائنہ رہیگا

(اب)

(ج و)

(د و)

مقران مذکورہ بالا کے دستخط حوالہ کیا گیا رو برو — کے
تنبیہ — اگر روپیہ امانت داخل کیا جائے تو اس کی یادداشت مطابق شرط مذکور
اقرار نامہ کے ہوگی

نمبر ۱۶۰

حکم ثالثی بن مقدمہ کے سپرد کر نیکاح حسب اقرار نامہ مندریقین
دفعہ ۵۰۰ — مجروحہ ضابطہ پیرانی

(عنوان)

بنام —

ہر گاہ دعویٰ اور مدعی علیہ مذکورہ بالا مقدمہ مذکورہ الصمد تعینہ ان امور کا جسکی نزاع بینہ
انکے ہے تصدیقاتی اور فیصلہ بنوعمر رکھنے کے لیے باہم راضی ہوئے ہیں لہذا تم اسکے مطابق
— مقرر ہوتے تمام معاملات مذکور متنازعہ فریقین کی تجویز کرو اور برضائے فریقین کو
اس امر کی تجویز کا بھی اختیار ہے کہ اس ثالثی کا خرچہ کس فریق کے ذمہ ہوگا
تکو حکم ہے کہ اپنا فیصلہ تحریری اس عدالت میں تیار کرے — — — سنہ — — — یا
اس سے پہلے یا کسی اور تاریخ پر جو عدالت بعد ازین مقرر کرے داخل کر دے
جن گواہوں کو یا جن دستاویزات کو واسطے لینے اخبار یا معائنہ کے تمہا چاہے رو برو پیش
کرا نا جاتے ہو انکے احضار اور پیشی کے لیے حکم نامہ اس عدالت سے تصدیقی درخواست پر صادر
کیا جائیگا اور تکرر اختیار ہے کہ ان گواہوں سے حلف یا اقرار حاصل کراؤ

بلغ۔ کہ مقدمہ مذکور نمٹا رہی آجرت کی بابت ہے نیز فیہ اس حکم کے
ارسال کیا جاتا ہے۔

آج تاریخ۔ ماہ۔ سنہ۔ میرے دستخط اور سر عدالت سے حوالہ کیا گیا۔

سر عدالت

دستخط

نمبر ۱۲

حکم عدالت سے سپرد کیے جانے مقدمہ کا ثالثی بین
برضامندی فریقین

دفعہ ۵۰۸۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی

(عنوان)

بلاخط سوال مدعی جو آج کی تاریخ گزرا اور برضامندی۔ منجانب

مدعی علیہ اور بعد ساعت۔ منجانب مدعی اور۔ منجانب مدعی علیہ برضامندی
تمام فریق کے یہ حکم دیا جاتا ہے کہ تمام امور متنازعہ مقدمہ بذامع تمام داد و ستد اور
معاملات کے جو بینا بین فریقین ہوئے تجویز اخیر کے لیے۔ کی ثالثی کے سپرد کیے جائیں
نامبر وہ کہ لازم ہے کہ اپنا فیصلہ تحریری مع تمام کارروائیوں اور اظہار و دن اور
استاذیات مقدمہ بذامع اس عدالت میں تاریخ امر وزہ سے ایک مہینے کے اندر
گزارانے اور نیز برضامندی فریقین حکم ہو کہ ثالث مذکور کو اختیار ہے کہ فریقین اور ان کے
گواہوں کا اظہار بجلت یا باقرار صاحب کے جسکاست اختیار دیا گیا ہے اور ثالث مذکور کو
وہ تمام اختیارات اور منصب حاصل ہونگے جو کہ ثالثوں کو حسب مجموعہ ضابطہ دیوانی
منوّن میں اور بشمول آئینے یہ اختیار بھی ہوگا کہ جو بھی جات حساب

مزدی سبکے آئیں سب کو طلب کرے۔ اور نیز اسی طرح کی رضامندی سے یہ حکم دیا جا رہا ہے
 کہ اس مقدمہ کا خرچہ مع خرچہ سپردگی ثالثی ثالث مذکور کے فیصلہ تک بشمول خرچہ دہی
 فیصلہ کے متعلق تجویز ثالث مذکور کے قرار پائے اور اسی کے مطابق اسکا احرام ہو۔
 اور نیز اسی طرح کی رضامندی سے حکم دیا جاتا ہے کہ ثالث مذکور کو اختیار ہے کہ جلد اس میں
 کی تحقیقات میں جکی ثالثی اس کے سپرد کی گئی ہو دینے کے لیے کسی ذات سپر حساب
 کو مقرر کرے۔ اور سپر مذکور کی اجرت اور دیگر اخراجات جو اس باب میں ہوں
 ان کا تعین ثالث مذکور کی رائے پر ہوگا۔

آج تاریخ ———— ماہ ———— سنہ ———— میرے دستخط اور سرمدت
 سے حوالہ کیا گیا۔

(سرمدت)
 دستخط

نمبر ۱۶۲

میں مقدمہ سرسری برہنہ دستاویز قابل بیع و شری
 دفعہ ۵۳۲۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی
 نمبر مقدمہ

بیمات — مقام —

مدعی

مدعی علیہ

بنام — دیوان مدعی علیہ کا نام اور تہ اور نشان لکھنا چاہیے

برگاہ — (دیوان مدعی کا نام اور تہ اور نشان لکھنا چاہیے) نے ایک اس میں است

تھارے نام پر جب باب ۲۰۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی است بل — میں سود یا بلع — بقیہ اصل
 سود جو اس غصب سے قبل آتا ہے بیچ یا ہندی یا پراپیری نوٹ کا روپیہ

تاریخ — — — — — بوجہ مفصلہ ذیل اپیل گزارنا ہے۔ یعنی (بیان وجہ
تاریخی بیان کجائین)

مبصرہ
رجسٹر اپیل

دفعہ ۵۴۸۔ مجبورہ منابطہ ویرانی

مدالت (ایڈوکیٹ) مقام —

رجسٹر اپیل بتاریخی ذکریات بابت سنہ — ۱۸۸۰ء

تاریخ بادداشت

	رجسٹر اپیل	
<p>پیشکش ریاست ذکر کردہ جلی خانہ نویس احضار نیکاپیل</p>	<p>احوال پیشی تہ اور نشان مقام سکوت نام احوال پیشی تہ اور نشان مقام سکوت کس مدالت کی دگرسی نمبر قد شد ابتدائی کیفیت مراتب تعلقہ تعداد یا قیمت تاریخ مقررہ احضار تخصا صین ایڈوانس ریاست تاریخ فیصلہ بمال رہا ماضی ہوا با آسکی ترمیم ہوئی</p>	
	<p>کسی ایک ریاست کی بابت</p>	

نمبر ۱۶۵

اطلا عنامہ بنام رسپانڈنٹ مشعر اطلاع آس تاریخ کے جو سماعت اپیل کے لیے مقرر کی گئی ہے

دفعہ ۵۵۴۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت — مقام — ضلع —
 — اپیلانٹ بنام — رسپانڈنٹ
 — اپیل بنام راضی — عدالت — مقام —
 مورخہ — ماہ — سنہ — ۱۸۶۸

بنام — رسپانڈنٹ

مطلع ہوئے کہ اپیل بنام راضی ڈگری — اس مقدمہ میں — نے پیش کیا
 اور اس عدالت میں وجہ رجسٹر ہوا۔ اور اس عدالت نے تاریخ — ماہ —
 سنہ — واسطے سماعت اس اپیل کے مقرر کی ہے

اگر خود تم یا تمہارا وکیل یا کوئی اور شخص جو قانوناً تمہاری طرف سے اپیل کیا
 میں جواب و سوال کرنے کا مجاز ہو حاضر نہ آئیگا تو اسکی سماعت اور تجویز تمہاری
 غیر حاضری میں یکطرفہ کی جائیگی

آج تاریخ — ماہ — سنہ — میرے دستخط اور
 سر عدالت سے حوالہ کیا گیا

(سر عدالت)

دستخط جج

تنبیہ۔ اگر اجرائڈگری کے متوسی ہونے کا حکم ہوا ہو تو اسکی اطلاع اس
 اطلا عنامہ میں لکھنی چاہیے

ڈگری ایل

دفعہ ۷۷۔ مجموعہ منابغہ دیوالی

بعدالت — مقام — ضلع —

— اپلاٹ نام — ریسائڈنٹ

ایل بناراضی — عدالت — مورخہ — ماہ — سنہ —

یادداشت ایل

دعی

دعی علیہ

دعی (یا دعی علیہ) تذکرہ بالانے عدالت — مقام — مین بمقدّمہ مرقومہ بالا اپیل تالیف

ڈگری سدرتہ — ماہ — سنہ — ہو جوہ مندرجہ ذیل کیا یعنی —

(بیان وجہ لکھنی چاہیے)

یہ ایل بتایں — ماہ — سنہ — ہو ہو — کے بجاضری — منجانب اپلاٹ اور

بجاضری — منجانب ریسائڈنٹ سماعت کے لیے پیش ہوا — پس حکم ہوا

(بیان بیان دادری کا لکھا جائیگا)

خرچہ اپیل ہذا کا — تعدادی مبلغ — ادا کرے

خرچہ مقدمہ مراجعہ ادلی کا — ادا کرے

آج تاریخ — ماہ — سنہ — میرے دستخط سے حوالہ کیا گیا

مہر عدالت

دستخط جج

نمبر ۷۷

رجسٹر ایل بناراضی ڈگری عدالت ایل

دفعہ ۷۷۔ مجموعہ منابغہ دیوالی

مالی کورٹ مقام —

رجسٹر ایل بناراضی ڈگری عدالت ایل

تاریخ

	<p>تاریخ یادداشت</p> <p>نمبر پیل</p>
ایڈوانس	<p>نام</p> <p>احوال یعنی تہ اور نشان</p>
ریسائڈنٹ	<p>مقام سکونت</p> <p>نام</p> <p>احوال یعنی تہ اور نشان</p> <p>مقام سکونت</p>
ڈگری جی کی ناراضی سے اپیل ہوا	<p>کس عدالت کی ڈگری</p> <p>نمبر مقدمہ ابتدائی اور اپیل کا</p> <p>کیفیت مراتب تعلقہ</p> <p>تقدار یا قیمت</p>
احضار	<p>تاریخ مقررہ احضار متقاضیین</p> <p>ایڈوانس</p> <p>ریسائڈنٹ</p> <p>تاریخ فیصلہ</p> <p>بجائے رہا یا فسخ ہوا یا اسکی</p> <p>ترمیم ہوئی</p>
ایڈوانس	<p>کس پیشہ یا کس قدر</p> <p>رہنہ کی بابت</p>

نمبر ۱۷۸

اطلاع عامہ واسطے پیش کرنے تر وید وجہ تجویز ثانی کے

دفعہ ۶۲۶۔ مجبورۃً منابضہ دیوانی

بعدالت — مقام — ضلع —

— مدعی بنام — مدعی علیہ

بنام —

مطلع ہو کہ — نے اس عدالت میں واسطے تجویز ثانی فیصلہ

صدرۃ تاریخ — ماہ — سنہ — بمقدمہ مرقومہ بالا کے درخواست

گذرائی ہے۔ تھو چاہیے کہ بتاریخ — ماہ — سنہ — جو اسلئے مقرر ہوئی

ہے کہ تم اپنے عدالت پیش کرو کہ اس مقدمہ میں فیصلہ کی تجویز ثانی کیوں نہ منظور

ہونی چاہیے

آج بتاریخ — ماہ — سنہ — میرے دستخط اور مہر

عدالت سے حوالہ کیا گیا

(مہر عدالت)

دستخط

نمبر ۱۷۹

اطلاع بروقت تبدیل وکیل کے

بعدالت — مقام — ضلع —

(اب) ساکن — بنام (ج) ساکن —

بنام رجسٹرار عدالت

عرض رسا ہوں۔ کہ سائل (اب) یا (ج) وکلاء کیل بمقدمہ مرقومہ بالا

اب تک (رج) — تھما۔ لیکن سائل نے اُسے اپنی وکالت سے موقوف کر دیا ہے اور اب سائل کا وکیل (طی) ہے۔

دستخط (اب) یا (رج و)

نمبر ۱۸۰

یادداشت جو ہر مین اور اٹلا عنانہ اور ڈگری اور حکم عدالت اور ہر دیگر حکمنامہ عدالت کے ذیل میں لکھنی چاہیے

محکمہ رجسٹرار (مقام محکمہ) مین حاضری کے ٹھنڈے ۱۰۔ دس سے کم۔ چارکس مین بجز بیان وہ تاریخ لکھنی چاہیے جس تاریخ کو محکمہ بند ہوئے کے۔ کہ اُس روز محکمہ مذکور ایک بجے بند ہوگا

8066